علاج بالنجوم



مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت
کاشانۂ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

علاج بالنجوم



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانۂ زنجانی، D-125 گلبرگ 2 حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور

معظم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

آیت منہ

ناشر

شہزادہ سید محسن زنجانی

نام کتاب	:	علاج بالنجوم
مصنف	:	معظم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
معاون	:	مخدوم شہزادہ سید غلام حسین علی زنجانی
اشاعت پنجم	:	مئی 2012ء
کمپوزنگ ٹائٹل	:	شہزادہ شاہ نذر
پرنٹرز	:	حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور
پبلشرز	:	مخدوم شہزادہ سید محسن زنجانی
قیمت	:	R300.00
صفحات	:	[illegible]

خوش جیوے سرفراز شاہ

ISBN: 978-969-9571-41-1

مکتبہ آیت منہ

کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2

حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر: 35752277-35872277

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی فون: 32217544

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	حصہ اول : مبادیات نجوم	
۱	انتساب حکیم نیّر واسطی	۶
	پیش لفظ	۷
۲	علم النجوم کے مبادیات	۱۰
۳	دوازدہ بروج کے اخلاق	۱۴
۴	دوازدہ بروج کے مقامات	۱۵
۵	دوازدہ بروج سے متعلقہ اجناس	۱۶
۶	دوازدہ بروج سے متعلقہ شہر	۱۶
۷	حیثیت سیارگان	۱۷
	حصہ دوم : تشخیص امراض	
۸	طب اور نجوم	۲۰
۹	اعضائے جسمانی اور بارہ بروج	۳۰
۱۰	سیاروں سے منسوب اعضاء	۳۶
۱۱	دوازدہ بروج اور اعضائے جسم انسانی	۴۴
۱۲	کواکب اور اعضائے جسم انسانی	۴۶
۱۳	کواکب اور حواس انسانی	۴۷
۱۴	انسانی جسم پر کواکب کے اثرات	۴۷
۱۵	جسم انسانی پر کواکب کے نظرات بد	۴۹
۱۶	مطلع زائچہ اور صحت انسانی	۵۳
۱۷	زائچہ کشید کرنا	۶۸
۱۸	زائچہ کا خانہ ششم بیت المرض	۸۲

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	حصہ سوم : تجویز علاج	
۱۹	صحت اور زائچہ	۱۰۹
۲۰	زائچہ اور خوراک	۱۱۱
۲۱	علاج بالادویات	۱۲۴
۲۲	ادویات ہفت سیارگان	۱۲۸
۲۳	ستارے اور کیمیائے حیات	۱۳۴
۲۴	رنگوں سے علاج	۱۳۷
۲۵	زائچہ اور عام طبی علاج	۱۳۹
۲۶	قیمتی پتھروں سے علاج	۱۴۰
۲۷	معالج کا نام	۱۴۲
۲۸	استخراج مدت العمر	۱۴۵
۲۹	ذیابیطس کا مرض اور سیارے	۱۶۰
۳۰	امراض چشم	۱۶۳
۳۱	بہرہ پن	۱۶۸
۳۲	ہسٹریا، اختناق الرحم یا سیلان الرحم	۱۷۰
۳۳	امراض قلب	۱۷۳
۳۴	امراض سینہ	۱۷۵
۳۵	امراض جیبو	۱۸۴
۳۶	دانتوں کے امراض	۱۸۷
	حصہ چہارم	
۳۷	ہومیوپیتھک اور نجوم	۲۰۱

ابتدائیہ

ابتداء ہے رب العزت کے اسمائے عظائم سے جو شافی وکافی ہیں علاج بالنجوم کے ایڈیشن ثانی کی اشاعت کی فرمائش کئی سال سے چلی آ رہی تھی مگر میری خواہش تھی کہ میرے شفیق بزرگوار منجم اعظم شاہ زنجانیؒ کی تصنیف میں رفتار فی زمانہ اضافہ کر کے شائع کروں۔ مثلاً جب یہ کتاب چھپی تھی تو دنیا مرض کینسر سے واقف نہ تھی مگر اب اس مرض کی تحقیق و علاج کی ضرورت سے سبھی آشنا ہیں میری اس لطیف خواہش کی سعی میں میرے محسن ڈاکٹر محمد ایوب تاجی نے معاونت فرمائی ہیں ان کا اس سلسلے میں ممنون و مشکور ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس کوشش کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

شہزادہ سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی
چیف آرگنائزر
پاکستان اسٹرالوجیکل اکیڈمی لاہور، کراچی

یکم مارچ ۱۹۹۱ء

انتساب

زندگی بہرحال زندگی ہے میں نے جبکہ انسانی زندگی کو حسین و دلکش بنانے کے لئے اپنے جملہ ذاتی وسائل اور علوم مخفی کو دائمی طور پر وقف کر رکھا ہے۔ تو یہ سوال بعید از قیاس ہے کہ میں صحت و تندرستی ایسی نعمت غیر مترقبہ کو برقرار رکھنے کے لئے رموز و اسرار کا انکشاف نہ کروں۔ چونکہ علاج بالنجوم خصوصاً شائقین علم طب و نجوم کے لئے لکھی گئی ہے لہذا انہی کے نام سے منسوب کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں۔

ع

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

(حکیم شاہ زنجانی)

پیش لفظ

عالی جناب فخر الاطّباء نباض المُلک علامہ حکیم

سیّد علی احمد صاحب نیّر واسطی مدظلہ العالی

علاج بالنجوم

مجھے نہ تو علم نجوم آتا ہے اور نہ جفر اور سچ بات تو یہ ہے کہ جب سے باہر کے ملکوں کی لائبریریوں میں علمی خزانے دیکھ کر آیا ہوں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مجھے طب بھی نہیں آتی۔ یوں ساری عمر طب پڑھنے اور پڑھانے میں گزر گئی۔

طب کے جو کتب خانے میں نے مشرق وسطیٰ اور یورپ میں دیکھے ہیں ان کا ایک اَقل قلیل حصّہ میں اپنے ساتھ اپنے وطن بھی لے آیا ہوں۔ اس میں سے بعض بعض کتابوں کو اٹھا کر جب دیکھتا ہوں تو یوں

معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ پڑھا تھا کچھ بھی نہیں تھا اور اب پڑھنے کے لئے جو کچھ سامنے پڑا ہے اس کے لئے اتنی ہی عمر اور چاہیئے جتنی گزر گئی اور توسنِ عمر ہے کہ ہوا کی طرح رواں دواں ہے۔

طب کا نجوم سے جو تعلق ہے وہ ظاہر و باہر ہے نجوم و کواکب کے ساتھ مواسم و فصول کا تغیّر اور اس تغیّر کا اثر اخلاط و امزجہ اور معدنیات و فلزات پر ایک واضح حقیقت ہے۔ مسلمانوں نے علم اصطرلاب و نجوم میں جو تحقیقات کیں ان کے تذکرے افسانہ بزم و انجمن ہیں اور اطبّاؑ نے نجوم پر جو کتابیں لکھیں ان کے ذکر سے ابن الندیم، ابن ابی اصیبعہ اور ابن القفطی کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔

حضرت سعدیؒ کا ایک شعر ہے۔

؎ چوں مخبّط شد اعتدال مزاج ۔۔۔ نہ عزیمت اثر کند نہ علاج

اس شعر سے واضح ہے کہ عہد قدیم میں مزاج کی اصلاح میں عزیمت کو بھی علاج کی طرح داخل سمجھا جاتا تھا آج تک مفردات کی جو اکثر کتابیں شائع ہوتی رہی ہیں ان میں ہر دوا کے متعلق جہاں اس کے خواص اور ابدال و مضرات کا ذکر کیا گیا ہے نسبت ستارہ کا ذکر بھی موجود ہے۔

عہد قدیم میں اطباء جہاں دیگر علوم و فنون قدیمہ سے واقفیت رکھتے تھے وہاں ان کے لئے علم نجوم کی واقفیت کو بھی اہمیت حاصل تھی۔ ہندوستان کا مشہور طبیب اور شاعر حکیم مومن خاں ایک اچھا اختر شناس بھی تھا، چنانچہ ایک جگہ وہ کہتا ہے:

؎ ان نصیبوں پر کیا اختر شناس ۔۔۔ آسماں بھی ہے ستم ایجاد کیا

شیخ الرئیس بوعلی بن سینا کی جانب سے منسوب ایک اہم کتاب اس سلسلے میں خصوصیت سے قابلِ ذکر ہے جس کا نام "کنوز المعزّمین" ہے اور جسے جلال الدین ہمائی استاد دانش گاہ طہران نے شائع کیا ہے معزّم عزیمت سے مشتق[1] ہے۔

[1] نکلا ہوا۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔

عزیمت کے لغوی معنی محکم قصد و ارادہ کے ہیں اور اصطلاحًا احضار ارواح و اعمال تسخیر از عناصر و سیارگان وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ "کنوز المعزّمین" میں معزّمین کے اعمال سے بحث کی گئی ہے۔ "کنوز المعزّمین" کی قسمت اوّل سات مقالوں پر مشتمل ہے جس میں استخراج اسامی کواکب تکسیر اسم اور زینت کواکب سے بحث کی گئی ہے اور قسمت دوم میں چگونگیٔ خاتم کواکب سبعہ سیارہ کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

دوسرے نسخے میں ذکر الاعمال، منسوبات کواکب، دخنۃ الکواکب، خواص الحروف، آثار الحروف اور ترکیب اسماء کی بحث ہے۔

ظاہر ہے کہ شیخ الرئیس جیسی صاحب علم دقیق شخصیت کا اس علم اور اس کی جزئیات کی جانب توجہ کرنا اس کی اہمیت اور افادیت پر شاہد ہے۔

میرے برادر ایمانی حضرت منجم اعظم سید ناظر حسین شاہ صاحب زنجانی کی یہ کتاب "علاج بالنجوم" ان لوگوں کی دلچسپی میں اضافہ کریگی جو طب اور علم نجوم سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے طب اور نجوم کے موضوع پر یہ کتاب لکھ کر شائقین طب و نجوم پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو مشکور فرمائے۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن۔

فقط

نیّر واسطی

علم نجوم کے مبادیات

اس سے پہلے کہ آپ علاج بالنجوم کے نکات پر کچھ مطالعہ کریں آپ کو علمِ نجوم کے مبادیات پر حادی ہونا لازم ہے۔ ان مبادیات کو ہم ذیل میں شرح و بسط کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

کواکب اور ان کی علامات

شمس	☉	قمر	☽	عطارد	☿
زہرہ	♀	مریخ	♂	مشتری	♃
زحل	♄	سکینہ	♅	نیچون	⛢
پلوٹو	♇	یورینس	♀	پلاٹو	☿

بروج اور ان کی علامات

حمل	♈	ثور	♉	جوزا	♊
سرطان	♋	اسد	♌	سنبلہ	♍

میزان	♎	عقرب	♏	قوس	♐
جدی	♑	دلو	♒	حوت	♓

تذکیر و تانیث بروج

مذکر بروج	♈	♊	♌	♎	♐	♒
مؤنث بروج	♉	♋	♍	♏	♑	♓

تقسیم بروج بمطابق عناصر

آتشی بروج	حمل	اسد	قوس
خاکی بروج	ثور	سنبلہ	جدی
بادی بروج	جوزا	میزان	دلو
آبی بروج	سرطان	عقرب	حوت

تقسیم بروج بمطابق مزاج

منقلب بروج	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت بروج	ثور	اسد	عقرب	دلو
ذوجسدین بروج	جوزا	سنبلہ	قوس	حوت

تقسیم بروج بمطابق قوت و نقاہت

بروج قوی　　حمل　اسد　قوس

یہ اپنے طلوع کے وقت جسمانی قوت بخشتے ہیں۔ تیز مزاج ہوتے ہیں۔

بروج سالم　　جوزا　میزان　دلو

ان بروج کے متولدین جسیم ہوتے ہیں اور حوادث سے محفوظ ہوتے ہیں۔

بروج غیر قوی　　سرطان　عقرب　حوت

ان بروج کے متولدین کا جسم کمزور ہوتا ہے۔

بروج معتدل : ان بروج کے متولدین منکسر المزاج ہوتے ہیں
ثور - سنبلہ - جدی

نظرات کواکب

☌	قران :	جب دو سیارے ایک ہی طول بلد پر واقع ہوں۔	مبہم
P	متوازی :	جب دو سیارے ایک ہی عرض بلد یا نقطۂ میل پر واقع ہوں۔	خُوب تر
⚺	نصف تسدیس :	جب دو سیاروں کے مابین تیس درجے کا فرق ہو۔	خُوب
∠	نصف تربیع :	جب دو سیاروں کے مابین ۴۵ درجے کا فرق ہو۔	بد
✶	تسدیس :	جب دو سیاروں کے مابین ۶۰ درجے کا فرق ہو۔	خُوب تر
نخ	تخمیس :	جب دو سیاروں کے مابین ۷۲ درجے کا فرق ہو۔	خُوب
□	تربیع :	جب دو سیاروں کے مابین ۹۰ درجے کا فرق ہو۔	بدتر
△	تثلیث :	جب دو سیاروں کے مابین ۱۲۰ درجے کا فرق ہو	خُوب تر
☍	مقابلہ :	جب دو سیاروں کے مابین ۱۸۰ درجے کا فرق ہو۔	بدتر

تقسیم بروج بمطابق اطراف

حمل	اسد	قوس	مشرقی
ثور	سنبلہ	جدی	جنوبی
جوزا	میزان	دلو	غربی
سرطان	عقرب	حوت	شمالی

ادوار خمسۂ متحیرہ

پانچ سیارگان عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل کو زمانہ قدیم سے خمسۂ متحیرہ کہا جاتا ہے۔ اس لیۓ ان کا دورہ مختلف السیر ہوتا ہے کبھی سیدھا کبھی اُلٹا۔ اب ان کے ساتھ جدید نجوم کے سیارگان سکینڈ، نیپچون، یورینس، اور پلاٹو بھی شامل ہیں۔ یعنی جدید خمسہ متحیرہ یہ دسوں سیارے جب سیدھے چلتے ہیں تو ان کو سریع السیر یا مستقیم السیر کہتے ہیں اور جب اُلٹے چلنے لگتے ہیں تو راجع یا رجیع السیر کہا جاتا ہے۔

عطارد

یہ بارہ بروج میں تین سو ساٹھ دن کے اندر اپنا دورہ پورا کرتا ہے۔ یہ شمس سے زیادہ سے زیادہ ۲۷ درجات آگے پیچھے رہ سکتا ہے۔ یہ ایک سال میں تین بار رجعت پذیر ہوتا ہے۔ یہ کل ۲۳ دن رجعت پذیر رہتا ہے اور جب مستقیم ہوتا ہے تو کل ۱۹ روز میں اس برج کو طے کر لیتا ہے۔ رجعت کے ایام میں ۶۳ دن لیتا ہے۔

زہرہ

۳۶۵ دِن ۶ گھنٹے ۱۲ منٹ میں بارہ برجوں کا دورہ کر لیتا ہے یہ شمس سے ۴۷ درجے آگے پیچھے رہتا ہے۔ ایک سال چھوڑ کر دوسرے سال میں رجعت پذیر ہوتا ہے۔ جس سال رجعت پذیر ہوتا ہے اس سال ۴۰۷ روز میں بارہ برجوں کو طے کرتا ہے اور جس سال مقیم رہتا ہے اس سال کل ۳۴۴ دِن میں دوازدہ بروج کا دورہ پورا کر لیتا ہے۔ بحالت استقامت ایک برج کو ۲۷ دن میں اور جب رجعت پذیر ہو تو ۶۸ دن لیتا ہے۔

مریخ

اس سیارہ کی رفتار بارہ برجوں میں مع رجعت و استقامت کے ۲۰ ماہ ہے یہ ایک برج کو ۴۵ دن میں پورا کر لیتا ہے جس (راس) میں رجعت پذیر ہو، اسے ۲۷ دن میں طے کر لیتا ہے۔ اگر سورج برج حمل میں ہو تو مریخ کبھی رجعت پذیر نہیں ہوگا اور اگر مریخ برج قوس میں ہو تو ایک سو بیس درجوں کے دورہ میں یہ رجعت پذیر ہوگا۔ جس وقت شمس سے سو درجے آگے یا پیچھے رہ جائے گا تو مستقیم یعنی سیدھا ہوگا۔ جب مریخ رجعت پذیر ہو تو ۶۵ دن کے عرصہ میں ۱۲ درجے رجیع رہتا ہے اور جب سورج کے قریب ہو تو ایک درجہ یہ بارہ پہر میں قطع کرتا ہے اور دو درجے تین دن میں طے کرتا ہے۔

مشتری

اس کوکب عظیم کا دورہ بارہ برجوں میں تیرہ برس کا ہے۔ یہ ایک برج کو ۱۳ مہینوں میں طے کرتا ہے۔ جب شمس سے ۱۲۰ درجے پیچھے ہوتا ہے تو پھر رجعت پذیر ہو جاتا ہے اور جب شمس سے ۱۲۰ درجے آگے ہوتا ہے تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ مشتری چار ماہ تک الٹا چلتا ہے تو ۱۲ درجے تک ہٹ آتا ہے اور سال میں آٹھ ماہ سیدھا چلتا ہے۔

زحل

اس سیارے کا دور نہایت سست اور کم رفتار ہے یہ بارہ برجوں کو تیس سال میں اور ایک برج کو ڈھائی برس میں طے کرتا ہے۔ یہ جب شمس سے ۱۲۰ درجے پیچھے رہ جاتا ہے تو رجعت پذیر ہو جاتا ہے اور جب شمس اس کے قریب آجاتا ہے تو تیز چلتا ہے۔ یہ جب شمس سے ۱۲۰ درجے آگے ہوتا ہے تو مستقیم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ ہر سال چار ماہ رجعت پذیر اور آٹھ ماہ مستقیم رہتا ہے۔

دوازدہ بروج کے اخلاق

حمل ——— بہادری، غصہ، دلیری، تازہ روئی

ثور ——— جہالت، بشستی، تکبر، تہمت، غفلت، فریب، کم عقلی۔

جوزا ——— سخاوت، حکمت، بزرگی، زیرکی، دلیری، عقل و دانش۔

سرطان ——— متلون، بےصبر، کم ہمت، جلدباز

اسد ——— تکبر، بزرگی، تیز چشم، شجاع، اشتیاق سحر۔

سنبلہ ——— فصاحت و بلاغت، خوش کلامی، صادق، کریم، حکیم۔

میزان ——— امانت داری، کرم نوازی، عدل و انصاف، حافظ، مفکر۔

عقرب ——— مکار، حیلہ ساز، بدخلق، قتال، دغاباز۔

قوس ——— شجاع، فاضل، متکبر و عیار۔

جدی ——— دور اندیش، بخیل، کم ہمت، دروغ گو۔

دلو ——— عقیل، باتمیز، باوقار، تیز نظر، صابر، ترس مند

حوت ——— خوش خو، کشادہ رو، عفت، سخاوت، کثیر الشہوت

دوازدہ بروج کے مقامات

حمل ——— پہاڑ، غار، خندق، دھات کی کان، سرزمین رہائش، آدی چونہ، زمین زراعت۔

ثور ——— اصطبل، درخت کوتاہ قد، تہ خانہ، ویرانہ، جنگل، پہاڑ، سفید زمین۔

جوزا ——— قمار خانہ، ناچ گھر، مقامات بدمعاشی۔

سرطان ——— سمندر، دریا، جھیل، نہر، کنواں، زرعی زمین اور خوش نما مقدس مقامات۔

اسد ——— مقامات حیوانات وحشی، جنگل بیابان، ویران گپھی، آتش دان، انگیٹھی۔

سنبلہ ——— کتب خانہ، صندوق کتب، [illegible] سرسبز باغ، گودام، غلہ

میزان ——— کلہ کوہ، ریتلی پتھریلی زمین، کمرہ ہائے اندرونی اور مقاماتِ بلندہ۔

عقرب ——— کھنڈرات، دلدل، کیچڑ، کھیت، انگور، قبرستان۔

قوس ——— جنگی گھوڑوں کا اصطبل، پہاڑ، مکان کے بالائی کمرے، آتش دان۔

جدی ـــــ طویلہ مویشی، گودام لکڑی، کانٹے دار جھاڑی، مقام تاریک۔

دلو ـــــ تانبے یا لوہے کی کان، خندق، ہسپتال، چشمہ۔

حوت ـــــ تالاب، حوض مچھلی والا، مکانات میں پانی رکھنے کی جگہ۔

دوازدہ بروج سے متعلقہ اجناس

حمل ـــــ گیہوں، چاول، سونا، لوہا۔

ثور ـــــ چاول، جو، میوہ شیریں۔

جوزا ـــــ غلہ خورد، باجرہ، ترکاری، کھیرا، خربوزہ، آلو، چقندر، شلغم، روئی۔

سرطان ـــــ کیلا، چاول، حنظل۔

اسد ـــــ دودھ، دہی، روغن زرد، تیل، نمک۔

سنبلہ ـــــ گیہوں، مونگ، پارہ۔

میزان ـــــ گندم، سرسوں، جو، ابریشم۔

عقرب ـــــ لوہا، نوشادر، مرجان۔

قوس ـــــ تیل، شکر قند، آلو، اروی، نمک، آرنگ

جدی ـــــ ساگ، سونا، لوہا، گنا۔

دلو ـــــ پھول ہر قسم، بیج ہر قسم۔

حوت ـــــ تیل، جواہرات، کشمش، مچھلی، موتی، سیپ۔

ممالک و شہر متعلقہ دوازدہ بروج

(بمطابق جدید مدرستہ الفکر)

حمل ـــــ برطانیہ، جرمنی، پولینڈ، ڈنمارک، اسالے بیریا، دارنا فلارنس، مارسیلز، ساراگورا، لائی سسٹر۔

ثور ـــــ فارس، ماژندران، آذربائی جان، جارجیا، ممالک قاف، ایشیائے کوچک، سائپرس، ڈبلن۔

جوزا ـــــ آرمینیا، مصر جنوبی، لمبارڈی، سارڈینیا، بلجیم، انگلینڈ، مغربی، ممالک متحدہ، امریکہ، لندن، وربیلز۔

سرطان ـــــ شمال مغربی افریقہ، اناطولیہ، سکاٹ لینڈ، ایمسٹرڈم، وینس، جنیوا، تیونس، نیویارک، برلن، میلان۔

اسد ـــــ اٹلی، سسلی، فرانس، بوہیمیا، روم، دمشق، بوسٹن، فلاڈلفیا، لنکاشائر، برسٹل۔

سنبلہ ـــــ ٹرکی، عراق، عرب، یونان، تھسلی، کارنتھ، موریا، سوئٹزرلینڈ، یروشلم، بغداد، پیرس۔

میزان ـــــ چین، جاپان، نواح کیسپئن، تبت، مصر شمالی، آسٹریا، انٹورپ، لزبن، چائنا۔

عقرب ـــــ الجیریا، جٹ لینڈ، مراکو، قطلونیا، ناروے، لورپول، لاہور۔

قوس ـــــ عرب، ہنگری، شمالی فرانس، ٹورنٹو، شیفلڈ۔

جدی ـــــ افغانستان، خراسان، پاکستان، ہندوستان، مکران، مقدونیہ، بلغاریہ، میکسیکو، آکسفورڈ۔

دلو ـــــ کوہستان عرب، پرشیا، سفید روس، ترکستان، سویڈن ایبے سینیا، سوڈان، ہمبرگ۔

حوت ـــــ پرتگال، سپین، آسٹریلیا، سکندریہ، نوبیہ، نارمنڈی۔

حیثیت سیارگان

بحالت زوال	بحالت عروج
قمر: مرد مفلس، جاسوس، قدرے بے اعتبار	شاہزادہ، ولی عہد

	بحالت زوال	بحالت عروج
شمس :	معمار، رعایائے فرمانبردار۔	بادشاہ۔
عطارد :	شاعر، فضول گو، ناقص علم۔	حکیم، مہندس، منجم، مشیر باتدبیر۔
زہرہ :	زن فاحشہ، بھڑوا، دلال۔	جوہری، سوداگر۔
مریخ :	چور، فسادی، جلاد، بدکار۔	سپہ سالار، جنرل، صاحب حشمت۔
مشتری :	فقیر، مخالف مذہب، خود پرست۔	مصاحب، عالم، فاضل، اہل خزانہ۔
زحل :	بے علم، مزدور، غلام، خدمتگار۔	صاحب خزانہ و قلعہ، رئیس، سردار۔
راس و ذنب :	افسران محکمہ۔	نیچ، جادوب کش۔

حصۂ دوم

تشخیصِ امراض

طِب اور نجوم

صدیوں سے علمِ طب اور نجوم کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب علم نجوم و طب کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی تھی اور ان کا شمار اہم تعلیمی مضامین میں ہوا کرتا تھا۔ پہلے اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ جب بچہ ایک خاص عمر کو پہنچے تو اس کو علم نجوم کی تعلیم سے روشناس کرایا جائے، جیسا کہ کتاب "فردوس الحکمت فی الطب" میں لکھا ہے کہ "جب بچہ بارہ[1] سال کی عمر کو پہنچے اور لکھنے پڑھنے و نحو سے واقف ہو جائے تو اسے علم نجوم سے اور علم مساحت یعنی علم ہندسہ کی تعلیم دینی چاہیئے۔ اور جب چودہ سال کا ہو جائے تو اسے مبادیات فلسفہ اور علم طب کی تعلیم دینی چاہیئے۔

کتاب ہٰذا صہ ۲۷۹۔

یہ ایک طریقہ تھا جس پر عمل ہوتا رہا جس کی بنا پر ہر ایک اچھا طبیب علم نجوم سے بھی واقفیت رکھتا تھا۔ اس طریقہ کار کی اہمیت "بقراط" کے اس قول سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ "وہ طبیب جو علم نجوم سے استفادہ نہ کرے وہ تشخیص و تجویز میں مشکلات پائے گا۔" ویسے تو یہ بات صدیوں پرانی معلوم ہوتی ہے لیکن ہر دور میں بقراط کے قول اور پرانے طریقے پر عمل کرنے والے موجود ہیں۔

چنانچہ اسمٰعیل جرجانی اپنی کتاب "ذخیرۂ خوارزم شاہی" میں لکھتا ہے کہ "قدیم ایرانی ادب میں نظام شمسی کے ہر سیارہ کا انسان کی تندرستی اور بیماری کے ساتھ ایک گہرا تعلق سمجھا جاتا تھا۔ خصوصاً چاند کے سریع السیر ہونے کی بناء پر اس کا اثر امراض کے زیر و بم میں تلاش کیا جاتا رہا۔ قدیم ایرانی طب کا ایک نظریہ یہ بھی تھا کہ "بحران" (بحران طبی طریق علاج کی ایک بہت اہم اصطلاح ہے۔ اس اصطلاح سے مراد جسم انسانی کی وہ کیفیت ہے جب وہ بیماری پہ غالب آنے کی کوشش کرتی ہے۔ اگر بحران مرض پہ غالب آجائے تو اسے اچھا بحران سمجھا جاتا ہے اور اگر وہ بیماری سے مغلوب ہو جائے تو اسے بحران ناقص سمجھا جاتا ہے) ہر وقت نہیں ہوتا بلکہ اس کے مقررہ دن ہوتے ہیں جو خطرہ کے دن سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے وہ خطرہ کے دن اپنے تجربات و مشاہدات سے معلوم کر لئے تھے۔

ان کے خیال کے مطابق مرض کا ساتواں، چودھواں اور اکیسواں (یعنی مرض کی ابتدا سے قمر کی پہلی تربیع، مقابلہ اور دوسری تربیع) دن بحران کا ہوتا ہے۔

"قانون تنیخ کے باب وجوہات ایام بحران و خطرہ" میں بھی اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے۔ ستاروں اور سیاروں کے ساتھ موسموں کا تغیر، پھر اس تغیر کا اخلاط، مزاج و نباتات، معدنیات اور حیوانات (خاص کر انسان) پر جو اثر پڑتا ہے وہ ایک واضح حقیقت ہے۔ طب میں انہی اخلاط، مزاج کو مدنظر رکھ کر علاج پہ غور و فکر کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ قدیم و جدید طب میں چاند کو زیادہ اہمیت حاصل رہی ہے کیونکہ یہ دوسرے سیاروں کی بہ نسبت انسان کے زیادہ قریب ہے اور تجربہ نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس کا اثر انسان کے اخلاط (چاروں خلطیں یعنی سودا، صفرا، بلغم اور خون) پہ سب سے زیادہ پڑتا ہے۔ اس لئے قدیم ایرانی معالجوں کا خیال تھا کہ اگر مرض اس وقت لاحق ہو جب چاند ۴۵ درجے (تثمین یا نیم تربیع) کے زاویہ پہ ہو تو مریض کو چار دن میں بحران ہوگا۔ اگر ۹۰ درجے (تربیع) کا زاویہ بنا رہا ہو تو سات دن ہیں، اگر ۱۳۵ درجے (تربیع و نیم تربیع) کا زاویہ ہو تو گیارہ دن ہیں، اگر ۱۸۰ درجے (مقابلہ) کے زاویہ پہ ہو تو ۱۴ دن ہیں، اگر ۲۷۰ درجے (تربیع الیسرا) کے زاویہ پہ ہو تو اکیس دن ہیں، اگر

۳۶۰ درجے (اجتماع، حالت قرآن) پر ہو تو اٹھائیس دن میں بحران ہوتا ہے۔ زیادہ مزمن امراض میں بحران ۷۱، ۴۰۰ دن میں بھی ہوتا ہے۔ یوم بحران سورج کے مقام سے شمار کیا جاتا تھا۔

اس کے علاوہ قدیم وجدید معالجوں کے تجربات کے مطابق بروج میں چاند کا مقام زیادہ تر مرض کے آئندہ نتائج کی پیش بینی کے لئے محسوب (مدنظر) رکھنا ہوتا تھا۔ اس سے معلوم کر لیا جاتا تھا کہ مرض کب پلٹا کھائے گا۔ چنانچہ ان کا نظریہ یہ تھا کہ ورم غشاءِ دماغ (سرسام) اگر اس وقت واقع ہو جب چاند برج حمل میں ہو تو خطرہ بڑے بحران کا ہوگا۔

اگر برج ثور میں ہو تو وجع القلب، برج سرطان میں دق، برج حوت میں نقرس اور میزان میں اسقاط حمل کا نتیجہ خطرناک ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ چاند کے دوسرے سیاروں سے قِران (اجتماع) سے بھی اہم نتیجے نکالے جاتے ہیں۔

مثلاً اگر کوئی مریض اس وقت صاحب فراش ہو جب چاند کا اجتماع سعد سیاروں مثلاً مشتری، زہرہ اور عطارد میں سے کسی سے ہو تو خیال کیا جاتا تھا کہ مرض خفیف ہوگا اور مریض جلد صحت پائے گا۔ اور اگر نحس سیاروں مثلاً مریخ، زحل، راس، ذنب سے ہو تو بیماری لمبی اور تکلیف دہ سمجھی جاتی تھی۔ یہ نظریہ پوری طرح سترھویں، اٹھارویں صدی سے رائج رہا اور قدیم اطباء مثلاً رازی، الزہراوی، البیرونی، ابن سینا، حکیم مومن خاں مومن اور ابن الطبری وغیرہ اس سے استفادہ کرتے رہے۔

ابوالاطباء بوعلی سینا نے فرمایا:

”جب تک میں نے علم الافلاک ونجوم حاصل نہیں کیا علم طب بیکار تھا“

ابن الطبری لکھتے ہیں:

کیونکہ فلاسفہ نے اس دنیا کے پورے طول وعرض میں کسی قسم کی بارش اور بجلی اور بجلی کی گرج چمک و بادل، یا کوئی جاندار جو پیدا ہوا ہو یا کوئی درخت جو پھلا پھولا ہو ایسا نہیں دیکھا جس پر شمس وقمر کی شعاعیں نہ پڑتی ہوں (یعنی بارش، بجلی کی گرج و چمک، بادل، جانور، درخت اور پودے وغیرہ کا وجود اور ان کی زندگی سورج وچاند کی شعاعوں کی مرہون منت ہیں) کتاب فردوس الحکمت فی الطب صہ ۴۸۔

آگے لکھتے ہیں کہ جب آفتاب ہم سے قریب ہوتا ہے اور ہمارے سروں پر ہوتا ہے تو اس سے دونوں اگرم عنصر (نار اور باد) قوی ہو جاتے ہیں اور جب آفتاب ہم سے دور ہوتا ہے تو یہ دونوں کمزور ہو جاتے ہیں اور ان پر برودت (خنکی، ٹھنڈک) غالب آجاتی ہے۔ نباتات کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ درختوں پر پھل آنا بند ہو جاتے ہیں اور اکثر حیوانات بچے نہیں دیتے اور جب آفتاب ہم سے پھر قریب ہوتا ہے تو یہ ساری چیزیں دوبارہ ظہور پذیر ہونے لگتی ہیں۔ (کتاب ہذا صہ ۹)

پھر آگے لکھتے ہیں کیونکہ یہ تمام چیزیں زمانہ ہی کے کسی حصہ میں پیدا ہوتی ہیں اور جو کچھ زمانے کے اندر پیدا ہوتا ہے زمانہ ہی اس پہ مقدم ہے اور زمانہ افلاک و نیرّات کی چند حرکات کا نام ہے۔ نیرّات کی حرکت تمام ارضیات کے وجود کا سبب ہے اور اسی طرح رات دن کا اختلاف، پھلوں اور پودوں کا پیدا ہونا، گرمی، جاڑے کا تصرف اور بدن کا حرارت سے برودت کی طرف نیز یبوست سے رطوبت کی طرف منتقل ہونا، یہ سب کچھ نیرات کی حرکت اور افلاک میں ان کی گردش کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا نیرات کی حرکت اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ارضیات کے وجود میں آنے کا سبب ہے۔ (کتاب ہذا صہ ۹)

آگے لکھتے ہیں:

اور فیلسوف نے کتنا اچھا اور صحیح کہا ہے۔ میرا خیال یقین کی حد تک ہے کہ اگر آفتاب دنیا کی آبادی سے ہٹ کر صرف ایک طرف موسم سرما ہی کی ”منزل“ میں رہتا تو اس پوری دنیا میں ہمیشہ موسم سرما ہی کا زمانہ ہوتا اور اگر موسم سرما اور جمود کا زمانہ رہتا تو نہ زمین پر پودے اگتے اور نہ درختوں پر پھل آتے اور ظاہر ہے جب اناج، پھل، درخت پودے اور پھول بوٹے نہ ہوتے تو کوئی جاندار بھی نہ ہوتا۔

میرے ان خیالات کی صحت پر اور اس امر پہ کہ نیرّات ارضی اشیاء پر اثرانداز ہوتے ہیں (جو کہ ہم چاند کے اثرات سے دیکھتے ہیں) شواہد یہ ہیں:

ا۔ پھل اسی وقت پکتے ہیں جب ان پر آفتاب کی شعاعیں طلوع ہوں نیز یہ کہ جس جگہ پر آفتاب کی شعاعیں نہیں پڑتی وہاں نباتات نہیں اگتے (سوائے جراثیم کے) اور اگر اگتے بھی ہیں تو کمزور ہوتے ہیں اور ان پر پھل نہیں آتے۔

٢۔ جب چاند بڑھتا ہے تو پھلوں میں گودا، مغز اور (جانوروں) میں انڈے پیدا ہوتے ہیں اور جب چاند گھٹتا ہے تو ان تمام چیزوں میں کمی آجاتی ہے۔

٣۔ امراض حارہ کے بحرانات کی شناخت منازل قمر اور مہینوں کے چوتھے حصّہ سے ہوتی ہے۔

٤۔ جو لوگ صرع (مرگی کا مرض) کے مریض ہوتے ہیں ان میں صرع مرض کی تحریک چاند کی ابتدائی راتوں میں ہوتی ہے۔

٥۔ امراض حارہ مزمنہ کے بحرانات منازل شمس، سال کے چار حصّوں اور قمر سے پہچانے جاتے ہیں۔

(چاروں منقلب برج میں شمس کے داخلہ کا زمانہ)

٦۔ سمندر میں مدوجزر بھی چاند کی وجہ سے ہوتا ہے (صہ ٩٣-٩٢)

آگے لکھتے ہیں کہ "بقراط" نے کہا ہے کہ:

سال کے موسم اور انسانی عمریں، سات سیاروں کے عدد (مناسبت کی بناء پر) کی بناء پہ سات، سات حصّوں میں منقسم ہے۔ "بقراط" نے اپنی کتاب میں ان اجزاء کو بیان کیا ہے۔

جالینوس نے کہا ہے کہ موسم سرما کے بعد جب دن رات برابر ہوتے ہیں تو اس سے موسم ربیع کا آغاز ہوتا ہے۔ طلوع ثریا سے موسم گرما کی ابتداء اور غروب ثریا سے موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے۔ طلوع کلب (اور یہ شعریٰ کا دوسرا نام ہے) کے آغاز میں پھل پکنے جاتے ہیں۔ اور اسی جالینوس نے کہا ہے کہ کلب کا طلوع وسط گرما میں ہوتا ہے۔

(صہ ١٧٤-١٧٢)

یہ ہیں وہ قدیم آرائیں جو نجوم اور طب کو ایک دوسرے سے مربوط ہونا ثابت کر رہی ہیں اور آج بھی آپ طبی کتُب کا مطالعہ کریں تو جہاں جڑی بوٹیوں کے خواص کا ذکر ملے گا وہیں ان سے منسوب سیاروں کا بھی ذکر موجود ہوگا۔

یہ دونوں تقریباً سولہ، سترہ صدی تک ایک ساتھ چلتے رہے مگر تین چار سو سال ہوئے جب یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے تھے مگر اب دوبارہ یہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ اور موجودہ دور کے ڈاکٹرز سائنسدان اس سے

فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسے ریاست فلوریڈا کے سرجنوں نے اس بات کا بارہا مشاہدہ کیا کہ قمر کی مختلف اشکال کے دوران آپریشنوں کے ذریعے خون کا اخراج مختلف مقداروں میں ہوتا ہے اور قمر کی اشکال کے ساتھ اس مقدار میں فرق پڑتا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دیکھا کہ اگر قمر برج ثور میں ہو تو اس وقت گردن اور حلق کا آپریشن ضرر رساں ہوتا ہے۔ (برج ثور انسانی جسم میں گردن اور حلق وغیرہ سے منسوب ہے)۔

ڈیوک یونیورسٹی کے ڈاکٹر لیونارڈ راڈنر نے اپنی طبی تحقیق ١٩٧٠ء میں شائع کی۔ ان کو تحقیق کے درمیان یہ معلوم ہوا کہ بنی نوع انسان کی طرز عمل کا تعلق قمر سے زیادہ ہے انہوں نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ پاگل پن اور قمر کا بہت قریبی ربط ہے۔ انہوں نے ذہنی بیماریوں اور صحت مند افراد پہ کام کر کے مشاہدہ کیا کہ جسمانی برقی قوتیں مستقل تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور ان تبدیلیوں کا تعلق خاص طور پہ قمر کے ادوار سے ہے اور زیادہ تر تبدیلیاں اس وقت رونما ہوتی ہیں جب قمر پُر ہوتا ہے۔

چودھویں کے چاند پہ السر کے مریض دوا کے استعمال میں محتاط رہیں۔ کیونکہ اس وقت مرض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تحقیق الینوائس یونیورسٹی شکاگو کے محققین نے کی ہے۔ یونیورسٹی کے میڈیکل سنٹر کے پروفیسر اور شعبہ فارماکولوجی (ادویات) کے سربراہ "رالف مورس" نے بتایا ہے کہ انہوں نے گزشتہ پانچ سال کے دوران ایک سو سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا اور یہ دیکھا ہے کہ مکمل چاند پہ السر کے خون کے اخراج اور سینہ کا درد انتہائی مریضوں کو لاگو ہوتا ہے۔ ابتدائی تحقیق کے مطابق جن لوگوں کو السر اور اس جیسے دیگر امراض لاحق ہوں انہیں دوا کے استعمال میں احتیاط برتنی چاہیئے۔ اور مکمل چاند کے وقت دوا کا استعمال کر لینا چاہیئے تاکہ مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جائے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ دوا کے استعمال سے سائنسی ردعمل پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ چاند کی گردش کا جسمانی حالت پہ اثر پڑتا ہے۔ پروفیسر مورس نے کہا کہ تحقیق کا تقاضا ہے کہ چودھویں کے چاند کے اثرات جسمانی حالت پر منطبق ہوتے ہیں اور جسمانی تکلیف اور عارضہ کے بڑھتے ہوئے اثرات کا سبب کشش ثقل اور زمین د

چاند کے درمیان برقی مقناطیسیت کا پیدا ہونا ہے۔

انٹرنیشنل جیو فزیکل ایئر کی تحقیق کے دوران یہ باتیں معلوم ہوئیں کہ زمین کے مقناطیسی میدان پہ چاند کا بہت ہی اہم اور بڑا اثر پڑتا ہے اور اس سے کائنات کی برقی مقناطیسی قوتیں متاثر ہوتی ہیں اور اس کی وجہ سے انسانی ذہن کا توازن متاثر ہوتا ہے۔ چاند کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے اثرات سے کامیاب سرجری کے بعد مریض پہ یکایک پرانی حالت عود کر آتی ہے۔

امریکی سرجن ایڈسن جے اینڈریوس "جرنل آف دی فلوریڈا میڈیکل ایسوسی ایشن" میں سرجری کے بعد خون بہنے کی بحث میں کہتے ہیں کہ:

"پورے چاند کے دنوں میں مریض کو اس کا بہت بڑا خطرہ رہتا ہے۔" اس نظریہ پہ ان کو اتنا یقین ہے کہ وہ کوشش کر کے چاند کی آخری یا ابتدائی تاریخوں میں آپریشن نہیں کرتے۔

مشہور ماہر نفسیات کارل ژونگ (CORL JUNG) جس نے تحلیل نفسی میں امام کا مرتبہ حاصل کیا تھا وہ علم نجوم کا قائل تھا۔ اس نے ایک خط میں جو بھارت کے مشہور نجومی بی۔ وی رامن کو لکھا تھا۔ جس میں اس نے کہا کہ:

"میں انسانی ذہن کے اس مخصوص عمل کا ۳۰ سال سے مطالعہ کر رہا ہوں، کیونکہ میں نفسیات کا ماہر ہوں، میری سب سے بڑی دلچسپی انسان کے اعمال کے اس پہلو سے ہے جو کسی زائچہ کی روشنی میں اس کے کردار اور اس کی الجھنوں کو نمایاں کر سکے۔"

آگے لکھتا ہے کہ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ میں نے اکثر علم نجوم کی روشنی میں حاصل کئے ہوئے ہیں بعض ایسے پہلوؤں کا بھی ادراک کیا ہے جو صرف تحلیل نفسی سے ممکن نہیں تھا۔ ژونگ کا طریق کار یہ ہے کہ جب وہ کسی فرد کی تحلیل نفسی میں الجھ جاتا ہے تو پھر وہ اس کو زائچہ بنانے کا مشورہ دیتا ہے۔ تاکہ اس برج کے خواص (جس کے تحت متعلقہ شخص پیدا ہوا ہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تاریک پہلوؤں کا مطالعہ اور تجزیہ کر سکے۔

اس کے علاوہ ایک جاپانی سائنسدان نے ۱۹۳۸ء میں بے پناہ مشقت اور مشاہدہ کے بعد اس نے اپنی تحقیق پیش کی تھی کہ پیدائش پر کائناتی عناصر مؤثر ہوتے ہیں اس

سائنسدان نے مزید ۳۳ ہزار پیدائشوں پہ اپنی تحقیق کو آگے بڑھا کر مشاہدہ کر کے پتہ چلایا کہ زیادہ تر بچوں کی پیدائش نئے چاند یا پورے چاند کے دنوں میں ہوتی ہے۔ اسی سائنسدان کے نظریوں کو ایک امریکن گائنا کالوجسٹ (ماہر امراض نسواں) نے ۵۰ ہزار پیدائشوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں جاپانی سائنسدانوں کی تحقیق کو درست ثابت کر دیا۔

فرانس کے ایک سائنسدان ACHEL CAUDUELIN نے علم نجوم کی ماہیت کے تحت ستارے اور اس کے زمین پہ اثرات کا مطالعہ شروع کیا۔ اس کے علاوہ بے شمار سائنسدانوں نے تجربات کی روشنی میں ثابت کیا کہ فضا میں مختلف ستاروں کی شعاعیں ہماری زندگی پہ بے پناہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔

پروفیسر پکاڈلی ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف فزکس اور کیمسٹری، فلورنس یونیورسٹی نے برسوں کی تحقیق کے بعد ،، سال کی عمر میں اس نتیجہ پہ پہنچے کہ تجربہ گاہ میں کسی قسم کا کنٹرول کر لیا جائے، ماحول کو ایک جیسا رکھ لیا جائے تجربات ایک جیسے نہیں ہوتے کیونکہ فلکیاتی برقی مقناطیسی لہروں پہ قابو نہیں پایا جا سکتا۔

ایک اور سائنسدان اینریکو فرمی ENRICO FERMI جنہیں ۱۹۲۷ء میں فزکس کا نوبل انعام دیا گیا تھا کہتے ہیں کہ کہکشاں کرۂ ارض کا ایک ایسا دیو قامت دوست ہے جس کی مقناطیسی لہریں زمین پہ اثر انداز ہو کر ہر قسم کے ذرات کی رفتار میں فرق ڈال دیتی ہیں۔

ایک روسی اسکالر A-L-TCHISEWRKY نے شمسی دھماکوں اور دوسرے ستاروں کے کرۂ ارض پر اثرات کا بہت عرصہ مطالعہ کیا اور نتائج وہی ظاہر ہوئے کہ ستاروں کا کرۂ ارض پہ اثرات پڑتے ہیں۔

ڈاکٹر اے۔ کے بوڈشاباکن جو روس میں فزیشن تھے ان کی تحقیقات ۱۹۶۷ء میں شائع ہوئیں جو ٹاسک میڈیکل کالج میں کئی سال کی محنت کے بعد ترتیب دی گئی تھیں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ سڑکوں پہ رونما ہونے والے حادثات کی زیادتی شمسی شعلہ کے باعث ہوتے ہیں (شمسی شعلہ مقناطیسی جھکڑ ہوتا ہے اور شمس کی سطح پر نمودار ہوتا ہے اس کی تصاویر بھی اتاری گئی ہیں جو ریکارڈ میں موجود ہیں) انہوں نے

تجربات اور مشاہدات کے بعد بتایا کہ شمسی شعلہ سے بہت زیادہ مقدار میں ہولناک قسم کے تابکاری مادے کا اخراج جس وقت ہوتا ہے اس وقت زمین کی فضا کو متاثر کر دیتا ہے اور اس میں تبدیلی لے آتا ہے۔ ڈاکٹر لوڈ کا یہ بھی کہنا ہے کہ شمسی شعلہ کا اثر انسانی جسم پہ پڑتا ہے جس کے نتیجے میں انسانی جذبات میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ نظام شمسی کے اجرام فلکی کا اثر ہم پہ بہت زیادہ ہو رہا ہے اور شمسی شعاعوں کا بڑا حصّہ کافی فاصلے سے آنے والی شعاعوں کے لئے ڈھال بن جاتا ہے۔ اس وجہ سے بھی سورج کا طرز عمل ہمارے لئے بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ سورج کی سطح پہ دھبے ہر ۲ء ۱۱ سال کے بعد نظر آتے ہیں جو بہت بڑے مقناطیسی طوفان ہوتے ہیں، جن سے ارضی مقناطیست پر اثر پڑتا ہے۔ ارضی مقناطیست کا متاثر ہونا ان لوگوں کے لئے خراب ہوتا ہے جو کمزور جسمانی ساخت والے انسان ہوں اور خصوصاً دماغی امراض والے افراد پہ زیادہ ہوتا ہے۔

ہمارے جسموں کے بعض حصوں میں مثبت برقیت ہوتی ہے اور بعض حصوں میں منفی برقیت۔ اس لئے سورج کی وہ امواج جو کہ طوفان کی وجہ سے خارج ہوتی ہیں وہ انسانی جسم کے مثبت اور منفی حصوں کے توازن میں خلل ڈال دیتی ہیں۔ سورج کی شعاعوں کے حملوں سے ہمارا اعصابی نظام ہی متاثر نہیں ہوتا بلکہ مکمل طور پہ جسم و اعضائے رئیسہ اور دوران خون کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں سائنسدان نکولس شولنہ نے یہ بات دریافت کی کہ کائناتی شعاعوں کی شدت کے مطابق انسانی خون میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ایک لاکھ بتیس ہزار (۱۳۲۰۰۰) افراد کے خون کے نمونے حاصل کئے تو ان سے پتہ چلا کہ سورج کے طرز عمل کے مطابق خون کے سفید ذرات میں زیادتی یا کمی ہوتی رہتی ہے پھر یہ بات بھی کھل کر سامنے آئی کہ سورج کی شعاعوں سے خون میں جو ہیجان اور بے چینی پیدا ہوتی ہے اس سے دماغی امراض پیدا ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ شمس و قمر کے ان پُراسرار اثرات سے یہ بات معلوم کی جا سکتی ہے کہ جس طرح ایک "چوہا" گاما شعاعوں کو محسوس کر لیتا ہے تو کیا اس صورت میں انسانی دماغ میں بھی اس قسم کی صلاحیتیں موجود ہیں۔ اگر موجود ہیں تو انہیں بلاشبہ ترقی دی جا سکتی ہے اور پھر ہمیں دنیا کے بہت سے

معموں کا حل باہر کہیں تلاش کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی بلکہ اپنے ہی دماغوں میں اس کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔

چند سال بیشتر امریکہ اور برطانیہ کے بیس نامور نجومیوں کو امریکہ کے مشہور ماہر نفسیات "ورتن کلارک" کی سرکردگی میں ایک مناظرہ کے لئے پیش کیا گیا تھا۔ اس مناظرہ میں نجومیوں کو دس زائچے پیش کئے گئے تھے اور کہا گیا تھا کہ وہ ان کے متعلق تفصیلات بیان کریں۔ دوسری طرف کنٹرول گروپ کے افراد کو بھی ان دس لوگوں کی کیس ہسٹری دے دی گئی۔ واضح ہو کہ ان کنٹرول گروپ میں دو افراد پی ایچ ڈی اور ایک کلینکل سائیکالوجی کے مشیر بھی تھے۔ ان افراد میں کوئی بھی علم نجوم سے لگاؤ نہ رکھتا تھا۔

بیس نجومیوں میں سے ۱۶ نجومیوں نے جو تفصیلات بیان کیں وہ بالکل کیس ہسٹری سے مطابقت رکھتے تھے جبکہ بیس میں سے ۹ ماہرین نفسیات نے صحیح تجزیہ پیش کیا تھا۔

دیکھا آپ نے مشہور ماہر نفسیات، سائنسدان، ماہر طبقات الارض، ڈاکٹرز اور مشہور پروفیسر صاحبان جیسے لوگ سیاروں کے اثرات کے قائل ہیں اور پیشہ ورانہ مہارت کے باوجود مریضوں کے زائچوں سے مدد لے کر علاج کرتے ہیں۔ جیسے رازی، الزاہراوی، البیرونی، ابن سینا، ابن الطبری، حکیم مومن خاں مومن، ڈاکٹر کارل جنگ، جان ایچ نلسن، ڈاکٹر بیکر، ڈاکٹر یوگنی جان، ڈاکٹر وشیمین، ڈاکٹر جوسیفین اور ڈاکٹر فریڈسمس پانڈو وغیرہ۔

علاج معالجہ میں کسی نہ کسی طرح جڑی بوٹیوں وغیرہ کو استعمال کیا جاتا ہے اور ہر جڑی بوٹی کسی نہ کسی سیارے سے منسوب ہے۔ چنانچہ ہمارے قدیم حکماء اکثر و بیشتر علم نجوم کا خاصا علم رکھتے تھے جو انہیں بیماری کی تشخیص میں مریض کے مزاج کو سمجھنے میں اور دوا تجویز کرنے میں مددگار ثابت ہوتا تھا۔

اعضاءِ جسمانی اور بارہ بروج

علم نجوم میں ہر برج و سیارہ سے اعضاءِ جسمانی اور اس سے بیماریاں منسوب ہیں۔ بارہ بروج و سیارے سر سے پاؤں تک پورے جسم کو محیط کئے ہوئے ہیں۔ جیسے :

بُرج حمل

بُرج حمل سے سر، دماغ، مغز، کھوپڑی، چہرہ اور اس کی ہڈیاں، اوپر کے دانت دماغی نظام، قوتِ شعور، قوتِ ادراک، قوتِ متصورہ (تصور کرنے کی قوت)، قوتِ متفکرہ (غور و خوض کرنے کی قوت) قوتِ بشری، غدہ فوق الکلیہ (غدود ی رطوبت جو خون کی گردش اور عضلات پر عمل کرتی ہے) اس کے علاوہ اگر برج حمل میں شمس ہو تو ران، چانگھ، اگر قمر ہو تو سر، گھٹنے، اگر عطارد ہو تو اعضائے مخصوصہ، ٹانگیں، اگر زہرہ ہو تو کمر کا پٹھا، گردہ، پاؤں، اگر مریخ ہو تو سر، آنتیں، آنکھیں۔ اگر مشتری ہو تو گردن، گلا، حلق، دل اور اگر زحل ہو تو چھاتی، پستان، سینہ، بازو بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج ثور

برج ثور سے ناک، کان، منہ، گلا، حلق، گردن اور اس کے مہرے، آنکھ، نرخرہ، ہونٹ، زبان، نچلے دانت، مؤخر دماغ (دماغ کا پچھلا حصّہ) قوتِ باصرہ (دیکھنے کی قوت) قوتِ گفتار (بولنے کی قوت) قوت شامعہ (سونگھنے کی قوت) قوتِ سامعہ (سُننے کی قوت) قوتِ ذائقہ (مزہ بتانے والی قوت) غدہ درقیہ (درقی غدود جس کے بڑھنے سے گھینگا کا مرض ہو جاتا ہے) ناخن، گوشت، خوراک کی نالیاں، اس کے علاوہ اگر برج ثور میں شمس ہو تو گھٹنے، اگر قمر ہو تو حلق، ٹانگیں، اگر عطارد ہو تو رانیں اور پاؤں، اگر زہرہ ہو تو اعضائے مخصوصہ، سر، اگر مریخ ہو تو گلا، حلق، کمر، پٹھے اور گردے، اگر مشتری ہو تو گردن مونڈھا، بازو اور آنتیں، اگر زحل ہو تو پستان، چھاتی، دل اور اس کی شریانیں بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج جوزا

برج جوزا سے ہاتھ، کندھے، بازو، پھیپھڑے، اعصابی نظام، پٹھے، نظام تنفس، ہنسلی، قوتِ حافظہ (یاد رکھنے کی قوت) قوتِ متخیلہ (خیال پیدا کرنے والی قوت)، قوتِ آخذہ (اخذ کرنے والی یا حاصل کرنے اور سمجھنے کی قوت) ہڈیوں کے جوڑ، ناف کا درمیانی حصّہ، جسمانی نشوونما، اس کے علاوہ اگر برج جوزا میں شمس ہو تو پاؤں کا ٹخنہ، اگر قمر ہو تو مونڈھا، بازو، جانگھ، اگر عطارد ہو تو سر، دماغ، اگر زہرہ ہو تو گردن، حلق، حلقوم، اگر مریخ ہو تو چھاتی، پستان، بازو، افرازِ غدہ، اگر مشتری ہو تو کمر، پٹھے، گردے، اگر زحل ہو تو آنتیں، قلب کی بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج سرطان

برج سرطان سے سینہ، چھاتی، پستان، معدہ، نظام ہاضمہ، کہنی، کلائی، پسلیاں قوتِ ماسکہ (وہ قوت جو غذا کو معدہ میں محفوظ رکھتی ہے) جگر، خون، دل، شکم کا وہ حصّہ جو معدے سے بالکل ملا ہوا اور اس کے اوپر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر برج

سرطان میں شمس ہو تو پاؤں ، اگر قمر ہو تو سر، پستان ، معدہ ، اگر عطارد ہو تو آنکھیں ، حلق ، گھٹنے ، اگر زہرہ ہو تو بازو ، مونڈھا ، ٹانگیں ، اگر مریخ ہو تو چھاتی ، سینہ ، پاؤں ، اگر مشتری ہو تو دل ، افراز غدہ ، جانگھ ، اگر زحل ہو تو آنتیں ، گردے ، کمر، پٹھے ، افراز غدہ (الگ کرنے والا غدود ، خاص طور پر خون سے)

برج اسد

کمر ، دل ، قلب ، نخاع (ریڑھ کے مہرے) پیٹ کا اوپری حصّہ ، ہاتھ کا پنجہ ، ناخن کلائی ، فہم وفراست ، بازو کا وہ حصّہ جو کہنی سے کلائی تک یا انگلی کے آخری پور تک ہے ۔ اس کے علاوہ اگر برج اسد میں مختلف سیارے واقع ہوں تو پھر حسب ذیل اعضأ کو متاثر کریں گے ۔ اگر برج اسد میں شمس ہو تو سر کو متاثر کرے گا۔ قمر اسد میں ہو تو بازو ، مونڈھا ، آنتیں ، اگر مریخ اسد میں ہو تو دل ، قلب ، آنتیں ، گھٹنے ، عطارد ہو تو حلق ، بازو ، مونڈھا ، پاؤں ، مشتری ہو تو آنتیں ، ران ، جانگھ ، گھٹنا ، زہرہ ہو تو دل ، قلب ، چھاتی ، پستان ، ٹانگیں ، اگر زحل ہو تو گردے ، کمر ، پٹھے ، افراز غدہ۔

برج سُنبلہ

رحم ، بچہ دانی ، آنتیں ، پیٹ کا نچلا حصّہ ، ناف ، ریڑھ کی ہڈی کا نچلا مہرہ ، ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام ، طحال (تلی) معائے کبیر وصغیر (چھوٹی بڑی آنت) انگلیاں پتّہ اس کے علاوہ اگر برج سُنبلہ میں شمس ہو تو حلق ، گردن ، قمر ہو تو بازو ، مونڈھا ، انتڑیاں ، مریخ ہو تو آنتیں ، ٹانگیں ، عطارد ہو تو سر ، چھاتی یا پستان ، قلب و دل ، مشتری ہو تو گردے ، کمر ، پٹھے ، ران یا جانگھ ، زہرہ ہو تو معدہ ، دل ، شریانیں ، پاؤں ، زحل ہو تو رانیں ، پاؤں ، افراز غدہ۔

برج میزان

پشتِ کمر ، گردے ، مثانہ ، پیڑو ، جنگھاسا ، جلد ، نطفہ ، مادہ منویہ ، قاذفِ نال ، اعصاب قطنیہ (کمر یا کمر کی رگ یا کمر کے قریب کا حصّہ) کولھے کی درمیانی ہڈیاں ،

نظام تنفس زنانہ ، اس کے علاوہ اگر برج میزان میں شمس ہو تو بازو ، مونڈھا ، قمر ہو تو سینہ ، پستان ، دل وقلب ، پٹھا ، کمر ، گردے ، آنتیں ، مریخ ہو تو افراز غدہ ، پاؤں گردے ، کولھا ، پٹھے ، عطارد ہو تو حلق ، آواز کا عضو ، دل وقلب ، معدہ ، انتڑیاں اور اگر مشتری ہو تو سر ، آنکھیں ، افراز غدہ ، پاؤں ، زہرہ ہو تو سر ، دماغ ، ذہن ، شریانیں ، زحل ہو تو ران ، جانگھ ، گھٹنا ، جلد ، کمر۔

برج عقرب

دُبر ، مجریِ البول (پیشاب کی نالی) تناسلی وتولیدی اعضاء ، اعضائے جنسی ، مبرز کا اخراجی حصّہ ، نچلی اخراجی آنتیں ، دُمچی کی ہڈی کا منہ ، چوتڑوں کی ہڈیاں ، نظامِ اخراج ، پِتّہ ، لبلبہ ، زائدہ (انتڑیوں کے ساتھ چھوٹا ٹکڑا) اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو سینہ ، پستان ، دل وقلب ، قمر ہو تو معدہ ، آنتیں ، اعضائے مخصوصہ ، دل ، مریخ ہو تو سر ، بازو ، رانیں ، عطارد ہو تو پیٹھ ، آنتیں ، مونڈھا ، مشتری ہو تو گھٹنے ، پاؤں ، زہرہ ہو تو حلق ، اعضائے مخصوصہ ، شریانیں اور اگر زحل ہو تو کولھے گھٹنے اور ٹانگیں ۔

برج قوس

پشت ، ران ، کولھا ، جانگھ ، شریانیں ، پٹھے ، نظام عصبی ، کولھے اور رانوں کی ہڈیاں ، چوتڑ ، پیڑو ، قوتِ نسل ، اس کے علاوہ برج قوس میں شمس ہو تو دل ، قلب ، آنتیں ، قمر ہو تو پیٹھ ، رانیں ، شریان ، مریخ ہو تو گلا ، حلق ، ہاتھ ، ران ، پاؤں اور اگر عطارد ہو تو پستان ، دل ، اعضائے مخصوصہ ، مشتری ہو تو سر ، ٹانگیں ، گھٹنے ، زہرہ ہو تو اعضائے مخصوصہ ، رانیں ، زحل ہو تو ٹانگیں ، پاؤں۔

برج جدی

گھٹنے ، چپنی ہڈی ، ہڈیوں کے جوڑ ، کھال ، ہر قسم کے جسمانی جوڑ ، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو پشتِ کمر ، آنتیں ، دل ، قمر ہو تو گردے ، گھٹنے ، رانیں ، مریخ ہو

تو بازو، مونڈھا، ناف، عطارد ہو تو معدہ، مثانہ، اعضائے مخصوصہ۔

اور اگر برج جدی میں مشتری ہو تو آنکھیں، گردن، پاؤں، زہرہ ہو تو سینہ، پستان، پیڑو، دل، زحل ہو تو سر، پاؤں، اعصاب۔

برج دلو

ٹانگیں، دوران خون، نظام تنفس، پنڈلی کی اندر کی ہڈیاں، ٹانگوں کا گودا، جسم کے جوڑ، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو کمر، پٹھا، گردے، اعضائے مخصوصہ، قمر ہو تو پاؤں کے تلوے، مریخ ہو تو چھاتی، پستان، دل، ٹانگیں، عطارد ہو تو اعصاب، مقعد، بول و براز کے عضو، دل، آنتیں، جانگھ، مشتری ہو تو بازو، مونڈھا، سینہ، دل، زہرہ ہو تو دل و قلب، زبان اور کان، اگر زحل ہو تو گردن، ناک، سر۔

برج حوت

پاؤں، تلوے، ٹخنے کا نچلا حصّہ اور اس کا آخری مقام، پیر کی انگلیاں، جسمانی رطوبتیں، بائیں آنکھ، ملغاوی نظام (جسم کی وہ شریان جس سے بے رنگ عرق نکلتا ہے) اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو اعضائے مخصوصہ، رانیں، قمر ہو تو دونوں پاؤں، مریخ ہو تو دِل، آنتیں، ٹخنے اور پنڈلی کے درمیان کا حصّہ، عطارد ہو تو کمر، اعصاب، گھٹنے، مشتری ہو تو پستان، دل، زہرہ ہو تو گردن، حلقوم، زحل ہو تو بازو، مونڈھا اور گردن متاثر ہوتے ہیں۔

امراض کے معاملے میں اس بات پر بھی توجہ دینی چاہیئے کہ آتشی بروج قوتِ حیوانی و نفسانی اور خواہشات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ خاکی بروج انسانی گوشت اور ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ بادی بروج جسم میں سانس لینے والی نالیوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ اور آبی بروج جسم کی رطوبتوں اور خون کو متاثر کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ بروج کی اس کیفیت کا بھی لحاظ رکھنا چاہیئے کہ منقلب بروج سر، ذہن، دماغ، چہرہ، گردے، غدود، پستان، معدہ، مثانہ، نظام ہاضمہ اور

جلد پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ان کی کمزوری، ان سے منسوب اعضاء کی کمزوری ہوتی ہے۔

ثابت بروج، دل، قلب، گلا، حلقوم، نرخرہ، منہ (زبان، ہونٹ، ذائقہ)، نخاع (ریڑھ کی ہڈی)، دُبر، مجری البول، قضیب (آلہ تناسل) پتّہ، بلبہ، نظامِ اخراج دوران خون پر حاکم ہیں۔ ان کی کمزوری و خرابی ان اعضاء میں خرابی و کمزوری کی علامت ہے۔

ذوجدین بروج پھیپھڑے، جگر، آنتیں، شریانیں، اعصابی نظام، نظام تنفس، رحم، بچہ دانی، جسمانی رطوبتیں، ذہنی و باطنی قوت، قوتِ متخیلہ، قوتِ آخذہ، قوتِ حافظہ پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ان کی خرابی و کمزوری منسوبہ اعضاء و قوتوں میں خرابی اور کمزوری کی علامت ہے۔

سیاروں سے منسوب اعضاء اور امراض

اس باب میں سیاروں سے منسوب اعضاء اور ان سے پیدا ہونے والے امراض کے بارے میں بتایا جا رہا ہے۔

شمس سے منسوب اعضاء

غدۂ نخامیہ (لعاب پیدا کرنے والے غدود) شریانیں (وہ نالیاں جو قلب سے خون لے کر جسم کے تمام حصوں تک پہنچاتی ہیں) دماغ، حرام مغز، دل، معدہ، شکم (توند والا) مذکر زائچے میں دائیں آنکھ، خون، جلد، جسمانی بناوٹ، قوت حیوانیہ (وہ قوتیں جن کا تعلق دل سے ہے، اسی قوت سے بدن کو زندگی حاصل ہوتی ہے) آلۂ نظم ضبط (پورے نظام کو کنٹرول کرنے والی قوت) پھیپھڑے، ہنسلی، جنبہ، جسم کے دائیں حصے سے منسوب ہے اور دماغ، کمر، تلی، شمس کی شعاع روح پر اثر انداز ہوتی ہے اور جسم کے اعلیٰ مقام "عالم جبروت" سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ جسم کے دوسرے دو اجسام "عالم ناسوت اور عالم ملکوت" کا موجب ہے۔ (جسم کے سب سے بیرونی غلاف کو عالم ناسوت اس کے اندر دوسرے غلاف (جسم لطیف) کو عالم ملکوت اور ان دونوں کے بعد تیسرے غلاف

کو عالم جبروت کہتے ہیں)

شمس قوت باصرہ (دیکھنے کی قوت) اور قوت عصبی پر حاکم ہے۔

امراضِ شمس

اختلاج قلب، درد سینہ، دائیں آنکھ کی تکلیف، تیز بخار، امراض معدہ، جلدی امراض، ہڈی کا فریکچر، جذام، غشی کے دورے، امراضِ دماغ، حرارت خون اور پرانے امراض وغیرہ۔

قمر سے منسوبہ اعضاء

قوتِ حیات (زندہ رہنے کی قوت) قنال غذائیہ (معدی نالی) رطوبت طلیہ، (بے رنگ عرق جو حیوانات کی نسوں میں ہوتا ہے، زخم کی ریزش، حیوانات کی شریان وغیرہ کا عرق جو ٹیکہ لگانے کے کام میں آتا ہے یا کوئی فاسد مادہ) نظام عصبی (اس نظام کا وہ عصب جو احشاء و امعا اور شریانوں کو ملاتا ہو، خصوصاً وہ دو اعصاب میں سے جو ریڑھ کی ہڈی میں اوپر سے نیچے تک چلے گئے ہیں) مؤخر دماغ (دماغ کا وہ حصہ جو دماغ کے پچھلے حصہ کے نیچے گدی کی ہڈی کے جوف میں رہتا ہے اور دماغ کے بالائی دماغ میں ایک حصہ جو بڑے دماغ کو چھوٹے (مؤخر دماغ) دماغ سے علیحدہ رکھتا ہے) قلب، ذہن، بائیں آنکھ، خوراک کی نالیاں، خون میں پانی کی حالت، طحال، پستان، زیریں عقود عصبیہ (مرکزی نظام عصبی کا خاکی رنگ کا مواد) قوتِ طبیہ (وہ قوتیں جن کا تعلق جگر سے ہے) یہ چار ہیں۔

۱۔ قوتِ جاذبہ (چوس لینے والی قوت یا غذا کو کھینچنے والی قوت)
۲۔ قوت ماسکہ (وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے)
۳۔ قوتِ ہاضمہ (ہضم کرنے والی قوت)
۴۔ قوتِ نامیہ (بڑھنے کی قوت)

یہ چاروں قوتیں قوتِ طبیہ کہلاتی ہیں۔ جسم کا بایاں حصہ متاثر ہوتا ہے۔ خون کے سفید ذرات، یہ شمسی شعاع کو منعکس کرکے ڈالتا ہے تو انسانی جسم کو متاثر کرتا ہے، اس

کا تعلق آلہ تنفس سے ہے۔ رحم، بیضہ دان۔

امراضِ قمر

امراضِ قلب، پھیپھڑے، بائیں آنکھ کی تکلیف، دمہ، اسہال، بے خوابی کی شدت بے ہوشی، کمیٔ خون، خون میں زہریلی مادہ کا ہونا، قے، حیض کی خرابی، جلندھر، ورم زائدہ (اپینڈس)، پستان کے امراض، غدۃ الثدیہ (پستان کی گلٹی) ذیابیطس، زکام، آنت اترنا، موتیابند، مالیخولیا، جوڑوں کی تکلیف، امراضِ پیشاب۔

مریخ سے منسوبہ اعضاء

خون کے سُرخ ذرات، ہڈی کا گودا، دماغ کا بیرونی خاکستری حصّہ، بھیجہ کی بیرونی تہہ جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے، گردے کا بیرونی حصہ یا جھلی، دماغ وغیرہ کی بیرونی حصّہ کی غدودی رطوبت جو خون کی گردش اور عضلات پر عمل کرتی ہے۔ عضو کو حرکت دینے والے عضلات، اعضاء مبرزہ، اخراجی اعضاء، بیرونی اعضائے تناسل، تولیدی اعضاء، بڑی آنت کا آخری سِرا، رگ و ریشہ، ناک، پتّہ، مثانہ، گوشت، گردن، وہ رگیں جو خون کو دل میں واپس لاتی ہیں۔ آلات بول، قوتِ غضبیہ (یہ قوت، قوت شوقیہ کے ماتحت ایک قوت ہے جو کسی مضر اور مخالف چیز سے بچنے کے لئے اعضاء میں حرکت پیدا کرتی ہے) قوتِ شامہ (سونگھنے کی قوت) قوتِ متصورہ (سوچنے کی قوت) قوتِ مولدہ (بچہ پیدا کرنے کی قوت)

امراضِ مریخ

گرمی سے پیدا ہونے والے مرض، زہر اور زہریلی چیزوں سے تکلیف، یرقان، اسقاطِ حمل، اختناق الرحم، بلڈ پریشر، بواسیر، پیچش، خارش، چیچک، پلیگ، درد، پھوڑے پھنسیاں، آشوبِ چشم، ہچکی، ہتھیار سے زخم، حادثے سے زخم، مخزن اعضائے خاص کے امراض، ہڈی کا فریکچر، امراض بول و براز، رسولی، کینسر (راج پھوڑا) السر، بڑی آنت کے امراض، خونی امراض، تپ، قوت کی کمی۔

عطارد سے منسوب اعضاء

غدۂ درقیہ (ڈھال کی شکل کا) درقی غدود جس کے بڑھنے سے گھینگا ہو جاتا ہے)، ہیپا، دماغی نخاعی، اعصابی نظام، زبان، اعضائے گفتگو، سینہ، ناف، نظام ریڑھ کان، تالو، لب، بال، بازو، ہاتھ، انگلیاں، پھیپھڑے، منہ، قوتِ ادراک، قوتِ متفکرہ، قوتِ ذائقہ، آلہ حرکت و آلہ نطق، نظام تنفس، پتّہ و مثانہ۔

امراض عطارد

دیوانگی و پاگل پن، لقوہ، فالج، بدہضمی، امراضِ سانس، امراضِ سینہ، اعصابی بیماری، چیچک، مرگی، امراض، ناک، ناف کا ٹلنا، تیز بخار، زہر سے بیماریاں، خارش، ہڈی کا فریکچر، ٹائیفائیڈ، پتہ کی بیماریاں، باری کا بخار، السر، کالرا، مُنہ کے امراض، جلدی امراض۔

مشتری سے منسوب اعضاء

مؤخر غدۂ نخامیہ (وہ پچھلا غدود جو لعاب پیدا کرتا ہے، رطوبت، کف) پاؤں (ٹانگ کا آخری حصّہ جو ٹخنے کے جوڑ سے شروع ہوتا ہے) جگر، کلیجی، انتڑیاں، جانگھ، گُردے، چربی، کان، حافظہ، زبان، تلی، کولھے کی ہڈی، پیر، قوتِ نفسانی، (اس کو قوتِ غاذیہ و نامیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ بدن کو غذا پہنچانے والی قوت، جس قدر بدن کا حصّہ تحلیل ہو جاتا ہے یہ قوت اس کا بدل باہم پہنچاتی ہے) قوتِ سامعہ (سُننے کی قوت) قوتِ واہمہ (وہ قوت جس سے انسان سوچتا ہے) آلہ شعور، لبلبہ، بالیدگی، اور کندھا وغیرہ۔

امراضِ مشتری

جگر، گردے اور پھیپھڑے کے امراض، کان کی تکلیف، ذیابیطس، یادداشت کی کمی، امراض زبان، امراض تلی، جلندھر، جانگھ کی خرابی، پھیپھڑے کی خرابی، فاسد

زہرہ سے منسوب اعضاء

غدۂ تیموسہ (تیموسی غدود جو گردن کی جڑھ میں ہوتا ہے اور انسانوں میں یہ غدود بلوغ کے زمانہ میں غائب ہو جاتا ہے) گلا و حلق، تناسلی نظام کا کچھ حصّہ، نظام ہضم کا عمل، غذا پہنچانے والے اعضاء، خدوخال کی بناوٹ، چہرہ کا قدرتی رنگ، بال اور بالوں کی خوبصورتی یا بالوں سے خوبصورتی، امراض مخفی، ٹھوڑی، رخسار، آنکھ کی بصارت زنانہ اعضائے تناسل، نطفہ، منی، بول، جسمانی نمو یا نمی، غدود، قوتِ مجامعت، یا قوت شہوانیہ (یہ قوتِ شوقیہ کی ایک ماتحت قوت ہے جو کسی مفید چیز کی طلب کے لئے حرکت پیدا کرتی ہے، یہ قوتِ متصورہ سے بھی منسوب ہے) اس کا تعلق آلۂ نطق سے بھی ہے۔ پیڑو۔

امراض زہرہ

آنکھوں کی تکلیف، جنسی امراض، جماعی تکلیف، امراض خبیثہ جو جماع سے پیدا ہو، امراض بول، جسم کا سوکھنا یا لاغر ہونا، جسم سے نمی کا کم ہونا، بدہضمی، باری کا بخار، امراض گردن و حلق، ذیابیطس، غدودی امراض، ضعف باہ، جنسی نا اہلی۔

زحل سے منسوب اعضاء

غدۂ فوق الکلیہ (غدود کا وہ حصّہ جس سے رطوبت یا گودا نکلے) نظام رطوبت، کھال، دانت، ہڈیاں، جسم کے جوڑ، تلی، پتّہ، بایاں کان، بال، ناخن، نسیں، پٹھے، ٹانگیں، قوت سامعہ (سننے کی قوت)، قوت لامسہ (چھونے اور مس کرنے کی قوت) قوتِ حافظہ (یاد رکھنے کی قوت) اس کا تعلق آلۂ شعور سے ہے اور قوت ماسکہ (غذا کو روکنے کی قوت)

امراض زحل

پیٹ یا معدہ کا درد، امراض دانت، جلدی امراض، گنٹھیا کے درد، بینائی

کی خرابی یا اندھاپن، ذہنی و دماغی امراض، پاؤں میں خرابی، بالوں میں خرابی وکمی، پٹھوں کا درد، ہسٹریا، بہرہ پن، قرح (زخم، گھاؤ) لاغری و کمزوری، اعضائے جسم کا ضائع ہونا یا بگڑنا، بدصورتی یا خوبصورتی میں بگاڑ، حس سمع گراں شدہ۔

راس سے منسوب اعضاء

پیر کے تلوے، نظام تنفس۔

امراض راس

زہر و زہریلا مادہ، کوڑھ، چیچک، ناسور، پھیپھڑوں کی خرابی، دم کشی، پیروں میں درد، تلی کا بڑھنا، موتیا بند، فتق مائی (جس کے سر میں پانی بھر جائے)

ذنب سے منسوب اعضاء

شکم، پھولا ہوا پیٹ۔

امراض ذنب

جذام، خودکشی، دم گھٹ کر موت ہونا، پھیپھڑوں کی خرابی، وبائی بخار، آنکھوں میں درد، معدہ کا درد، خطرناک پھوڑے یا ابھار، پورے جسم میں درد، تشخیص میں نہ آنے والے مرض۔

اگر زائچہ مرد کا ہو تو شمس کو اور عورت کے زائچہ میں قمر کو پیش نظر رکھنا چاہیئے، زائچہ میں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ ان دونوں میں سے کوئی طالع یا چھٹے گھر میں تو موجود نہیں، کیونکہ ان کی یہ نشست صحت پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے۔ اگر شمس، زحل سے نحس اثرات قبول کر رہا ہو تو صحتِ جسمانی کبھی اچھی نہیں رہتی۔ خصوصاً اگر شمس زائچہ کے مغربی حصّہ میں ہو تو طویل و صبر آزما بیماری سے واسطہ پڑتا ہے۔

مریخ کی اچھی نظر صحت جسمانی کو قوت و توانائی پہنچاتی ہے۔ البتہ اس کی خراب نظر حادثہ سے صحت کی خرابی لاتی ہے یا سخت بیماری کے حملے سے ناگہانی موت کا خطرہ لاحق

رہتا ہے۔ شمس و مشتری کی ناموافقت خون کی خرابی، جگر اور پھیپھڑوں کی خرابی پیدا کرتی ہے۔ شمس و قمر کی ایک دوسرے سے نحس نظر مرد و عورت دونوں کے جسموں کو کمزور کر دیتی ہے۔

اگر زحل و مریخ دونوں ہی شمس کو متاثر کر رہے ہوں تو صحت اتنی خراب نہیں ہوتی جتنی خراب مریخ کی عدم موجودگی میں ہوتی ہے۔ کیونکہ مریخ اعصابی نظام کو تقویت پہنچاتا ہے بشرطیکہ یہ خود قوی ہو لیکن ایسے لوگوں کا کام عموماً ناگہانی اور غیر متوقع موت ہوا کرتی ہے۔ شمس کا مشرقی حصہ میں ہونا ایکسیڈنٹ یا سریع الاثر امراض کو پیدا کرنا ہے۔ جبکہ اسکا مغربی حصہ میں ہونا طویل، جانگسل اور صبر آزما بیماریوں کو پیدا کرنا ہے۔ شمس و زحل کا چھٹے گھر میں ہونا یا ان دونوں کا نحس نظرات بنانا یعنی شمس چھٹے گھر میں ہو اور زحل کی نحس نظرات کے زیر اثر ہو یا زحل چھٹے گھر میں ہو اور شمس سے نحس نظرات بنا رہا ہو۔ ان دونوں صورتوں میں یہ انتہائی نقصان دہ اور منحوس ہوتے ہیں۔ لیکن شمس کا مشتری، قمر یا مریخ سے سعد نظر ہونا، مولود کی عمر کو لمبی کرتا ہے بشرطیکہ شمس چھٹے یا آٹھویں گھر میں نہ ہو۔

عورت کے زائچہ میں شمس کی بجائے قمر سے رہنمائی لینی چاہیئے کیونکہ نسوانی زائچہ میں قمر و زہرہ کی کمزوری یا نحسین کی ناموافقت نظر صحت کی خرابی و جسمانی کمزوری کی دلیل ہے۔ اگر زحل یا مریخ بھی اسی ناموافقت کا شکار ہو تو پھر عورت کو مسلسل بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔

(خیال رہے کہ قاعدہ کے تحت مریخ زحل سے زیادہ قمر پر اثر انداز ہوتا ہے، اور زحل مریخ سے زیادہ شمس پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ قمر و مریخ اور شمس و زحل کی فطرت میں قطعاً بعد المشرقین ہے، دوسرے ان کے ذاتی برج میں شمس و قمر کو وبال ہوتا ہے) بیماریوں کی نوعیت کا پتہ چھٹے گھر میں برج اور سیارے (خصوصاً منحوس سیارے) سے لگایا جا سکتا ہے جیسے ثابت بروج امراض دل، حلق، مثانہ اور پتھری کو ظاہر کرتے ہیں۔ ذوجسدین بروج خون منجمد ہونے کے مرض کو، کمی خون اور دیگر خونی امراض کو ظاہر کرتے ہیں۔ منقلب بروج ضعف معدہ، بدہضمی، السر، بخار اور جگر کے امراض کی علامت ہیں۔ (ذوجسدین برج) میں یہ سقم ہے کہ وہ مرض کو فوراً قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان میں خود اعتمادی نہیں ہوتی۔ زائچہ میں مثلث گھر جسم کو تندرست

اور توانا رکھتے ہیں اور مولود کی معاونت کرتے ہیں جبکہ تربیعات و مقابلہ کے گھر اظہار مرض و تقویت مرض کا کام کرتے ہیں)

علاج کے معاملہ میں زائچہ میں دیکھیں کہ قمر سے عطارد کوئی نظر بنا رہا ہو تو سمجھ لیجئے کہ بیمار معالج کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔ اگر مریخ سے کوئی نظر بنا رہا ہو یا پھر عطارد ایسے برج میں واقع ہو جس کا مالک مریخ ہو تو سمجھ لیجئے کہ بیمار راسخ العقیدہ نہیں ہے وہ معالج پہ بھروسہ نہیں کرے گا اور معالج کی ہدایت پر عمل بھی نہیں کریگا اگر عطارد اور زحل کا قران ہو تو بیمار ضد اور چڑچڑے پن کا مظاہرہ کرے گا۔ اس کے برعکس اگر عطارد زحل سے سعد نظر بنا رہا ہو تو سمجھ لیجئے کہ مریض سلجھے ہوئے ذہن کا مالک ہے۔

اگر عطارد آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو یہ بدترین اثرات کو ظاہر کرتا ہے اور بیمار کا رجحان خودکشی کی طرف مائل ہے۔ اگر طالع یا قابض طالع یا حاکم مرض سیارہ مغربی ہو تو بیماری پرانی ہے اگر اس کے برعکس ہو تو بیماری تازہ ہے یا جو سیارہ طالع کو یا سیارہ کو نظر کامل سے ناظر ہو اور ناظر سیارہ مشرقی ہو تو بیماری "تازہ"، اگر مغربی ہو تو بیماری پرانی یا موروثی ہے اگر حاکم مرض یا حاکم طالع مشرقی سیارہ ہو تو بیمار مرد ہے اگر مغربی ہے تو بیمار عورت ہے یا عورت سے بیماری لگی ہے۔



دوازدہ بروج اور اعضائے جسمِ انسانی

ا : بیرونی ساخت

حمل : سر اور چہرہ۔
ثور : گردن اور گلا۔
جوزا : کندھے، بازو اور ہاتھ۔
سرطان : چھاتی اور سینہ۔
اسد : پشت اور ریڑھ کی ہڈی۔
سنبلہ : پیٹ اور انتڑیاں۔
میزان : چھوٹا پیٹ اور پیڑو۔
عقرب : آلات بول و براز اور اعضائے جنسی۔
قوس : کولھے اور ران۔
جدی : گھٹنے۔
دلو : پنڈلیاں اور ٹخنے۔
حوت : پاؤں اور ان کی انگلیاں۔

ب : اندرونی ساخت

حمل : دماغ۔
ثور : نرخرہ۔
جوزا : پھیپھڑے۔
سرطان : معدہ اور نظام ہضم۔
اسد : دل۔
سنبلہ : انتڑیاں۔
میزان : گردے۔
عقرب : مثانہ اور آلات تناسل۔
قوس : نظام عصبی۔
جدی : ہڈیاں اور جوڑ۔
دلو : دوران خون۔
حوت : جسمانی رطوبتیں۔

ج : استخوانی ساخت

حمل : کاسۂ سر اور چہرے کی ہڈیاں۔
ثور : گردن کی ہڈیاں۔
جوزا : بازو، شانہ، ہنسلی اور ہاتھ کی ہڈیاں۔
سرطان : چھاتی اور پسلیوں کی ہڈیاں۔
اسد : ریڑھ کی ہڈیاں۔
سنبلہ : ریڑھ کی ہڈی کا زیریں مہرہ۔
میزان : کولھوں کی درمیانی ہڈیاں۔
عقرب : چوتڑوں کی ہڈیاں۔
قوس : کولھوں اور رانوں کی ہڈیاں۔

جدی : گھٹنے کی ہڈیاں۔
دلو : پنڈلی اور ٹخنے کی ہڈیاں۔
حوت : پاؤں اور پاؤں کے پنجے کی ہڈیاں۔

کواکب اور اعضائے جسم انسانی

قمر : چشم چپ، گردن، پستان، معدہ، طحال۔
عطارد : زبان، کام (تالو) لب، انگلیاں، دماغ۔
زھرہ : کف دست، ساعد، آلاتِ شہوت، بینی چپ، رحم، گردہ، ابرو، سیاہی چشم۔
شمس : چشم راست مرد، چشم چپ عورت، مہر، سینہ، پہلو، دہن، دندان۔
مریخ : بینی راست، رگ و ریشہ، ہر دو ساق۔
مشتری : گوش چپ، امعار مغز، جگر، حلقوم، رحم، خون۔
زحل : ہر دو سرین، استخوان، پوست، پشم، ناخن، بلندی پشت، وقت ولادت جو کواکب بقوت ذاتی و عارضی قوی ہوں گے۔

ان سے متعلقہ اعضاء قوی اور تندرست رہیں گے اور جو کمزور ہوں گے یا بحالت نحوست ہوں گے وہ ناقص اور ناکارہ ہو جائیں گے۔ یہ تمام تفصیلات کسی شخص کا زائچہ ولادت بناکر معلوم کی جاسکتی ہیں۔

کواکب اور حواس انسانی

قمر : حِس بصیرت۔
عطارد : حِس ذائقہ۔

زھرہ : حس شامہ و حس لامسہ۔
شمس : حس باصرہ۔
مریخ : حس شامہ۔
مشتری : حس سامع و حس لامسہ۔
زحل : حس سمع گراں شدہ۔

پیدائش کے وقت زائچہ ولادت میں جو سیارہ بحالت قوت ہوگا۔ اس سے متعلقہ حواس انسانی قوی ہوں گے اور جو سیارہ کمزور رجعت پذیر یا زوال میں ہوگا اس سے متعلقہ حواس انسانی کمزور ہوں گے۔ بعض اوقات اسی لحاظ سے لوگ اندھے بہرے اور گونگے پیدا ہوتے ہیں۔

انسانی جسم پر کواکب کے اثرات

شمس

یہ مذکر زائچوں میں حیات بخش کہلاتا ہے۔ یہ نیرِ اعظم ہے اور جسم انسانی میں طاقت کا ظہور اسی کے دم سے ہے۔ یہ انسان کے جسم میں دلی قوت، عصبی، خون اور دماغ کا حاکم ہے۔

قمر

یہ مؤنث زائچوں کا حیات بخش ہے اور جسد انسانی کی چھاتی، معدہ اور نظام رطوبت کا حاکم ہے۔

عطارد

یہ جسم انسانی کے دل و دماغ پر حکومت کرتا ہے اس کے علاوہ نظام عصبی، پھیپھڑوں (تقریر)، ہاتھوں، بازوؤں، منہ اور انسانی جسم کے بال بھی اس کے

ماتحت ہیں۔

زہرہ

یہ جسم انسانی کے گلے، ٹھوڑی، جلدی رنگت، رخساروں اور اعضائے تناسل کا حاکم ہے۔

مریخ

یہ انسان کے ناک، پیشانی، پتہ، اعصاب اور اعضائے تناسل کے بیرونی حصوں پر حاکم ہے۔

مشتری

یہ انسان کے خون، مادہ منویہ، جگر، نظام عصبی پہ حاکم ہے۔

زحل

یہ انسان کے استخوان، جوڑوں، طحال، دانتوں، گھٹنوں، بلغمی مادوں، نظام خفی پہ حاکم ہے۔

سکینہ یہ انسان کے عصبی مادوں، جسم کے باریک پردوں اور ریڑھ کی ہڈیوں پہ حاکم ہے۔

نیپچون یہ انسانی جسم کے قلب و دماغ کے لطیف ترین افعال اور نظام رطوبت پہ حاکم ہے۔

اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ سیارے صرف بتلائے گئے حصص جسم انسانی کو ہی متاثر کرتے ہیں نہیں ان کے تاثرات زائچہ کے بروج و نظرات کے مطابق بھی پڑتے ہیں لہذا سیارگان کو جسم انسانی سے متعلق کرتے ہوئے زائچہ ولادت کا گہرا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

بروج قوی وغیر قوی

آتشی بروج سے متعلقہ اعضائے انسانی خوب طاقتور ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بادی بروج قوت میں آتشی بروج سے دوسرے نمبر پہ ہیں۔ خاکی بروج سے متعلقہ اعضائے جسم خوب فربہ ہوتے ہیں اور جو اعضائے جسم آبی بروج سے منسوب ہوں وہ کمزور اور دیکھنے میں بھی پتلے دبلے بلکہ منحنی ہوتے ہیں۔

جسم انسانی پر کواکب کی نظرات بد

اگر زائچہ میں شمس کمزور ہو یا کسی سیارہ کی نظر بد کے تحت ہو تو جسم انسانی میں یخی کے باعث تکالیف و امراض پیدا ہوں گے۔

اگر قمر زائچہ میں کمزور ہو یا زیر نظر بد ہو تو جسم انسانی کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس سے تکالیف و امراض پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

اگر عطارد زائچہ میں خراب پڑا ہو تو نظام عصبی اور نظام ذہنی میں گڑبڑ کے باعث امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

اگر زہرہ زائچہ میں خراب پڑا ہے تو کثرت اور بد پرہیزی کے باعث جسم انسانی میں امراض اور خرابیاں پیدا ہوں گے۔

اگر زائچہ میں مریخ خراب پڑا ہے تو کثرت حرارت کے باعث یا کسی حادثہ کی وجہ سے جسم انسانی میں امراض اور خرابیاں پیدا ہوں گی۔

اگر مشتری زائچہ میں خراب حالت میں ہے۔ کثرت اور زیادتی کے باعث جسم انسانی کے دوران خون میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔

اگر زائچہ میں زحل خراب پڑا ہے تو یخی اور کمزوری کے باعث ایسے امراض پیدا ہوں گے جو بالآخر کہنہ ہو جائیں گے۔

اگر زائچہ میں سکینہ خراب حالت میں ہے تو نظام عصبی میں ایسی خرابی ہوتی ہے جس کا مداوا نہیں ہو سکتا۔

اگر زائچہ میں نیپچون خراب حالت میں ہے تو منشیات کے استعمال کی

کثرت خرابیٔ صحت کا باعث ہوتی ہے۔

نیّرِ اعظم شمس پر دیگر سیارگان کی نظراتِ بد

مذکر زائچوں میں شمس بطور حیات بخش کام کرتا ہے۔ یہ انسان کی عام صحت اور زندگی کی کمی بیشی پر بالعموم اثر انداز ہوتا ہے اور بالخصوص قلب اور اس کی بدنی کیفیات پر اثر ڈالتا ہے۔ اگر سورج طلوع ہو یا افق سے اوپر ہو تو صحت نہایت بہتر ہوتی ہے بلکہ جب یہ بالائے افق ہوتا ہے تو دیگر سیارگان کی نظرات بد بھی صحت انسانی پر کوئی اتنا زیادہ اثر نہیں ڈالتیں۔

سورج اگر ثبت بروج میں ہو تو قوی الحال ہوتا ہے اور اگر منفی برجوں میں ہو تو کمزور۔ برج میزان و دلو میں شمس نہایت ہی کمزور ہوتا ہے اور منفی برجوں میں ثور و عقرب قوی ترین ہیں۔

مذکر زائچوں میں شمس اگر آتشی برجوں میں ہو تو صحت نہایت اچھی اور مدت العمر طویل ہوتی ہے کیونکہ اس حالت میں قوت جسمانی دوسرے برجوں کی نسبت بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ اس حالت میں مرض بھی نہایت شدید اور سریع الاثر لاحق ہوتے ہیں گو بہت جلد ان سے چھٹکارا بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد بادی بروج کا نمبر ہے شمس اگر بادی بروج میں ہو تو صحت، ذہنی کوفت کے باعث کمزور ہو جاتی ہے اور مریض کو بالعموم اعصابی امراض لاحق ہوتے ہیں اور ان حالات میں صحت جسمانی، دماغی سکون اور تبدیلی آب و ہوا سے بہتر ہو جاتی ہے۔

خاکی بروج میں شمس کا دور انسان کے جسم کو بھرا بھرا اور گٹھیلا بنا دیتا ہے اس صورت میں انسان ہر قسم کی جسمانی قطع و برید برداشت کر سکنے کے قابل ہوتا ہے امراض شدید اور لمبے عرصے والے ہوتے ہیں اور افاقہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔

آبی بروج میں سوائے عقرب کے سب ڈھیلے پتلے اور کمزور ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سبھی امراض کے اثرات کے لئے مقناطیس کا کام دیتا ہے۔

شمس پر کواکب کی نظراتِ بد

اب شمس پر مختلف کواکب کی نظراتِ بد کے اثرات ملاحظہ کریں۔

شمس پر اگر **قمر** کی نظر بری ہو تو صحت بدنی کمزور ہوتی ہے۔ جسم کی ساخت دبلی پتلی ہوتی ہے جسم میں بڑھنے پھولنے کی قوت کا فقدان ہوتا ہے۔ بدن پر یخنی جلد اثر کرتی ہے۔ آنکھوں کی بیماریاں بالعموم رہتی ہیں۔

شمس پر اگر **زہرہ** کی نظر خراب ہو تو بد پرہیزی سے پیدا ہونے والے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

شمس پر اگر **مریخ** کی نظر بری ہو تو حرارت حیوانی بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے اور جسمانی قوت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے لیکن اس صورت میں بخار، حرارت سے پیدا ہونے والے امراض، چوٹیں، زخم اور حادثات سے جسم انسانی کو نقصان پہنچتا رہتا ہے۔

اگر شمس پر **مشتری** کی نظر بری ہو تو خرابی خون سے پیدا ہونے والے امراض رعشہ، افراط خون، خون کا دباؤ اور دوسرے امراض جو امیرانہ زندگی اور کثرت خورد و نوش سے پیدا ہوتے ہیں۔

اگر شمس پر **زحل** کی نظر خراب ہو تو کہنہ قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اور بیماری بالعموم یخنی سے پیدا ہوتی ہے۔

شمس پر اگر **سیکینہ** کی نظر خراب ہو تو لاعلاج قسم کی خرابیاں جسم انسانی کو لاحق ہوتی ہیں۔ حادثات کے باعث عجیب و غریب قسم کی عصبی اور ذہنی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

نیپچون کی نظر اگر شمس پر خراب ہو تو انسان کے جسم کے غذائی نظام میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کا باعث بالعموم منشیات کے استعمال کی کثرت ہوتی ہے۔

نیّرِ اصغر قمر پر دیگر سیارگان کے بُرے اثرات

قمر مؤنث زائچوں میں حیات بخش کہلاتا ہے اور اس کی قوت کے مطابق

افراد کی صحت اور مدت العمر کی طوالت ہوتی ہے۔ قمر جب بالائے افق ہوتا ہے تو زیادہ قوی ہوتا ہے۔

قمر برج سرطان و حوت میں خوب طاقتور ہوتا ہے۔ زائچوں میں اگر قمر ان برجوں کے اندر ہو تو افراد کی صحت نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ قمر کے بادی بروج بھی نہایت اچھے رہتے ہیں اور خاکی بروج ثور و سنبلہ میں بھی اگر قمر ہو تو جسمانی حالت بہت اچھی ہوتی ہے۔

قمر کے لئے آتشی بروج اچھے نہیں ہوتے کیونکہ وہ قمر کے مزاج کے لئے موافق و مطابق نہیں ہوتے۔ قمر کے لئے دو بروج عقرب و جدی نہایت بُرے ہوتے ہیں عقرب میں قمر جسد انسانی (نسوانی) سے متعلقہ خاص خاص افعال میں گڑبڑ پیدا کرتا ہے بلکہ افراد میں ایسی عادتوں کو تعمیر کرتا ہے جو بالآخر ان کی صحت کے لئے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ اس حالت میں جسم پہ موٹاپا طاری ہو جاتا ہے اور بدن نہایت بھدا ہو جاتا ہے۔ برج جدی میں قمر اپنی خاص قوتوں کو دیتا ہے۔ جو لوگ قمر در جدی کے وقت پیدا ہوں وہ صحت کے لحاظ سے کمزور اور دُبلے پتلے ہوتے ہیں اور آغاز عمر سے ہی بدحالی صحت کے شاکی رہتے ہیں۔

قمر پر کواکب کی نظرات بد

قمر پر مختلف کواکب کی نظراتِ بد کے اثرات حسب ذیل ہوتے ہیں۔

اگر قمر پر سورج یعنی شمس کی نظر بُری ہے تو انسان کی عام جسمانی حالت نہایت کمزور ہوتی ہے۔ بدنی نظام میں سردی اور یخی سے طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ نظر عورتوں کے لئے نہایت خراب ہوتی ہے۔

قمر پہ اگر عطارد کی نظر بری ہے تو دماغی توازن درست نہیں رہتا۔ ذہنی کوفت سے قسم قسم کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔

قمر پہ اگر زہرہ کی نظر خراب ہے تو بد پرہیزی اور ناعاقبت اندیشی کے باعث صحت جسمانی بگڑ جاتی ہے۔

قمر پہ اگر مریخ کی نظر بُری پڑ رہی ہے تو بخار، حادثات، نظام حرارت کی

خرابی کے تحت قسم قسم کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔ تیزی طبع اور عاقبت اندیشی کے تحت صحت جسمانی تباہ ہو جاتی ہے۔ عورتوں پہ اس نظر کے اثرات نہایت ہی تباہ کن پڑتے ہیں۔

قمر پہ اگر مشتری کی نظر بری ہے تو دوران خون کے عوارض اور جگر کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں کثرت خورد و نوش اور تعیش سے بچنا لازم ہے۔

زحل کی نظر اگر قمر پہ بُری ہے تو سردی، یخی اور بے پرواہی کے باعث قسم قسم کے جسمانی عوارض لاحق ہو جاتے ہیں جو اکثر امراض کہنہ بن جاتے ہیں۔

سکینہ کی نظر قمر پہ بُری ہو تو حادثات اور اعصابی صدمات سے صحت جسمانی پہ بہت بُرا اثر پڑتا ہے بلکہ یہ تاثر ہمہ عمر رہنے والا ہوتا ہے۔

نپ چون کی نظر قمر پہ بُری ہو تو ذہن انسانی پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور جسم انسانی رطوبتوں سے متعلقہ قسم قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں انسان کئی قسم کے نفسیاتی عوارضات میں بھی مبتلا رہتا ہے۔

مطلع زائچہ اور صحتِ انسانی

افراد کے زائچوں میں مطلع ایک نہایت اہم مقام شمار ہوتا ہے بلکہ جتنی اہمیت مطلع کو کسی زائچہ میں حاصل ہوتی ہے دوسری کسی شے کو حاصل نہیں۔ مطلع کا صحتِ انسانی پہ کیا اثر پڑتا ہے اس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

مطلع پہ اگر برج حمل ہو تو بدن اچھا قوی ہوتا ہے۔ جسم میں طاقت اور بالیدگی کافی ہوتی ہے۔ اس برج سے مسوڑھوں کا سوجنا، دیگر ورم، چیچک، بالوں کا گرنا، مرگی، صرع، دردشقیقہ، درد دندان، دردسر، پھوڑا پھنسی اور خسرہ وغیرہ عوارض منسوب ہیں۔

اگر مطلع پہ برج ثور ہو تو جسم خوب بھاری بھرکم ہوتا ہے بلکہ جسم کا رجحان زیادہ صحت مندی کی طرف ہوتا ہے۔ اس برج کے عوارض قنادیہ، گلو کا بیٹھ جانا، رسولی، گلو پہ بلغم کا گرنا، خناق، پھوڑا، پھنسی اور بڑی کھانسی ہیں۔

اگر مطلع پہ برج جوزا ہو تو جسم اچھا خاصا صحت مند ہوتا ہے۔ اس کی سب

سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ انسان بیماری سے نہایت سرعت کے ساتھ تندرست ہوجاتا ہے۔ اس برج کی عوارضات کندھوں، بازوؤں اور ہاتھوں میں چوٹ یا صدمہ خرابی خون، بادی سے پیٹ کا پھولنا، بُرے خیالات، سودا، عصبی امراض، دماغ، کا بخار، اور صفرادی بیماریاں ہیں۔

مطلع پر اگر برج سرطان ہو تو جسم انسانی کمزور ہوتا ہے اور خارجی اثرات بہت جلد قبول کر لیتا ہے۔ اس برج کے عوارضات چھاتی، معدہ اور پستان کی بیماریاں، کمزوری، ہاضمہ، دمہ، سل، کھٹے ڈکار، پرانی کھانسی، سڑی ہوئی بلغم، پھوڑا پھنسی، تپ دق، پھیپھڑوں میں خرابی، درد سینہ ہیں۔

مطلع پر اگر برج اسد ہو تو جسم انسانی نہایت صاف اور ستھرا ہوتا ہے اور جسم میں حصول افاقہ کی قوت بہت ہوتی ہے۔ برج اسد کے عوارضات انتڑیوں کی تمام بیماریاں، کرم امعاء، قولنج، اسہال اور خصیوں کی بیماریاں ہیں۔

مطلع پر اگر برج میزان ہو تو جسم نہایت خوبصورت اور متناسب الاعضاء ہوتا ہے۔ بدن میں افاقہ پانے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس برج کے امراض پشت اور گردوں کی جملہ بیماریاں، سرین میں گرمی، ناسور، گردہ، کمزوری باہ، خرابی خون، نظام ہضم اور آتشک ہیں۔

مطلع پر اگر برج عقرب ہو تو جسم بھرا بھرا اور خوب قوی ہوتا ہے لیکن انسان بالعموم زرد رو ہوتا ہے کیونکہ جسم میں حرارت کافی ہوتی ہے۔ اس برج کے عوارضات پیشاب میں ریت یا پتھری، فتق کی خرابیاں، بواسیر، قائم الذکرمی، اندام نہانی کی تمام تکالیف، بچہ دانی میں نقص، کمزوری اور دوسری امراض باہ و مثانہ ہیں۔

مطلع پر اگر برج قوس ہو تو جسم خوب گٹھیلا اور خوبصورت ہوتا ہے۔ کولھے رانیں خاص طور پہ بھری بھری ہوتی ہیں۔ اس برج کے امراض سرین اور رانوں کے ناسور یا زخم، گنٹھیا، جوشش، حرارت خون، بخار، جانوران چوپایہ سے چوٹ یا ضرب لگنا، گرمی یا کثرت سے آپ کو نقصان، دوڑ دھوپ میں بداعتدالی۔

اگر مطلع پر جدی برج ہو تو جسم کمزور ہوتا ہے اور بدن میں حرارت حیوانی کی کمی کے باعث بچپن میں انسان کافی دُبلا پتلا رہتا ہے۔ اس برج کے امراض گھٹنوں

کی تمام بیماریاں، جذام، خارش، جلدی امراض، بے ہوشی، دیوانگی اور آلات تنفس کی بیماریاں ہیں۔

اگر مطلع پر برج دلو ہو تو جسم انسان خاصا صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ اس برج سے منسوب عوارضات ٹانگوں سے متعلقہ تمام امراض اور حادثاتی ضربات ہیں علاوہ ازیں ایسے افراد تشنج و دیگر امراض عصبی، پیچش، گنٹھیا اور ایسے تمام امراض جو خرابیٔ خون سے پیدا ہوتے ہیں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اگر مطلع پر برج حوت ہو تو جسم کمزور اور قوت اضافہ بہت کم ہوتی ہے۔ اس برج سے منسوبہ امراض نقرس، لنگڑا پن، اخراج بلغم، خارش، دھدر، پھوڑا، ورم، اور یخی سے پیدا ہونے والے امراض شکم ہیں۔

درجۂ مطلع پر اگر زہرہ و مشتری کی نظراتِ نیک پڑتی ہوں تو جسم تندرست و توانا ہوتا ہے اور بدن میں قوت افاقہ بھی کافی ہوتی ہے۔ اگر نیرین کی نظریں اچھی ہوں تو صحت بدنی نہایت خوشگوار رہتی ہے۔ مریخ کی نظر خوب ہو تو جسم میں توانائی خوب ہوتی ہے۔ زحل کی نیک نظر جسم انسانی کے استخوانی نظام میں پختگی اور صحت مندی پیدا کرتی ہے۔

اسی طرح اگر زہرہ و مشتری کی نظرات خراب ہوں تو جسم انسانی میں بے پروائی بد پرہیزی اور صحت سے بے توجہی کے باعث خرابی خون کے متنوع عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نیرین کی نظراتِ بد جسم میں سردی اور یخی کا اضافہ کرتی ہیں اور اس طرح کئی قسم کے جسمانی عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ انسان بخار اور بدنی حوادث کا شکار ہو جاتا ہے۔ زحل کی بُری نظر کے باعث متنوع قسم کی کہنہ امراض انسان کو لاحق ہو جاتے ہیں۔

سیارگان کی نظرات کے ساتھ مطلع کے برج اور سیارگان کے بروج کو بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ بعض بروج سے پڑنے والی خراب نظریں اچھی ہوتی ہیں۔

کوکب حیات بخش

مذکر زائچوں کا حیات بخش ستارہ نیرّ اعظم شمس ہے۔ زائچہ میں شمس کی

حیثیت اور مقام کو ذہن میں رکھ لیں پھر دیکھیں کہ اس پر کس کس سیارے کی اچھی یا بُری نظریں پڑ رہی ہیں۔ اس سے صاحب زائچہ کی صحت کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہو سکتا ہے۔

مثلاً اگر کوئی شمس سے بالائی مقام پر ہے اور اس پر بُری نظریں ڈال رہا ہے تو صحت کی خرابی شدید واقع ہوگی۔ اسی طرح مریخ و زحل اگر مل کر شمس پہ بری نظرات ڈالیں گے تو صحت میں کوئی اتنی زیادہ خرابی واقع نہ ہوگی۔ کیونکہ زحل اس صورت میں سردی اور ریخی سے خرابی صحت پیدا کرتا ہے اور اسی صورت میں مریخ حرارت حیوانیہ بڑھاتا ہے۔ چنانچہ دونوں سیارگان کے اثرات ایک دوسرے کو کاٹ کر رکھ دیں گے اور صاحب زائچہ ایک بڑی مصیبت سے بچ جائے گا۔

زائچہ کا چھٹا خانہ صحت و امراض کا ہوتا ہے۔ اب ہم اس خانہ میں مختلف بروج کے اندر شمس کے درود کے مطابق جسم انسانی کو لاحق ہونے والے عوارضات کا ذکر کرتے ہیں۔

حمل

برج حمل میں اگر شمس ہو تو صحت جسمانی اچھی ہوتی ہے جسم بھی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے۔ اس صورت میں آشوب چشم، درد شقیقہ، درد سر اور بخار ہو جانے کے امکانات قوی ہیں۔

ثور

برج ثور میں شمس ہو تو بدن خوب صحت مند ہوتا ہے اس حالت میں پھوڑے پھنسی نکل آتے ہیں۔ خناق یا گلو میں زخم ہو جانے کے امکانات ہیں۔ زانو یا گلو میں سوزش ہو جاتی ہے۔ دل کی کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

جوزا

برج جوزا میں شمس ہو تو جسم خوب چاق و چوبند اور خوبصورت ہوتا ہے اس حالت میں جسمانی عوارضات خرابی خون، متعدی بخار، پھوڑا پھنسی، خارش اور ٹانگوں میں درد اور کمزوری سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

سرطان

برج سرطان میں شمس ہو تو جسم کمزور اور دُبلا پتلا ہوتا ہے۔ اس صورت میں جسم انسانی کو خسرہ، چیچک، بدہضمی، گلو کا بیٹھ جانا، جلندھر اور بیروں کی سوجن وغیرہ عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں

اسد

برج اسد میں شمس کا دور انسان کو ایک قوی تندرست و توانا جسم بخشتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، درد سر، سودا، پتھری، درد پشت درد کمر، طاعون اور سرخ بادہ وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

سُنبلہ

برج سنبلہ میں شمس ہو تو جسم انسانی بڑا حساس ہوتا ہے اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، انتڑیوں میں بلغمی مواد، خرابیٔ معدہ، جریان، خون، زخم گلو، سوزش گردن وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

میزان

برج میزان میں شمس ہو تو جسم انسانی متناسب الاعضاء ہوتا ہے اور بیماری سے جنگ کی زبردست قوت کا مالک ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، حرارت خون، کندھوں اور بازوؤں میں درد پتھری، ریگ مثانہ، آتشک اور سوزاک وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

عقرب

بُرج عقرب میں شمس ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے اور اس میں افاقہ کی قوت کافی سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو اندام نہانی میں تکلیف، تیزی پیشاب، معدہ میں رکاوٹ اور بلغمی مواد سے پیدا شدہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

قوس

برج قوس میں شمس ہو تو جسم انسانی نہایت خوبصورت اور گھٹیل ہوتا ہے اور اسے بیماری تو شاذ و نادر ہی لاحق ہوتی ہے۔ اس حالت میں جسم انسانی کو صرف

رانوں میں بلغمی مواد کے باعث تکلیف، بھگندر، بخار، غشی وغیرہ عوارضات لاحق ہونے کا ڈر ہے۔

جدی

برج جدی میں شمس ہو تو جسم انسانی نہایت کمزور ہوتا ہے بلکہ توانائی بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات زانو میں لوھاپن اور انتڑیوں کی دِق اور قسم قسم کے بخار لاحق ہو جاتے ہیں۔

دلو

برج دلو میں شمس ہو تو جسم انسانی خاصا تندرست و توانا ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسم انسانی کو عوارضات مثلاً خرابی خون، پھوڑا پھنسی، درد گردہ، ریگ مثانہ، پتھری، حبس البول وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔

حوت

برج حوت میں شمس ہو تو بھی جسم انسانی کمزور اور نہایت دُبلا رہتا ہے، اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، اندام نہانی میں زخم، حبس البول اور اعضائے تناسل میں سخت درد وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔

مؤنث زائچوں میں قمر کوکب حیات بخش ہوتا ہے۔ اس پر اگر زائچہ میں شمس زہرہ و مشتری کی نظرات نیک پڑتی ہوں تو صحت بدنی اچھی ہوتی ہے۔ بلکہ مدت العمر بھی طویل ہوتی ہے اور اگر شمس، مریخ اور زحل کی نظرات بد پڑتی ہوں تو معاملہ دگرگوں سمجھیں۔ نہ تو صحت اچھی ہوگی اور نہ تو مدت العمر طویل ہو گی۔ اگر نظرات بد ڈالنے والے سیارے قمر سے بالائی مقام زائچہ میں رکھتے ہوں تو خرابی صحت اور زیادہ ہوگی۔ مریخ و زحل کا قمر پہ نظرات بد ڈالنا سخت بُرا ہے کہ یہ دونوں سیارے قمر کے مخالف سیارے ہیں۔

ذیل میں ہم قمر کا مختلف بروج کے اندر زائچہ کے خانہ ششم میں وارد ہونا اور اس سے صحت انسانی پہ گوناگوں اثرات پڑنے کی تفصیل دے رہے ہیں۔

حمل

برج حمل میں اگر قمر در ششم ہو تو صحت انسانی خاصی تندرست ہوتی ہے۔ اس صورت میں عوارضات بدنی، پیچش، جریان، نزلہ، کمزوری، بینائی، درد زانو وغیرہ لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

ثور

برج ثور میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا، بالکل بہ فربہی ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات ٹانگوں اور پاؤں میں زخم درد گلو، سوزش اور تنفس میں رکاوٹ لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

جوزا

برج جوزا میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی نہایت چاق و چوبند اور توانا و خوبصورت ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات ہاتھ، پاؤں، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد گنٹھیا اور بدہضمی لاحق ہو جاتے ہیں۔

سرطان

برج سرطان میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی تندرست و توانا ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات خرابی معدہ، بدہضمی، چیچک، پیچش، مرگی، رعشہ اور مرض استسقاء لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

اسد

برج اسد میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی تندرستی اور توانائی سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات اختلاج قلب، زخم گلو، خناق، خنازیر وغیرہ لاحق ہو جانے کا امکان قوی ہے۔

سنبلہ

برج سنبلہ میں اگر قمر ہو تو انسان کو قوت افاقہ بے پناہ حاصل ہوتی ہے اور نظام ہضم نہایت قوی ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو قبض دائمی، قولنج دا... [illegible] اور دوسری جلدی تکلیف ہو جاتی ہے۔

میزان

برج میزان میں اگر قمر ہو تو انسان کا جسم نہایت خوبصورت اور بہت متناسب الاعضاء ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے اس بیماری سے جلد صحت پانے کی قوت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں انتڑیوں کی بے ترتیبی خشک دردِ شکم، کمزوریٔ پشت، امراض پر سوت، بدہضمی، دردِ سینہ کی شکایت لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

عقرب

برج عقرب میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کافی تندرستی و توانائی ہوتی ہے اور آفاقہ کی قوت بھی خوب ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو اندام نہانی میں تکلیف، چیچک، جلندھر، زہرباد، ہول دل اور غشی کی شکایات لاحق ہو جانے کے امکانات قوی ہے۔

قوس

برج قوس میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے نظامِ عصبی نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو لنگڑا پن اور رانوں کی کمزوری اور انتڑیوں کی بیماری لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

جدی

برج جدی میں اگر قمر ہو تو توانائی کا جسم انسانی میں فقدان ہوتا ہے۔ آفاقہ کی قوت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو پتھری، کمزوریٔ پشت، زانوں میں گنٹھیا، امراض پر سوت زنان لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

دلو

برج دلو میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی اچھا تندرست ہوتا ہے اور آفاقہ کی قوت بھی کافی ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو عوارضات بدنی و ذہنی مثلاً دیوانہ پن، ٹانگوں اور اندام نہانی میں سوزش اور درد پیدا ہونے کا اندیشہ لگا رہتا ہے۔

حوت

برج حوت میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کسی حد تک کافی توانائی اور صحت ہوتی ہے بلکہ قوت آفاقہ بھی کم نہیں ہوتی۔ اس صورت میں انسان کو عوارضات بدنی، سوزش، جلندھر اور کثرت بلغم کی شکایت لاحق ہوگی۔

مُدّتُ العمُر

بچوں کے زائچہ ہائے ولادت میں جو
بات اہم ترین ہے وہ یہ ہے کہ بچہ
سنِ بلوغ کو بھی پہنچے گا یا نہیں ؟

بعض اوقات زائچوں میں ایک نہیں بلکہ کئی عنوانات ایسے بھی نظر آجاتے ہیں کہ جن کے مطابق حکم لگا دیا جاتا ہے کہ بچہ عالم طفولیت میں ہی راہئ ملک بقاء ہو جائے گا۔ حالانکہ ایک دو ایسے بھی امکانات زائچہ میں موجود ہوتے ہیں جن سے بچہ کا سن بلوغ تک پہنچنا لابد ہوتا ہے اس طرح احکام غلط ہو جاتے ہیں بلکہ تمام زائچہ ولادت ہی غلط بنتا ہے۔

افراد کے زائچہ کو کشید کرنے کے فوراً بعد مُدّتُ العمُر کا پتہ لگانا ضروری ہے۔ اس طرح باقی زندگی کے واقعات کے متعلق ٹھیک ٹھیک احکام لگائے جا سکتے ہیں اسی بات کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔

۱۔ مطلع	۲۔ حاکم مطلع
۳۔ خانہ ہشتم	۴۔ خانہ ہفتم

۵۔ حیات بخش یعنے مذکر زائچوں میں شمس اور مؤنث زائچوں میں قمر کے مقامات اور ان کی نظرات نیک و بد۔

اب ان کے مطابق حسب ذیل زائچہ پہ نظر دوڑائیں اور مندرجہ ذیل نکات کو ذہن نشین کر لیں۔

۱۔ برج مطلع قوی ہو۔ اس کا حاکم کسی اچھے مقام پہ پڑا ہے اور کسی سیارے کی نظر بد سے محفوظ ہے تو بچہ بیماری کا خوب مقابلہ کرے گا اور اگر اس کے ساتھ ہی کوکب حیات بخش بھی کسی سیارے کی نظر بد سے محفوظ ہے تو بچہ ضرور سن بلوغ کو پہنچے گا۔

۲۔ اگر ان حالات کے برعکس حالات ہیں تو بچہ عرصہ دراز تک بیمار رہے گا لیکن مرے گا نہیں۔ موت صرف اسی حالت میں ممکن ہے جب کوکب حیات بخش بھی نحس سیارگان کی نظرات بد کا شکار ہو چکا ہے۔

۳۔ مطلع پہ کوئی نحس سیارہ طلوع ہو رہا ہو اور اس پہ صاحب خانہ ہشتم کی نظرات بد پڑ رہی ہوں تو بچہ کی موت یقینی ہے۔

۴۔ صاحب مطلع کا درود در ششم اور اس پہ صاحب خانہ ہشتم کی نظرات بد اور اس حالت میں کسی سعد سیارے کی نظر سے خالی ہونا بچپن کی موت کے عنوانات ہیں۔

۵۔ اگر نیرین میں سے ایک کسی نحس سیارے سے نظر تربیع بنا رہا ہو اور دوسرا اس سے مقرون ہو رہا ہو تو بھی بچہ سن بلوغ کو نہیں پہنچتا۔

۶۔ اگر حیات بخش کسی نحس سیارے کی نظر بد کے زیر اثر ہو اور کسی سعد سیارے کی کوئی نیک نظر بھی اس پہ نہ پڑی ہو تو بھی بچہ عالم طفولیت میں ہی اللہ کو پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ اگر حیات بخش اور مطلع ہر دو پہ نحس سیارگان کی نظراتِ بد پڑ رہی ہوں اور ہر دو سعد سیاروں کی نظرات نیک سے خالی ہوں تو بھی موت بچپن میں ہی ہو جاتی ہے۔

اب مدت العمر معلوم کرنے کے لئے
چند نکات بیان کئے جاتے ہیں اگر ان
سب کو ذہن نشین کر لیا جائے تو پھر
انفرادی زائچوں میں صحت و زندگی کے
متعلق غلطی کا احتمال نہیں رہتا۔

۱۔ مطلع قوی ہو، صاحب مطلع خانہ وتد میں بیٹھا ہو اور اس پر کسی سعد سیارے کی نظر ہو تو عمر لمبی ہوتی ہے۔

۲۔ سعد سیارہ خانہ وتد میں ہو، قمر اوج پر ہو صاحب مطلع قوی الحال ہو کر مطلع میں ہی ہو تو صاحب زائچہ کی عمر ساٹھ سال ہوتی ہے۔

۳۔ مطلع سے یا مقام قمر سے سعد سیارہ وتد میں ہو۔ مشتری مطلع پر ہو صاحب ہشتم دہم میں ہو اور اس پر کسی نحس سیارے کی نظر نہ ہو تو ایسے انسان کی عمر ستر برس ہوتی ہے۔

۴۔ اگر سعد سیارہ اپنے مثلث میں ہو، مشتری اپنے کمال پہ ہو، صاحب مطلع قوی الحال ہو تو صاحب زائچہ کی عمر اسّی سال ہوتی ہے۔

۵۔ اگر عطارد خوب قوی الحال ہو خانہ ہشتم میں کوئی سیارہ نہ ہو تو صاحب زائچہ کی عمر تیس سال لمبی ہوتی ہے۔

۶۔ اگر خانہ ہشتم پہ کسی سعد سیارے کی نظر ہو تو صاحب زائچہ کی عمر چالیس برس ضرور ہوتی ہے۔

۷۔ اگر مشتری اپنے برج یا عشرہ میں ہو تو صاحب زائچہ کی عمر ۲۷ برس تو ضرور ہوتی ہے۔

۸۔ اگر قمر اپنے برج یعنی سرطان میں ہو یا پھر مطلع پہ طلوع ہو رہا ہو اور ساتویں خانہ میں کوئی سعد سیارہ ہو تو صاحب زائچہ کی عمر ساٹھ برس کے لگ بھگ ضرور ہوتی ہے۔

۹۔ اگر [illegible] زائچہ کے پانچویں اور نویں خانہ میں ہوں اور مطلع پہ برج سرطان میں مشتری ہو تو صاحب زائچہ کی عمر اسّی برس کی ہوتی ہے۔

۱۰۔ اگر صاحب ہشتم نہم میں ہو اور صاحب مطلع ہشتم میں ہو۔ اس حالت میں کہ اس پر کسی نحس سیارے کی نظر بد بھی پڑ رہی ہو تو صاحب زائچہ کی عمر کل چوبیس برس کی ہوتی ہے۔

۱۱۔ اگر صاحب مطلع اور صاحب ہشتم دونوں آٹھویں گھر میں ہوں تو کل عمر ۲۷ برس ہوگی۔

۱۲۔ اگر کوئی نحس سیارہ اور مشتری دونوں مطلع میں بیٹھے ہوں اور قمر کی نظر اس پر پڑ رہی ہو اور ساتھ ہی کوئی سیارہ خانہ ہشتم میں بھی ہو تو کل عمر بائیس سال کی ہوتی ہے۔

۱۳۔ اگر مطلع یا قمر پر کسی نحس سیارہ کی نظر نہ پڑ رہی ہو، مطلع میں مشتری بھی ہو ہشتم اور کسی وتد میں کوئی سعد سیارہ ہو تو عمر ستر سال ہوتی ہے۔

۱۴۔ مشتری مطلع پہ برج سرطان میں ہو اور زہرہ کسی وتد میں ہو تو مدت العمر سو برس ہوتی ہے۔

۱۵۔ اگر زحل نویں گھر میں ہو یا مطلع پر ہو یا قمر نہم یا دوازدہم میں ہو تو صاحب زائچہ کی عمر سو برس سمجھ لیں۔

۱۶۔ اگر پنجم میں یا کسی وتد میں یا ہشتم میں یا نہم میں کوئی نحس سیارہ نہ ہو اور مطلع پر برج قوس یا برج حوت طلوع ہو رہا ہو وتد میں مشتری یا زہرہ ہو ہشتم و نہم پر سعد سیاروں کی نظرات نیک بھی ہوں تو بھی صاحب زائچہ کی عمر سو برس لمبی ہوتی ہے۔

۱۷۔ اگر مطلع یا قمر سے ہشتم میں کوئی سیارہ نہ ہو اور زہرہ و مشتری قوی الحال ہوں تو بھی عمر سو برس ہوتی ہے۔

۱۸۔ اگر سعد سیارے اپنے اپنے برجوں میں ہوں اور قمر برج ثور کا ہو تو مدت العمر نوے برس ہوتی ہے۔

۱۹۔ اگر زہرہ و مشتری خانہائے اوتاد میں ہوں اور قمر یازدہم میں ہو تو بھی صاحب زائچہ سو برس عمر پاتا ہے۔

۲۰۔ اگر مطلع پہ برج حوت میں زہرہ ہو اور ہشتم میں قمر پر کسی سعد سیارے

کی نیک نظر ہو اور مشتری کسی وتد میں ہو تو بھی مدت العمر سو برس ہوتی ہے۔

۲۱۔ اگر صاحب مطلع ہشتم میں ہو قمر دہم میں ہو اور مشتری زائچہ میں قوی الحال ہو اور باقی سیارے نہم میں ہوں تو بھی صاحب زائچہ کی عمر سو برس کے لگ بھگ ہوتی ہے۔

۲۲۔ مطلع پہ برج سرطان ہو قمر و مشتری زائچہ کے سوم، ششم یا یازدہم میں ہوں عطارد و زہرہ اوتاد میں ہوں تو بھی مدت العمر سو برس ہوتی ہے۔

۲۳۔ اگر صاحب مطلع اور مشتری اوتاد میں ہو نحس سیارگان پانچویں، آٹھویں نویں اور اوتاد میں نہ ہوں تو انسان کی عمر ایک سو بیس سال ہوتی ہے۔

۲۴۔ اگر صاحب مطلع کسی سعد سیارے کے ساتھ مطلع میں ہو اور آٹھواں گھر سیارگان کی نظرات سے خالی ہو تو عمر صرف بیس سال ہوتی ہے۔

۲۵۔ اگر صاحب ہشتم قوی الحال نہ ہو اور صاحب مطلع وتد میں ہو تو صرف تیس سال عمر ہوتی ہے۔

۲۶۔ اگر کمزور قمر اور صاحب مطلع پر نحس سیارگان کی نظرات بد پڑیں اور قمر اور صاحب مطلع دونوں خانہائے مائل وتد میں ہوں تو صاحب زائچہ کی عمر صرف ۳۰ سال ہوتی ہے۔

۲۷۔ مشتری وتد میں بارہویں گھر میں ہو اور صاحب مطلع تیسرے چھٹے یا نویں خانہ میں ہو تو کل عمر صرف تین سال ہوتی ہے۔

۲۸۔ اگر مطلع پہ برج سرطان میں قمر اور مریخ ہوں اور زائچہ کا آٹھواں خانہ خانہائے اوتاد خالی ہوں تو بھی مدت العمر صرف تین سال ہوتی ہے۔

۲۹۔ صاحب ہشتم مطلع میں ہو اور آٹھواں گھر سعد سیارگان سے خالی ہو تو کل مدت العمر چالیس برس ہوتی ہے۔

۳۰۔ صاحب مطلع ہشتم میں اور صاحب ہشتم مطلع پہ ہو تو صاحب زائچہ کی کل عمر پانچ سال ہوتی ہے۔

۳۱۔ اگر شمس و زحل برج میں تیسرے یا چھٹے گھر کے اندر ہوں اور صاحب ہشتم وتد میں ہو تو کل عمر چالیس برس ہوتی ہے۔

۳۲۔ اگر زحل کسی برج ذوجسدین میں ہو اور صاحب دوازدہم اور صاحب ہشتم

دونوں کمزور ہوں تو کل عمر پچیس سال ہوتی ہے۔

۳۳۔ اگر شمس مطلع پہ برج سرطان میں نحس سیارہ کے ساتھ ہو قمر دہم میں ہو اور مشتری کسی وتد میں ہو تو کل عمر ۵۵ سال ہوتی ہے۔

۳۴۔ اگر عطارد دہم میں یا چہارم میں ہو، قمر مطلع میں ہشتم میں یا دوازدہم میں ہو، زہرہ اور مشتری ایک ہی برج میں ہوں تو انسان کی مدت العمر پچاس سال کی ہوتی ہے۔

۳۵۔ اگر ہشتم میں کوئی سعد سیارہ نہ ہو تو صاحب مطلع کسی نحس سیارہ کے ساتھ چھٹے، بارہویں یا آٹھویں گھر میں ہو تو مدت العمر ۶۰ برس ہوتی ہے۔

۳۶۔ اگر شمس اور اس برج کا مالک جس میں قمر ہو اور صاحب ہشتم خانہ ہشتم میں ہوں مشتری وتد میں نہ ہو تو بھی مدت العمر ۶۰ سال ہوگی۔

۳۷۔ شمس اپنے دشمن سیارہ یعنی زحل اور مریخ کے ساتھ مطلع میں ہو، مشتری قوی الحال نہ ہو اور قمر پنجم یا دوازدہم میں ہو تو عمر ستر سال لمبی ہوتی ہے۔

۳۸۔ اگر نحس سیارگان اپنے یا اپنے دوستوں کے بروج میں اور سعد سیارگان اپنے یا اپنے دوستوں کے بروج میں ہوں اور صاحب مطلع قوی الحال ہو تو بھی مدت العمر ایک سو بیس سال ہوتی ہے۔

۳۹۔ اگر سعد سیارے تیسرے، چوتھے اور آٹھویں گھروں میں ہوں اور مطلع یا قمر سے آٹھویں گھر کا مالک وتد میں یا بارہویں گھر کے اندر ہو تو مدت العمر ۲۰ سال ہوتی ہے۔

۴۰۔ اگر وتد میں کوئی سعد سیارہ نہ ہو اور آٹھویں گھر میں کوئی نحس سیارہ نظر آئے تو کل مدت العمر تیس سال جان لیں۔

۴۱۔ سعد سیارے مائل وتد خانوں میں ہوں زحل و قمر ششم یا ہشتم میں ہوں تو بھی مدت العمر تیس برس ہی ہوتی ہے۔

کشید زائچہ

صحت و زندگی کے زائچے بھی اسی طرح کشید کئے جاتے ہیں جس طرح کہ وقت سوال یا وقت ولادت کے زائچے کشید ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم قارئین کی سہولت کے لئے کشید زائچہ کا ایک طریقہ بیان کرتے ہیں یہ منقلب زائچہ کشید کرنے کا طریقہ ہے۔

زنجانی جنتری سے جس تاریخ کا زائچہ کشید کرنا مقصود ہو اس تاریخ کا کوکبی وقت حاصل کرلیں۔ اس کے بعد جس وقت کا زائچہ لگانا مقصود ہو۔ اس وقت کو لے کر بارہ بجے اور اس کے مابین کا فرق نکال لیں۔ اگر یہ وقت بارہ بجے سے پہلے کا ہے تو فرق منفی ہوگا اور اگر بعد کا ہے تو یہ فرق مثبت ہوگا۔ ابھی اسی کے مطابق اس فرق کا کوکبی وقت نکل آئے گا۔ ذیل میں ہم اس کی ایک مثال دیتے ہیں۔

ہم نے ۸ جون ۱۹۶۰ء دن کے چار بجے بمقام لاہور کا زائچہ کشید کرنا ہے۔ جنتری سے ۸ جون ۱۹۶۰ء کا کوکبی وقت دیکھا تو پانچ گھنٹے سات منٹ پایا۔ اب وقت دن کے چار بجے کا ہے جو بارہ بجے کے بعد کا ہے لہٰذا مثبت ہے۔ اس وقت کا فرق چار گھنٹے ہوا۔ ان کو کوکبی وقت میں جمع کیا تو ۹ گھنٹے سات منٹ ہوا۔ اب اس کوکبی

وقت کو لاہور کی جدول میں ملاحظہ کر کے درجہ مطلع، شروعات خانہائے اول، دوم سوم، دہم، یازدہم، دوازدہم معلوم کر سکتے ہیں اور ان سے تمام وکمال زائچہ بنایا جاسکتا ہے۔ یعنی جب زائچہ کے خانوں کی شروعات معلوم ہوگئیں تو جنتری دیکھ کر سیارگان کے مواضعات زائچہ میں بڑی آسانی سے درج کئے جا سکتے ہیں۔

ذیل میں ہم لاہور، کراچی اور راولپنڈی کی جدولیں دیتے ہیں تاکہ قارئین کو زائچہ کشید کرتے وقت دقت نہ اٹھانی پڑے۔

لاہور کی جدول ۴۶ء ۳۱ عرض بلد
کراچی کی جدول ۲۷ء ۲۴ عرض بلد
راولپنڈی کی جدول ۲۰ء ۳۳ عرض بلد اور

جدولیں اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

لاہور عرض بلد ۳۱ء۴۶ شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
÷	۰	۵	۱۱	۱۳	۶	۰
۱/۰	۱۷	۲۲	۲۶	۲۷	۲۰	۱۶
	♉	♊	♋	♌	♍	♎
۲/۰	۳	۷	۱۰	۹	۳	۱
۳/۰	۱۸	۲۱	۲۳	۲۲	۱۷	۱۵
	♊	♋	♌	♍	♎	♏
۴/۰	۳	۶	۷	۵	۱	۱
۵/۰	۱۷	۱۹	۲۰	۱۷	۱۵	۱۵
	♋	♌	♍	♎	♎	♏
۶/۰	۰	۲	۲	۰	۲۸	۲۸
					♏	♐
۷/۰	۱۴	۱۶	۱۶	۱۳	۱۱	۱۲
		♍	♎			
۸/۰	۲۸	۰	۰	۲۵	۲۲	۱۵
	♌			♏	♐	♑
۹/۰	۱۳	۱۶	۱۴	۸	۸	۱۰
		♎				
۱۰/۰	۲۸	۰	۲۸	۲۰	۲۱	۲۳
	♍		♏	♐	♑	♒
۱۱/۰	۱۴	۱۵	۱۱	۳	۵	۹
	♎	♏				
۱۲/۰	۰	۰	۲۳	۱۶	۱۹	۲۵

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♏	♐	♑	♒	♓
۱۳/۰	۱۷	۱۵	۸	۰	۵	۱۳
	♏					♈
۱۴/۰	۳	۲۹	۲۰	۱۴	۲۲	۱
		♐	♑	♒	♓	
۱۵/۰	۱۸	۱۲	۵	۰	۱۱	۱۸
	♐					♉
۱۶/۰	۳	۲۶	۲۰	۱۸	۱	۶
		♑	♒	♓		
۱۷/۰	۱۷	۱۰	۵	۹	۲۱	۲۲
	♑			♈	♉	♊
۱۸/۰	۰	۲۳	۲۲	۰	۸	۷
		♒	♓			
۱۹/۰	۱۴	۹	۱۱	۲۲	۲۶	۲۱
			♈	♉	♊	♋
۲۰/۰	۲۸	۲۵	۰	۱۲	۱۱	۵
	♒	♓		♊		
۲۱/۰	۱۳	۱۳	۲۰	۰	۲۶	۱۹
		♈	♉		♋	♌
۲۲/۰	۲۸	۰	۹	۱۴	۱۰	۲
	♓			♋		
۲۳/۰	۱۴	۳	۲۶	۰	۲۳	۱۶
	♈	♉	♊		♌	♍
۲۴/۰	۰	۰	۰	۱۳	۶	۰

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

راولپنڈی ۳۳ء۲۰ عرض بلد شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
÷	۰	۵	۱۲	۱۴	۶	۰
۱/۰	۱۷	۲۲	۲۷	۲۷	۲۰	۱۶
	♉	♊	♋	♌	♍	♎
۲/۰	۳	۸	۱۱	۱۰	۳	۱
۳/۰	۱۸	۲۲	۲۴	۲۲	۱۷	۱۵
	♊	♋	♌	♍	♎	♏
۴/۰	۳	۶	۷	۵	۱	۰
۵/۰	۱۷	۱۹	۲۰	۱۸	۲۴	۱۵
	♋	♌	♍	♎		
۶/۰	۰	۲	۳	۰	۲۷	۲۸
					♏	♐
۷/۰	۱۳	۱۶	۱۷	۱۳	۱۱	۱۲
		♍	♎			
۸/۰	۲۸	۱	۰	۲۵	۲۳	۲۵
	♌			♏	♐	♑
۹/۰	۱۳	۱۶	۱۴	۸	۷	۹
		♎				
۱۰/۰	۲۸	۰	۲۷	۲۰	۲۰	۲۳
	♍		♏	♐	♑	♒
۱۱/۰	۱۴	۱۵	۱۱	۲	۴	۹
	♎	♏				
۱۲/۰	۰	۰	۲۴	۱۵	۱۷	۲۵

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♏	♐	♐	♒	♓
۱۳/۰	۱۷	۱۴	۷	۲۹	۵	۱۳
	♏			♑		♈
۱۴/۰	۳	۲۸	۲۱	۱۳	۲۲	۱
		♐	♑		♓	
۱۵/۰	۱۸	۱۲	۴	۲۹	۱۱	۱۹
	♐			♒	♈	♉
۱۶/۰	۳	۲۶	۱۹	۱۸	۱	۶
		♑	♒	♓		
۱۷/۰	۱۷	۱۰	۵	۸	۲۱	۲۳
	♑			♈	♉	♊
۱۸/۰	۰	۲۳	۲۱	۰	۹	۷
		♒	♓			
۱۹/۰	۱۴	۹	۱۰	۲۲	۲۶	۲۱
		♓	♈	♉	♊	♋
۲۰/۰	۲۸	۲۵	۰	۱۳	۱۲	۵
	♒	♓		♊		
۲۱/۰	۱۳	۱۳	۲۱	۱	۲۷	۱۹
		♈	♉		♋	♌
۲۲/۰	۲۸	۰	۹	۱۷	۱۰	۲
	♓			♋		
۲۳/۰	۱۴	۱۸	۲۶	۱	۲۳	۱۶
	♈	♉	♊		♌	♍
۲۴/۰	۰	۵	۱۲	۱۴	۶	۰

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے
کراچی ۲۷ء۲۴ عرض بلد شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
٠	٠	۴	۹	۱۰	۴	٠
۱/	۱۷	۲۱	۲۴	۲۴	۱۸	۱۵
	♉	♊	♋	♌	♍	♎
۲/٠	۳	۶	۸	۷	۲	۱
۳/٠	۱۸	۲۰	۲۱	۲۰	۱۶	۱۶
	♊	♋	♌	♍	♎	♍
۴/٠	۳	۴	۵	۳	۱	۱
۵/	۱۷	۱۸	۱۸	۱۷	۱۵	۱۶
	♋	♌	♍	♎		
۶/	٠	۱	۱	٠	۲۹	۲۹
					♍	♐
۷/٠	۱۴	۱۵	۱۶	۱۳	۱۳	۱۳
		♍	♎			
۸/	۲۸	٠	٠	۲۷	۲۶	۲۷
	♌			♍	♐	♑
۹/	۱۳	۱۵	۱۵	۸	۱۰	۱۱
		♎				
۱۰/	۲۸	٠	۲۹	۲۳	۲۳	۲۵
	♍		♍	♐	♑	♒
۱۱/	۱۴	۱۶	۱۳	۶	۷	۱۰
	♎	♍				
۱۲/	٠	٠	۲۶	۱۹	۲۱	۲۶

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♍	♐	♑	♒	♓
۱۳/٠	۱۷	۱۶	۱۰	۳	۷	۱۳
	♍	♐				♈
۱۴/٠	۳	٠	۲۴	۱۸	۲۴	۱
			♑	♒	♓	
۱۵/٠	۱۸	۱۳	۷	۴	۱۲	۱۸
	♐				♈	♉
۱۶/٠	۳	۲۷	۲۲	۲۱	۱	۵
		♑	♒	♓		
۱۷/٠	۱۷	۱۱	۸	۱۱	۲۰	۲۱
	♑			♈	♉	♊
۱۸/٠	٠	۲۵	۲۳	٠	۷	۵
		♒	♓			
۱۹/٠	۱۴	۲۰	۱۲	۲۰	۲۴	۲۰
			♈	♉	♊	♋
۲۰/٠	۲۸	۲۶	٠	۹	۹	۴
	♒	♓				
۲۱/٠	۱۳	۱۳	۱۹	۲۷	۲۴	۱۸
		♈	♉	♊	♋	♌
۲۲/٠	۲۸ ♓	٠	۷	۱۲	۷	۱
۲۳/٠	۱۴	۱۸	۲۸	۲۶	۲۱	۱۵
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
۲۴/٠	٠	۴	۹	۱۰	۴	٠

اب لاہور کی جدول میں ۹ گھنٹے ۷ منٹ وقت کی شروعات زائچہ معلوم کرتے ہیں سب سے پہلے ۹ گھنٹے کا مطلع یعنی پہلی شروعات زائچہ ملاحظہ کریں تو وہ ۸ ms یعنی ۸ عقرب معلوم ہوئیں۔ اب ۷ منٹ فرق کا حساب معلوم کرنا ہے۔ دس گھنٹے کا مطلع دیکھا تو ۲۰ ms یعنی ۲۰ عقرب معلوم ہوا یعنی ایک گھنٹہ ہی کل ۱۲ درجوں کا فرق آیا ۷ منٹ گھنٹہ کا دسواں حصّہ قریبًا قریبًا ہوتے ہیں۔ یعنی ۱۲ درجوں کا دسواں حصّہ ایک درجہ قریبًا قریبًا ہوا لہٰذا ۹ گھنٹہ ۷ منٹ کا مطلع ۹ عقرب ہوا۔ اب اسی کے مطابق جملہ شروعات کو ایک ایک درجہ زیادہ کیا تو دسویں خانہ کی شروعات ۱۴۔ اسد گیارہویں خانہ کی شروعات زائچہ ۱۷ سنبلہ بارہویں خانہ کی شروعات زائچہ ۱۵ میزان دوسرے خانہ کی شروعات زائچہ ۹ قوس اور تیسرے خانہ کی شروعات ۱۱ جدی معلوم ہوئیں انہی کے مطابق زائچہ کی شروعات قائم کرکے ۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔۹ خانوں کی شروعات ان معلوم شدہ شروعات کے بالمقابل بروج کے مدارج لگا دیئے گئے اور جنتری سے مواضعات سیارگان زائچہ کے رقم کر دیئے گئے۔ لیجئے یہ ۸ جون ۱۹۶۰ء دن کے چار بجے بمقام لاہور کا زائچہ بن گیا۔



منسوبات سبع سیارہ متعلقہ علم طب

ا : طبائع

شمس معتدل گرم و خشک ہے۔

قمر، سرد و معتدل تر ہے۔

مریخ، گرم و خشک با افراط ہے۔

عطارد، ممتزج سرد خشک ہے ہمراہی سیارہ کا مزاج لے لیتا ہے۔

مشتری، معتدل گرم تر ہے۔

زہرہ، معتدل و سرد تر ہے۔

زحل، سرد و خشک با افراط ہے۔

ب : کیفیاتِ ملموسہ

شمس لطیف و کامل تر۔

قمر، غلیظ و کثیف تر۔

مریخ، گرم و تیز۔

عطارد، ممتزج۔

مشتری۔ معتدل و عمدہ۔

زہرہ۔ نرم و ملائم۔

زحل۔ سرد و سخت۔

ج : ذائقہ

شمس۔ معتدل

قمر۔ بے مزہ بلکہ کچّا

مریخ۔ تیز کڑوا، نمکین، کھاری۔

مشتری۔ خوشہ دار، نرم، شیریں، چکنا

زہرہ۔ لذیذ، ہاضم، شیریں۔

عطارد۔ ممتزج۔

زحل۔ بدبُودار، کھٹا۔

د : قویٰ

شمس۔ قوتِ حیوانیہ۔

قمر۔ قوتِ طبعیہ۔

مریخ۔ قوتِ غضبیہ۔

عطارد۔ قوتِ متفکرہ۔

مشتری۔ قوتِ نفسانیہ، غاذیہ و نامیہ۔

زہرہ۔ قوتِ شہوانیہ۔

زحل۔ قوتِ ماسکہ۔

ھ : الوان

شمس۔ نارنجی کاہی

قمر۔ کبودی، سفید، سرخ، زرد، میلا، نیلگوں۔

مریخ۔ سیاہی مائل سرخ۔

عطارد۔ خاکستری، زرد، نیلگوں۔

مشتری۔ زردی مائل سفید، گندمی۔

زہرہ۔ سفیدی مائل زرد، گندمی سبزی مائل۔
زحل۔ سیاہ مثل اصاص۔

و: اخلاط

شمس۔ صفراوی معتدل۔
قمر۔ بلغمی۔
مریخ۔ صفراوی تیز۔
عطارد۔ سوداوی مرکب بہ بلغم۔
مشتری۔ صاف خون، طبعی۔
زہرہ۔ رطوبت غرمزی۔
زحل۔ سودا اور بلغم خام۔

ز: عناصر

شمس۔ آتش مرکب یا باد۔
قمر۔ آب۔
مریخ۔ آتش۔
عطارد۔ خاک بشمولیت آب۔
مشتری۔ باد۔
زہرہ۔ باد مرکب با آب۔
زحل۔ خاک۔

ح۔ معدنیات

شمس۔ لاجورد، گندہ بروزہ، گندھک، شیشہ، سنگ رخام۔
قمر۔ شیشہ نبطی، سفید اور چمکدار پتھر۔
مریخ۔ مقناطیس، شنگرف۔
عطارد۔ چونا، ہڑتال، کہربا، پارہ۔
مشتری۔ روپا مکھی، سونا مکھی، نیلا تھوتھا، گندھک، ہڑتال۔
زہرہ۔ سُرمہ۔

زحل۔ مردار سنگ، سنگ سیاہ۔

ط: فلزات

شمس۔ یاقوت، طلائے خالص۔
قمر۔ موتی، بلور، نقرۂ خالص۔
مریخ۔ لوہا اور تانبہ۔
عطارد۔ فیروزہ اور پیتل۔
مشتری۔ قلعی اور ہیرا اور جست۔
زہرہ۔ موتی، زبرجد، جدع اور تانبہ۔
زحل۔ سیسہ۔

ی: تذکیر و تانیث

شمس۔ مذکر۔
قمر۔ مؤنث۔
مریخ۔ مذکر۔
عطارد۔ مخنث۔
مشتری۔ مذکر۔
زہرہ۔ مؤنث۔
زحل۔ مؤنث۔

ک: اوقات

شمس۔ دن۔
قمر۔ رات۔
مریخ۔ مغرب۔
عطارد۔ عصر۔
مشتری۔ فجر۔
زہرہ۔ نصف شب۔
زحل۔ عشاء۔

ل : سعادت ونحوست

شمس ۔ بالذات سعد ہے نظر سے نحس ہے۔

قمر ۔ بالذات مائل بہ نحوست اور نظر سے سعد ہے۔

مریخ ۔ نحس اصغر۔

عطارد ۔ بالذات مائل بہ سعادت۔

مشتری ۔ سعد اکبر۔

زہرہ ۔ سعد اصغر۔

زحل ۔ نحس اکبر۔

م : مقدار

شمس ۔ گول چمکدار اور خول دار۔

قمر ۔ غلیظ ، کثیف پُر از رطوبت۔

مریخ ۔ لمبا ، نرم ، سخت اور خشک۔

عطارد ۔ مرکب بہ چند کیفیات۔

مشتری ۔ چند امور میں اعتدال۔

زہرہ ۔ مائع ۔ نرم۔

زحل ۔ کوتاہ ، خشک ، سخت بوجھل۔

ن : نباتات

شمس ۔ گنا ۔ ترنجبین۔

قمر ۔ شیر خشک۔

مریخ ۔ رائی ، گندنا ، لہسن ، پیاز ، مولی ، ہرمل ، بینگن۔

عطارد ۔ سبزی ، ترکاریاں۔

مشتری ۔ ہر شگوفہ دار پھول ، نیاز بو ، خوشبودار گھاس۔

زہرہ ۔ کپاس ۔ روغنی بیج ، خار دار گھاس

زحل : زرد خشک گھاس۔

س : درخت اور پودے

شمس ۔ ناریل ، چلغوزہ ، بادام ، کھجور ، انجیر ، انگور ، خربوزہ ، گیہوں ، جو۔

قمر ۔ انار شیریں ، بادام شیریں ، جو ، ککڑی ، تربوز ، کھیرا ، کدو۔

مریخ ۔ پیلو ، بھلادہ ، بادام کڑوہ۔

عطارد ۔ صندل ۔ عود ، باقلا ، لوبیا ، ماش سیاہ ، زیرہ ، دھنیا۔

مشتری ۔ انجیر ، زرد آلو ، شفتالو ، انار میٹھا ، سیب ، جوار۔

زہرہ ۔ مہردا ۔ سیب ، بہی انجیر ، خرما ، میتھی۔

زحل ۔ آڑو ، ہرڑ ، بہیڑا ، زیتون ، مرچ ، اخروٹ ، بادام ، ناریل ، سپاری ، پستہ ، فندق ، بلوط ، السی مسور۔

ع : حیوانات

شمس ۔ بکری ، بھیڑ ، میش ، گھوڑا ، مگرمچھ ، کوّا۔

قمر ۔ بیل اور اونٹ۔

مریخ ۔ شیر ، چیتا ، بھیڑیا ، جنگلی سؤر ، باؤلا کتا ، سانپ۔

عطارد ۔ شکاری کتا ۔ لومڑ ، خرگوش۔

مشتری ۔ انسان ، سُم والے چارپائے ، مویشی ، باز۔

زہرہ ۔ سُم والے وحشی جانور۔

زحل ۔ چوہا ، بچھو ، کوبرا سانپ ، مور۔

ف : پرندے

شمس ۔ باز ۔ قمری۔

قمر ۔ بطخ ، مرغابی ، آبی جانور۔

مریخ ۔ خمدار نوک والے گوشت خور پرندے۔

عطارد ۔ طوطا ، مینا ، قمری۔

مشتری ۔ کبوتر ، تیتر ، مور ، مرغ ، سؤر۔

زہرہ ۔ فاختہ ، بلبل ، ٹڈی۔

زحل ۔ کوا ، خطاف ، گدھ۔

ص : اعضائے بسیط

شمس ۔ دماغ ، پٹھے ، بدن کی دائیں جانب ۔
قمر ۔ جلد ، بال ، ناخن ، بدن کی بائیں جانب ۔
مریخ ۔ گوشت ۔
عطارد ۔ پٹھے ، قوت ادراک ۔
مشتری ۔ بھیجا ۔
زہرہ ۔ چربی ۔ منی ۔
زحل ۔ جلد ، بال ، ناخن ، روئیں ، ہڈی اور سینگ ۔

ق : اعضائے مرکبہ

شمس ۔ سر ، سینہ ، دل ، پھیپھڑا ، ہتھیلی ، منہ ، دانت ۔
قمر ۔ گردن ، ہاتھ ، پاؤں ۔
مریخ ۔ رانیں ، پتہ ، گردہ ، مثانہ اور آلات بول ۔
عطارد ۔ زبان ، آنکھ ، ناک ، کان ۔
مشتری ۔ کلیجہ ، معدہ ، حلق اور رانیں ۔
زہرہ ۔ رحم اور آلات جماع ۔
زحل ۔ تلی ، چوتڑ ، ہڈی ، جائے بول و براز ۔

و : آلات حواس

شمس ۔ حس بصر اور دائیں آنکھ ۔
قمر ۔ بائیں آنکھ ۔
مریخ ۔ حس شامہ ، دایاں نتھنا ۔
عطارد ۔ حس ذائقہ اور زبان ۔
مشتری ۔ حس لمس اور بایاں کان ۔
زہرہ ۔ آلات استنشاق اور بایاں نتھنا ۔
زحل ۔ حس سمع اور دایاں کان ۔

ش : امراض

شمس : اختلاج قلب ، درد سینہ ۔
قمر ۔ امراض باردہ ، رطوبت و بلغم ۔
مریخ ۔ تپ ، امراض تیز ، سودادی دموی ، یرقان ، اسقاط ۔
سکینہ ۔ ادوار حیض ، احتباس الرحم ، بواسیر ۔
عطارد ۔ امراض باردہ خشک غیر مفرط ۔
مشتری ۔ صحت اور اعتدال مزاج ۔
زہرہ ۔ امراض باردہ ، رطوبت غیر مفرط ۔
زحل ۔ نقرس ۔



زائچہ کا خانہ ششم

زائچہ کا چھٹا گھر صحت و امراض کا خانہ کہلاتا ہے۔ اس میں جو برج اور سیارہ ہو اس کے مطابق انسان کی صحت اس کا مرض وغیرہ ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم چھٹے گھر میں مختلف بروج اور ان میں مختلف سیارگان کے قیام کے مطابق جسم انسانی کے اعضائے متعلقہ و متاثرہ کام کرتے ہیں۔

بُرج حمل

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ و بازو متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گلو اور انتڑیاں۔
اگر مریخ ہے تو سر، انتڑیاں اور آنکھیں۔

اگر شمس ہے تو رانیں۔
اگر زہرہ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر عطارد ہے تو اندام نہانی اور ٹانگیں اور
اگر قمر ہے تو سر اور زانو متاثر ہیں۔

بُرج ثور

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ، دل اور انتڑیاں متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردن، کندھے اور انتڑیاں۔
اگر مریخ ہے تو گلو اور گردے۔
اگر شمس ہے تو زانو۔
اگر زہرہ ہے تو اندام نہانی اور سر۔
اگر عطارد ہے تو رانیں اور پاؤں اور
اگر قمر ہے تو ٹانگیں مرض سے متاثر ہیں۔

بُرج جوزا

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی انتڑیاں مرض سے متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سینہ اور گردے۔
اگر مریخ ہے تو سینہ، بازو اور اندام نہانی۔
اگر شمس ہے تو ٹانگیں اور ٹخنے۔
اگر زہرہ ہے تو گلو اور رانیں۔
اگر عطارد ہے تو سر اور زانو اور
اگر قمر ہے تو شانہ اور رانیں اس مرض میں مبتلا ہیں۔

بُرج سرطان

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے گردے مرض میں مبتلا ہیں۔

اگر مشتری ہے تو دل اور رانیں۔
اگر مریخ ہے تو سینہ اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو پاؤں۔
اگر زہرہ ہے تو شانہ اور زانو۔
اگر عطارد ہے تو چشم، گلو اور ٹانگیں۔ اور
اگر قمر ہے تو سر اور معدہ مرض میں مبتلا ہیں۔

بُرج اسد

اس برج میں اگر زحل ہے تو انسان کے گردے اور اندام نہانی متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو انتڑیاں، رانیں اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو دل اور انتڑیاں۔
اگر شمس ہے تو دل، سینہ اور ٹانگیں۔
اگر زہرہ ہے تو
اگر عطارد ہے تو گلو، بازو اور پاؤں اور
اگر قمر ہے تو بازو، شانہ اور انتڑیاں مخدوش حالت میں ہیں۔

بُرج سُنبلہ

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی رانیں اور اندام نہانی مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردے اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو انتڑیاں۔
اگر شمس ہے تو گلو اور گردن۔
اگر زہرہ ہے تو معدہ، دل اور پاؤں۔
اگر عطارد ہے تو دل اور سینہ اور
اگر قمر ہے تو بازو شانہ اور انتڑیاں مرض میں مبتلا ہیں۔

برج میزان

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے زانو اور رانیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر، چشم اور اندام نہانی۔
اگر مریخ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو بازو اور شانے۔
اگر زہرہ ہے تو سر اور انتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو گلو، دل اور معدہ اور
اگر قمر ہے تو دل اور انتڑیاں مبتلائے مرض ہیں۔

برج عقرب

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی ٹانگیں مبتلا ہیں۔
اگر مشتری ہے تو رانیں اور پاؤں۔
اگر مریخ ہے تو سر، اندام نہانی اور رانیں۔
اگر شمس ہے تو سینہ اور دل۔
اگر زہرہ ہے تو گلو اور گردے۔
اگر عطارد ہے تو بازو، پشت اور انتڑیاں اور
اگر قمر ہے تو معدہ اور انتڑیاں مبتلائے مرض ہیں۔

بُرج قوس

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسانی ٹانگیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو گلو اور ہاتھ۔
اگر شمس ہے تو انتڑیاں۔
اگر زہرہ ہے تو بازو، شانہ اور رانیں۔

اگر عطارد ہے تو سینہ اور گردے۔ اور
اگر قمر ہے تو پشت، انتڑیاں اور رانیں مبتلائے مرض ہیں۔

بُرج جدی

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے پاؤں اور سر مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو چشم، گردن اور ٹانگیں۔
اگر مریخ ہے تو بازو، شانہ اور ٹانگیں۔
اگر زہرہ ہے تو سینہ اور رانیں۔
اگر شمس ہے تو پشت اور انتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو معدہ اور اندام نہانی اور
اگر قمر ہے تو گردے اور رانیں مبتلائے مرض ہیں۔

بُرج دلو

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی گردن اور سر مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو بازو اور سینہ اور پاؤں۔
اگر مریخ ہے تو سینہ اور ٹانگیں۔
اگر شمس ہے تو گردے۔
اگر زہرہ ہے تو دل اور زانو۔
اگر عطارد ہے تو دل اور انتڑیاں اور
اگر قمر ہے تو اندام نہانی اور ٹانگیں مبتلائے مرض ہیں۔

بُرج حوت

اگر اس برج میں زحل ہو تو شانہ اور گردن مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر، سینہ اور دل۔
اگر مریخ ہے تو دل، انتڑیاں اور ٹخنے۔

اگر شمس ہے تو رانیں۔
اگر زہرہ ہے تو انتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو گردے اور رانیں۔ اور
اگر قمر ہے تو رانیں اور پاؤں مبتلائے مرض ہیں۔

ہم اس سے پیشتر کوکب حیات کے تحت شمس و قمر کے مختلف بروج میں قیام کرنے سے اور خانہ ششم کے درود سے امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کر چکے ہیں۔ اس جگہ ہم خانہ ششم میں مختلف بروج کے اندر بقیہ سیارگان زحل، مریخ، زہرہ اور عطارد کے قیام سے متنوع امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ تشخیص بالنجوم کے بنیادی اصول و قواعد ہیں۔ طلباء کو ان پہ خاص توجہ دینا لازم ہے۔

ل : امراض منسوبہ زحل

نحس اکبر زحل کے امراض داہیں کان میں رکاوٹ، درد اور بہرہ پن درد دنداں، بخار مختلف اقسام، جسم کا ٹوٹنا، تپ دق، تپ لرزہ، دل میں بے جا ڈر اور خوف، گنٹھیا، نقرس، یرقان، جلندھر، سکتہ، کثرت، ادرار خون، ازمستہ ہائے بواسیر و فتق وغیرہ ہیں۔

زحل در حمل کے امراض

نزلہ، کف، اداسی، بخارات، سر میں سردی، معدہ میں کھلبلی اور خرابی، درد دندان اور بہرہ پن ہیں۔

زحل در ثور کے امراض

گردن اور کان میں سوجن، خنازیر، خارش، گلے کا بیٹھ جانا، اداسی، گردن اور گلے میں امراض کہنہ کا نمودار ہونا، معدہ میں رکاوٹ گنٹھیا وغیرہ ہیں۔

زحل در جوزا کے امراض

بازوؤں اور کندھوں میں ناگہانی واقعات سے بیماریاں، دمہ، تپ دق، یرقان، امراض جو خرابی خون سے پیدا ہوں۔ درد سینہ، خشک قولنج وغیرہ ہیں۔

زحل در سرطان کے امراض

سل، پھیپھڑوں میں ناسور، دمہ، سینہ میں رکاوٹ اور چوٹ، تپ لرزہ، خارش، چھاتی میں زخم اور تپ دق ہیں۔

زحل در اسد کے امراض

دل زہر آلود یا غم زدہ، گردوں اور اندرونی حصص کا خشک ہو جانا، سر کو بخار چڑھنا، کمر میں درد اور کمزوری، جگر کا خراب ہو جانا اور عصبی کمزوری ہیں۔

زحل در سنبلہ کے امراض

خرابی خون، انتڑیوں میں صداع بندھ جانا، قبض، رانوں کی کمزوری، اداسی پیچش، پتھری اور حبس البول ہیں۔

زحل در میزان کے امراض

خرابیٔ خون، لپشت اور گردوں کی علامت، حبس البول، گھٹنوں اور رانوں میں درد، گنٹھیا، نقرس سرین ہیں۔

زحل در عقرب کے امراض

اعضائے نہانی کی سوزش، اداسی، بواسیر، رعشہ، ہاتھوں اور پاؤں میں درد، گنٹھیا، چڈوں میں پھوڑا، پھنسی اور بھگندر ہیں۔

زحل در قوس کے امراض

سرین اور رانوں کی کمزوری، درد کہنہ، نقرس سرین اور گنٹھیا ہیں۔

زحل در جدی کے امراض

زیریں جسم کا گنٹھیا، سر میں درد اور تھکاوٹ، تپ لرزہ ہیں۔

زحل در دلو کے امراض

سر اور دانتوں میں تکلیف، کانوں میں نقص، درد مفاصل، چوٹ، ٹانگوں میں سوجن، زخم گلو، بہرہ پن اور تشنج۔

زحل در حوت کے امراض

درد گنٹھیا کی شدت، خنازیر، تپدق، پاؤں اور انگشتِ پا کی تمام امراض جلندھر اور نقرس ہیں۔

ب : امراض منسوبہ مشتری

سعد اکبر مشتری کے امراض۔ جگر کی خرابیاں، درد سینہ، پھیپھڑوں میں ورم، دل کی دھڑکن، پیچش، ریڑھ کی ہڈی میں درد، خنازیر، بادی سے پیٹ کا پھولنا، خون میں ہر قسم کی سڑاند اور نقص، بخار جو کثرت خون کے باعث پیدا ہو۔

مشتری در حمل کے امراض

علالت سر و خصوصًا سر کی نسوں میں خرابی پیدا ہونا، خناق یا آماس گلو، ہول دل اور کمزوری ہیں۔

مشتری در ثور کے امراض

گلے کی تکلیف، تشنج، پیچش، درد گردہ، ہاتھوں اور بازوؤں کا گنٹھیا، بادی سے پیٹ کا پھولنا ہے۔

مشتری در جوزا کے امراض

درد سینہ، دل اور جگر کی خرابیاں اور کثرت خون سے پیدا ہونے والے امراض ہیں

مشتری در سرطان کے امراض

جلندھر، بدہضمی، خرابی خون، خارش، کھٹے ڈکار وغیرہ اس کے امراض ہیں۔

مشتری در اسد کے امراض

بخار، درد سینہ، اختلاج قلب، قولنج اور پیچش ہیں۔

مشتری در سنبلہ کے امراض

تپ دق، پھیپھڑوں میں رکاوٹ، اداسی، جگر کی کمزوری، درد کمر اور درد پشت ہیں۔

مشتری در میزان کے امراض

کثرت خون، خرابی خون، بخار، بواسیر، بدہضمی، پھوڑا، پھنسی اور ورم اعضاء ہیں۔

مشتری در عقرب کے امراض

حبس البول، خارش، بواسیر، بلغم کے ساتھ خون کا آنا اور جلندھر وغیرہ ہیں۔

مشتری در قوس کے امراض

ہیضہ، خرابی خون، پھوڑے پھنسی، بخار، درد زانو، سر میں سوجن اور گردن

کی تکالیف ہیں۔

مشتری در جدی کے امراض

اداسی، خناق، سوزش گلو اور گلو میں رکاوٹ ہیں۔

مشتری در دلو کے امراض

کثرت خون، نقص خون، درد سینہ و پشت اور درد کمر وغیرہ ہیں

مشتری در حوت کے امراض

خون کا مثل آب پتلا و بے رنگ ہو جانا، چہرہ پہ آماس اور جلندھر ہیں ایسی حالت میں مریض کا بچنا دشوار ہوتا ہے۔ یہ حالت نہایت نازک و مہلک ہوتی ہے۔

ج: امراض منسوبہ مریخ

نحس اصغر مریخ کے امراض تیجا بخار، تمام صفراوی امراض، درد شقیقہ، پھوڑا پھنسی، طاعون، سُرخ بادہ داد آبلہ، دیوانہ پن، یرقان، جریان خونی، مرد کے عضو مخصوص کے جملہ امراض، انتڑیوں، پتہ اور گردوں کی پتھری اور چیچک وغیرہ ہیں۔

مریخ در حمل کے امراض

سر میں سخت درد اور آنکھوں پہ آب نزلہ کا گرنا ہیں۔

مریخ در ثور کے امراض

گردن اور گلو میں درد، خنازیر، سستی کمر، ریگ مثانہ وغیرہ ہیں۔

مریخ در جوزا کے امراض

خرابی خون، خارش، ہڈی کا ٹوٹ کر باہر نکلنا، بخار، بازوؤں اور کندھوں

میں درد، اندام نہانی میں تکلیف اور حبس البول ہیں۔

مریخ در سرطان کے امراض

معدہ اور سینہ میں درد، سوداوی اور خشک کھانسی، رانوں میں پھوڑا پھنسی اور پاؤں کو ناگہانی طور پر چوٹ یا زخم لگنا۔

مریخ در اسد کے امراض

دلی صدمہ، ہیضہ، بخار، گردہ میں ریگ اور گھٹنوں میں درد ہیں۔

مریخ در سنبلہ کے امراض

ہیضہ، انتڑیاں میں رکاوٹ، اسہال، خونی جریان، پیٹ میں کرم اور ٹانگوں میں ریح کی شکایات ہیں۔

مریخ در میزان کے امراض

گردوں اور انتڑیوں کی بیماریاں، ریگ مثانہ، حرارت البول وغیرہ ہیں۔

مریخ در عقرب کے امراض

اندام نہانی کی بیماریاں مثلاً آتشک و سوزاک، درد گردہ، درد سر، کثرتِ حیض، آنکھوں میں جریان اور نزلہ۔

مریخ در قوس کے امراض

درد سرین، رانوں کا ریحی درد، منہ اور گلے میں گرمی کی شکایت ہیں۔

مریخ در جدی کے امراض

ہاتھوں، بازوؤں اور گھٹنوں میں لولھاپن، سوزش اعضاد اور نقرس ریح ہیں۔

مریخ در دلو کے امراض

حرارت خون، ٹانگوں میں درد، بدہضمی اور باری کا بخار وغیرہ ہیں۔

مریخ در حوت کے امراض

لنگڑاپن، دلی صدمہ، درد سینہ اور درد پشت وغیرہ ہیں۔

۵: امراض منسوبہ زہرہ

انتڑیوں، شکم، ناف، رحم اور اعضائے تناسل کی بیماریاں، خصیہ میں درد، قائم الذکری، نامردی، بادفتق اور ذیابیطس وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حمل کے امراض

سر کی بیماریاں، گہری نیند اور انتڑیوں میں رکاوٹ ہیں۔

زہرہ در ثور کے امراض

درد سر، درد اندام نہانی، سوزش گردن اور سوزش گلو ہیں۔

زہرہ در جوزا کے امراض

خرابی خون، خناق، خنازیر، نزلہ، جلندھر اور جریان ہیں۔

زہرہ در سرطان کے امراض

معدہ میں کثرت برودت، زخم ناسور اور سوہضمی ہیں۔

زہرہ در اسد کے امراض

دل کی بیماریاں، ٹانگ کا مہلک درد اور کثرت خواہش جماع ہیں۔

زہرہ در سنبلہ کے امراض

انتڑیوں میں خرابی، انتڑیوں پر جریان، بلغم کا گرنا، اندام نہانی کا درد اور پیٹ میں کرم پیدا ہو جاتا ہیں۔

زہرہ در میزان کے امراض

سوزاک، سوئے ہضمی، کثرت خوراک یا شرابخوری سے پیدا ہونے والی بیماریاں، امراض بادی، صفرا سے پیٹ کا پھول جانا ہیں۔

زہرہ در عقرب کے امراض

آتشک، سوزاک، اندام نہانی میں درد وغیرہ ہیں۔

زہرہ در قوس کے امراض

سرین میں نقرس، سوء ہضمی اور جسم میں سرد اور بلغمی مواد کا پیدا ہو جانا ہیں۔

زہرہ در جدی کے امراض

زانو اور رانوں میں درد گنٹھیا اور سوجن کا پیدا ہو جانا۔

زہرہ در دلو کے امراض

سردی کے باعث ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد اور سوجن اور اختلاجِ قلب وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حوت کے امراض

پاؤں، گنجا پن، ٹانگوں میں سوجن، جریان اور ریحی امراض ہیں۔

۵: امراض منسوبہ عطارد

دوران سر، گہری نیند، سودا، جنون، سل، زبان میں لکنت اور گونگا پن، بے ہودہ خیالات، کمزوریٔ حافظہ، سینہ کی کھرکھراہٹ، خشک کھانسی، لعاب دہن کی کثرت، چھینکوں کی کثرت، ناک میں بولنا، ہاتھ پاؤں میں گنٹھیا اور فالج وغیرہ ہیں۔

عطارد در حمل کے امراض

سر اور دماغ کی بیماریاں، سر کا زخم اور رحم کی بے ترتیبی ہیں۔

عطارد در ثور کے امراض

گلے کی تکلیف، سوزش گردن، سینہ میں خرخراہٹ اور درد پا ہیں۔

عطارد در جوزا کے امراض

صفراء سے پیٹ پھول جانا اور سر اور بازوؤں میں گنٹھیا کا درد ہیں۔

عطارد در سرطان کے امراض

برودت معدہ، پیچش، تشنج، جریان، نزلہ، سردی کے باعث ٹانگوں اور گھٹنوں میں لولہا پن۔

عطارد در اسد کے امراض

رعشہ، اداسی اور پاؤں کی پشت میں سردی کے باعث درد ہوتا ہیں۔

عطارد در سنبلہ کے امراض

انتڑیوں میں ریح کا پیدا ہونا، سر میں درد اور تکالیف، سانس کا جلد جلد اور

چھوٹا آنا اور درد شکم وغیرہ ہیں۔

عطارد در میزان کے امراض

حبس البول، دوران خون میں رکاوٹ اور پھیپھڑوں اور گردوں پر کوئی صدمہ پہنچنا۔

عطارد در عقرب کے امراض

اندام نہانی میں درد، درد گردہ، کندھوں اور بازوؤں میں ریحی درد ہیں۔

عطارد در قوس کے امراض

انتڑیوں میں تکلیف، کمزوری پشت، معدہ میں بوجھ، کھانسی، رانوں اور سرین میں سوجن ہیں۔

عطارد در جدی کے امراض

حبس البول، گھٹنوں کی تکالیف، پشت میں درد اور اداسی ہیں۔

عطارد در دلو کے امراض

خون میں ریاح کا زور، درد ریحی، جریان، انتڑیوں کی تکالیف اور ہیضہ ہیں۔

عطارد در حوت کے امراض

درد سر، ٹانگوں اور پاؤں کی کمزوری اور سوزاک ہیں۔

ذہنی امراض

ذہنی امراض کی تشخیص کے لئے زائچہ میں قمر و عطارد کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے اگر ان ہر دو کے درمیان اچھی نظر نہ ہو یا یہ دونوں مقام مطلع کے ساتھ بری نظر میں ہوں تو صاحب زائچہ کے ذہنی مرض میں مبتلا ہونے کے امکانات قوی ہوتے ہیں۔ ذہن اتنا قوی نہیں ہوگا کہ معاملات کو اچھی طرح سمجھ سوچ سکے۔

اگر قمر و عطارد کے مابین کوئی اچھی یا بری نظر نہ بھی ہو لیکن دونوں کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو زحل بہ نظر بد دیکھتا ہے تو شبینہ زائچہ میں یعنی اگر ولادت رات کو ہوئی ہے تو ذہنی اختلال کا واقعہ ہونا لازم ہے اور اگر زائچہ دن کے وقت کا ہے تو صاحب زائچہ مرض رعشہ میں ضرور مبتلا ہے یا پھر ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر زحل کی بجائے قمر یا عطارد پر مریخ کی نظریں خراب پڑ رہی ہیں تو شبینہ زائچوں میں مرض رعشہ اور دن کے وقت کے زائچوں میں اختلال ذہن کا مرض ضرور واقع ہوگا۔

ان حالات میں اگر قمر و عطارد، زحل اور مریخ بروج سرطان، سنبلہ اور حوت میں واقع ہیں تو مرض شدید ترین صورت میں ظاہر ہوگا۔

پھوڑا پھنسی

درجۂ مطلع اگر ۲۵۔ اسد، دلو یا ۲۱۔ حمل، میزان کے قرب و جوار میں ہو تو انسان کو بالعموم خرابیٔ خون کی شکایت رہتی ہے اور آئے دن پھوڑے پھنسیاں نکلتے رہتے ہیں۔ اس صورت میں زائچہ میں زہرہ کسی نحس سیارہ کی نظرِ بد کا شکار ضرور ہوتا ہے۔

اگر درجہ مطلع ۳ حمل، میزان کے آس پاس ہو تو کان میں پھوڑا نکل آنے کے امکانات قوی ہوتے ہیں اور اگر درجہ ۱۶ ثور، عقرب کے قریب ہو تو گردن میں کہیں نہ کہیں پھوڑا ضرور نکل آتا ہے۔

نسیان

عطارد پہ اگر مشتری کی نظر خراب پڑ رہی ہو تو مرض نسیان کا عارضہ ہو جاتا ہے یا پھر عطارد مشتری کے بُرج قوس میں ہو اور اس پر نیپچون کی نظر خراب پڑ رہی ہو اس کی بہترین مثال مشہور سائنسدان سر اسحاق نیوٹن تھے جن کا عطارد قوس میں تھا اور برج حوت سے اس پر نیپچون کی نظر بد پڑ رہی تھی۔

کمیٔ خون

زائچہ میں شمس سکینہ کی نظر بد کا شکار ہوتا ہے شمس بروج میزان و دلو میں ہو تو بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ زائچہ کا درجہ مطلع اس صورت میں ۸۔ اسد دلو کے آس پاس ہونا لازم ہے۔

سوزشِ گُردہ

مطلع پہ بالعموم کوئی بُرج ثابت طلوع ہو رہا ہوتا ہے قمر و زحل کا دلو میں قِران ہوتا ہے جس کے بالمقابل اسد میں سکینہ ہوتا ہے۔ شمس و زہرہ بھی زائچہ میں برج دلو کے اندر ہوتے ہیں اور مطلع سے نظر تربیع بناتے ہیں۔ قمر اس

صورت میں یا تو برج اسد میں ہوتا ہے یا پھر دلو میں مقیم ہوتا ہے۔

مرگی

زائچہ کا درجہ مطلع کسی برج منقلب کے پندرھویں درجہ کے قریب ہوتا ہے اور اس پر مریخ کی نظر بد پڑ رہی ہوتی ہے بلکہ کوئی نحس سیارہ مطلع سے منفردن ہوتا ہے۔

اپنڈے سائیٹس

درجۂ مطلع ۱۸ ثور، عقرب کے اردگرد ہوتا ہے اور سکینہ کسی برج ذوجسدین کے تیسرے درجہ یا ۲۲۔ اسد۔ دلو کے قرب و جوار سے اس پر نظر بد ڈال رہا ہو تو یہ مرض بالعموم لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر عطارد کسی ذوجسدین برج کے پہلے عشرہ میں ہو تو اپنڈے سائیٹس کے مریض کا آپریشن نہایت کامیاب رہتا ہے۔

دمہ

درجۂ مطلع ۱۸ جوزا، قوس یا ۴۔ سنبلہ حوت کے قرب و جوار میں ہوتا ہے اور زائچہ کے تیسرے خانہ پر زحل کی نظر بد پڑ رہی ہوتی ہے بعض اوقات اکثر سیارگان زائچہ ۴۔ جوزا، قوس یا ۱۸ سنبلہ حوت کے قریب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں ثور و عقرب میں کواکب کا اجتماع بھی سانس کی نالیوں کی تکالیف کو ظاہر کرتا ہے۔

پھیپھڑوں کا ٹی بی دق

یہ مرض زائچہ کے بروج منقلب اور خانہ دوازدہم اور اس کے حاکم سے تعلق رکھتا ہے۔ خاص طور پہ بروج منقلب کے اٹھائیسویں درجات کا تعلق اس مرض سے زیادہ ہوتا ہے۔ ۲۷ حمل۔ میزان اور ۲۷ سرطان۔ جدی کے قرب و جوار کے درجات بھی اس مرض سے متعلق ہیں۔ اگر زائچہ کے بروج منقلب اور خانہ دوازدہم

کافی قوت رکھتے ہیں اور ان سے کوئی قوی سیارہ نظر بد بنا رہا ہے تو پھیپھڑوں کا تپ دق ایک ابدی عارضہ بن جاتا ہے۔

تشنج

مرض تشنج عموماً برج جوزا کے متولدین کو ہوتا ہے جن کا ذہن پرجوش اور جذبات سرد ہوتے ہیں۔ زائچہ کا پانچواں خانہ اور زہرہ بھی اس ضمن میں اہم اور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ مرض تشنج بالعموم شمس و عطارد اور بروج منقلب پر زحل اور مریخ کی نظراتِ بد کے زیر اثر لاحق ہوتا ہے۔ یہ مرض ثابت بروج کے متولدین کو شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

بواسیر

یہ برج عقرب کا ایک عام مرض ہے۔ برج عقرب میں مشتری ہو تو یہ عارضہ بالعموم لاحق ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں مشتری در عقرب پر دلو سے کوئی بری نظر پڑنی لازمی ہے اگر برج عقرب آٹھویں خانہ میں ہو تو بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

درد سر

برج حمل مطلع پر ہو اور اس پر کسی نحس سیارہ کی نظر بد پڑ رہی ہو تو انسان درد سر کا مریض ہوتا ہے۔ مطلع، نصف النہار، شروعات، خانہ ششم پر اگر مریخ کی بری نظر پڑ رہی ہو تو بھی درد سر کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے اور مدت العمر رہتا ہے۔ اگر مطلع پر برج حمل کے اندر سکینہ و زحل ہوں اور ان میں سے کسی ایک کے ساتھ مریخ نظر تربیع بنا رہا ہو تو سخت قسم کا درد سر مریض کو ہوتا ہے۔

عوارض قلبی

زائچہ میں شمس برج اسد اور خانہ پنجم پر نحس سیارگان کی بری نظریں پڑ رہی ہوں تو انسان قلبی عارضوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ میرا اپنا تجربہ یہ بتلاتا ہے کہ اگر

شروعات خانہ پنجم پہ یا بالمقابل اس کے شروعات خانہ یازدہم پہ نحس سیارگان کا قیام ہو تو انسان لازمی طور پہ قلبی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ شروعات خانہ پنجم پہ مریخ کا قیام صدمات کے باعث انسان کا قلبی عارضوں میں مبتلا ہونا بتاتا ہے اور زحل کا اسی جگہ واقع ہونا قلبی پہ دوں پہ مرض کا ظاہر ہونا بتاتا ہے۔ سکینہ اس کے باعث کوئی عصبی تکلیف گردانتا ہے۔ مشتری دل کا فوری طور پہ بڑھ جانا ظاہر کرتا ہے اور نپ چون کا یہاں قیام پذیر ہونا یہ بتاتا ہے کہ مریض نے نشوں کا خوب ہی استعمال کیا ہے۔ دل کے اوپر چربی کا زیادہ ہو جانا بھی مشتری کی موجودگی کے باعث ہوتا ہے۔

انفلوئنزا

زائچہ کے مطلع پہ بروج ثور و عقرب میں سے کوئی ہو اور درجہ طالع پہ قمر و مریخ کی نظریں خراب پڑ رہی ہوں تو انسان مرض انفلوئنزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر مطلع پہ برج عقرب کے اندر زحل ہو تو بھی انسان اس موذی مرض کا شکار ہو جاتا ہے۔

یرقان

طالع کا درجہ اگر، حمل، میزان کے ارد گرد کہیں واقع ہو تو مرض یرقان کا امکان واضح ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اگر زائچہ کا قمر، مشتری، زحل سے خراب نظر بنا رہا ہے تو مرض یرقان ایک لازمی عارضہ ہو جاتا ہے۔

فالج

سکینہ و نپ چون اگر زائچہ میں قمر و عطارد کو بری نظرات سے دیکھیں تو فالج ضرور ہوتا ہے۔ مطلع پہ ثور و عقرب یا سرطان و جدی کا قیام ضرور ہوتا ہے بلکہ درجہ طالع اگر، سرطان، جدی کے قریب و جوار میں ہو تو اس مرض کے امکانات روشن ہیں۔ زائچہ میں مشتری و زحل کا باہم ایک دوسرے کو نظر بد سے دیکھنا بھی

انسان کو مرض فالج میں بتلا کر دیتا ہے۔

نمونیہ

درجہ طالع پہ ۶ جوزا، قوس کا ہونا نمونیہ کا عارضہ لاحق ہو جانے کا ایک واضح نشان ہے طالع پہ زحل کی نظر بد بھی نمونیہ کے امکانات پیدا کرتی ہے۔ زائچہ میں عطارد درسوم پہ زہرہ کی خراب نظر بھی نمونیہ کا عارضہ لاحق کرنے کا موجب بنتی ہے۔

اس کے علاوہ قمر و زحل بالمقابل یا ایک دوسرے کے بروج میں ضرور ہوتے ہیں اور مریخ، زحل اور نپ چون کے مابین شدید قسم کی بری نظرات تو ایک عام بات ہے جس سے مرض نمونیہ میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔

گنٹھیا کا بخار

نیرین میں سے ایک یا دونوں مریخ و زحل سے بری نظریں بناتے ہوں تو انسان کو شدت کے بخاروں کے علاوہ گنٹھیا کے بخار میں بھی مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس سے شہرہ آفاق منجم ایلن لیو بھی نہیں بچ سکا جس کے زائچہ میں قمر درحمل، مریخ در جدی سے نظر تربیع بنا رہا ہے اور اسی قسم کی کوئی نظر بد زحل سے بھی پیدا کر رہا ہے جو شمس و طالع دونوں پہ اپنی خراب نظریں پھینک رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بطلیموس زمانہ ایلن لیو گنٹھیا کے بخار کا شکار ہو گئے۔

اس کے علاوہ زائچہ میں بروج ثابت و ذوجسدین کی نسبت بروج منقلب میں سیارگان زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ بالعموم ۹ درجہ سے لے کر ۱۳ درجہ تک ان کا اجتماع ہوتا ہے۔

ضربات، حوادث اور نقائص بدنی

انسان کی جسمانی زندگی سے متعلقہ حوادث کی جانچ پڑتال ایک نہایت ہی مشکل اور اہم کام ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو ذہن پر ثبت کر لینے

سے ہم صحیح نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

ضربات و حوادث

ان کی جانچ پڑتال کے لئے شروعات خانہ ششم اور مریخ و زحل اور نیرین کے آپس میں تعلقات پر نظر رکھنی لازم ہے۔

مطلع پہ زحل کا در ود یا زحل کا طالع سے نظر تربیع یا نظر مقابلہ بنانا ظاہر کرتا ہے۔ کہ صاحب طالع کسی بلند مقام سے گر کر سخت چوٹ کھائے گا۔

طالع پر مریخ کا ظہور زخم خوردگی اور ضربات شدید پہنچنے کی علامت ہے۔ خاص کر سر کو چوٹ لگ کر زخم پہنچتا ہے اور کافی خون بہتا ہے اور مریخ جس برج میں ہو اس سے متعلقہ عضو انسان کو ضرور چوٹ لگتی ہے۔

مریخ اگر نیرین سے نظرات مقابلہ و تربیع بناتا ہے تو زائچہ کے خانہ اور بروج کے مطابق حادثہ کا خدشہ ہوتا ہے۔ یعنی اگر مریخ پہلے گھر میں ہے تو حادثہ کا موجب انسان کی اپنی ہی جلد بازی ہوتی ہے اگر تیسرے خانہ میں ہے تو حادثہ ریل میں یا سڑک پر رونما ہوگا اور اگر پانچویں میں ہے تو کسی مجلس طرب میں یا سنیما یا تھیٹر میں حادثہ رونما ہوتا ہے۔

اندھاپن

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ شمس سے داہنی آنکھ مذکر زائچوں میں اور بائیں آنکھ مؤنث زائچوں میں اور قمر سے داہنی آنکھ مؤنث زائچوں میں اور بائیں آنکھ مذکر زائچوں میں منسوب ہوتی ہے۔ اور اگر نیرین میں سے کوئی ایک مریخ سے مقرون ہے یا نظر تربیع یا مقابلہ بنا رہا ہے تو انسان کو اندھاپن لاحق ہو جاتا ہے۔

قمر درحمل یا قمر در ثور پہ اگر نپ چون کی خراب نظر پڑ رہی ہے تو انسان کی دور کی نظر یا نزدیک کی نظر ختم ہو جاتی ہے اور اگر شمس پہ نپ چون کی نظر خراب پڑ رہی ہو تو بھی انسان کی آنکھوں میں عصبی کمزوری کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

انسان کی نظر سے برج دلو کا خاص تعلق ہے اور اگر برج دلو میں شمس زحل سے

مقرون ہو جائے تو لابدی طور پہ اندھا پن لاحق ہو جاتا ہے۔

نقائص بدنی

نقائص بدنی سے ہماری مراد انسان کا بالشتیہ پن اور اس کے اعضائے جسمانی کا ٹیڑھا پن ہے۔ ثور، عقرب اور جدی اگر طلوع ہو رہے ہوں تو انسان میں بالشتیہ پن آ سکتا ہے لیکن اس صورت میں کہ ان بروج میں سیارگان مریخ، زحل و سکینہ کا درود ہو اور وہ نحس سیارگان کی نظرات بد میں مبتلا ہوں۔

اگر سیارگان بروج منقلب میں ہوں اور ان پر نحس سیارگان کی نظراتِ بد پڑ رہی ہوں تو انسان کے بازوؤں اور ٹانگوں میں نقائص واقع ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ثابت بروج کے سیارگان پر نحس سیارگان کی بُری نظریں پڑتی ہوں تو انسان کا درمیانی جسم نقائص سے پُر ہوتا ہے۔ اسی طرح ذوجسدین بروج میں سیارگان نحس سیارگان کی نظرات بد سے معدوم ہیں تو انسان کے سر اور چہرے پر نقائص بدنی ظاہر ہوتے ہیں۔



موت

موت کے متعلق حکم لگانا ایک نہایت مشکل امر ہے اس کے معین وقت سے تو تبارک و تعالیٰ ہی واقف ہے۔ نجوم موت کے امکانات کا بہم پہنچاتا ہے۔ موت کے امکانات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ عام جن سے طبعی موت واقع ہوتی ہے اور خاص امکانات جن سے حادثاتی موت وقوع پذیر ہوتی ہے۔

طبعی موت

کوکب حیات بخش صاحب ہشتم اور کوکب در ہشتم کو نگاہ میں رکھیں جب کوکب حیات بخش صاحب ہشتم یا کوکب در ہشتم پر گردش کرتے ہوئے کوئی خراب نظر بنائے گا۔ اور اس وقت اگر صاحب ہشتم یا کوکب در ہشتم پر کسی سعد سیارے کی نظر نہ ہو گی تو موت واقع ہو جائے گی۔

زحل در ہشتم سے موت کا سبب زحل کے برج سے منسوبہ عضو

انسانی کی کوئی پرانی بیماری ہوتی ہے۔

مریخ درہشتم سے موت کا سبب بخار، خون تھوکنا اور کثرت حرارت سے پیدا ہونے والے امراض ہوتے ہیں۔

زہرہ درہشتم سے موت کا سبب کوئی متعدی مرض ہوتا ہے بلکہ خرابی خون سے متعلقہ امراض موت کا سبب بنتے ہیں۔

مشتری درہشتم سے انسان کی موت نہایت پُرامن ماحول میں ہوتی ہے۔

مؤنث زائچوں میں شمس درہشتم کے سبب موت بخار کی شدت اور کوئی کہنہ مرض ہوتا ہے۔ جس سے انسان کافی تکلیف اٹھا کر مرتا ہے۔

صاحب چہارم اور کوکب درچہارم سے بھی سبب موت معلوم کر سکتے ہیں کیونکہ اس گھر سے انسان کی آخری زندگی کے ایام وابستہ ہوتے ہیں۔

بعض منجمین کے نزدیک وقت موت کوکب حیات بخش کی شدت آفرین گردشوں پر منحصر ہے اور اس دوران میں اگر کوکب حیات بخش پر سعد سیارگان کی نظریں بھی پڑ رہی ہوں تو معاملہ صرف بیماری کی شدت تک ہی رہتا ہے موت واقع نہیں ہوتی۔

حادثاتی موت

اس قسم کی موت اس وقت ہوتی ہے جب کواکب نحسین نیرین پر بڑی شدت سے اپنی نظرات بد ڈال رہے ہوں اور اس کے ساتھ طالع زائچہ بھی سیارگان کی نظرات بد میں مبتلا ہو۔

زحل اگر کسی برج ثابت میں قیام پذیر ہے تو موت دم گھٹنے، گلا دبانے یا پھانسی لگنے سے واقع ہوتی ہے اور اگر بروج حیوانی یعنی حمل۔ ثور، اسد، قوس یا جدی میں ہے تو جانوران گزندہ کے کاٹنے سے موت واقع ہوگی۔ اگر اس صورت میں مشتری کسی نحس سیارہ کی نظر بد میں مبتلا ہے تو موت کسی جج کے فیصلہ کے تحت شارع عام میں واقع ہوگی۔

زحل اگر برج عقرب میں ہے تو موت زہر خورانی یا سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہے اگر اس حالت میں زہرہ زحل سے مقرون ہو تو موت فریب سے زہر خورانی سے ہوتی ہے۔

زحل اگر کسی آبی برج میں قیام پذیر ہو تو موت پانی میں غرق ہونے سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر کسی منقلب برج میں ہے تو بلندی سے گرنے سے موت ہوتی ہے اور زحل زائچہ کے خانہ چہارم میں ہو تو موت زلزلہ کے سبب ہوتی ہے۔

مریخ اگر کوکب حیات بخش پر اپنی نظر بد کسی مقام ارفع سے پھینک رہا ہے تو موت کسی ہتھیار سے واقع ہوتی ہے۔ اگر مریخ ثور میں ہو تو موت جلاد کے ہاتھوں یا خودکشی سے واقع ہوتی ہے۔ مریخ درعقرب سے موت کسی اپریشن کے دوران ہوتی ہے۔ مریخ اگر کسی آتشی برج میں ہو تو موت جل جانے سے واقع ہوتی ہے۔ مریخ اگر بروج انسانی یعنی جوزا سنبلہ یا دلو میں ہو تو موت انسانی ہاتھ سے ہوتی ہے مریخ اگر نیرین سے نظر مقابلہ بنائے یا بحالت غروب (تحت الشعاع) ہو تو موت آگ لگنے سے ہوتی ہے۔

سکینہ درہشتم سے موت آتش گیر مادہ کے دھماکہ مشینری کی لپیٹ میں آجانے سے آلات برقیہ کے صدمہ سے ریل یا موٹر کار کے حادثہ سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔

اسی طرح نپ چون درہشتم سے موت نشہ آور اشیاء کے کثرت استعمال سے یا زہر خورانی سے ظہور پذیر ہوتی ہے



حصّہ سوم

تجویز علاج

صحت اور زائچہ

کسی فرد کی صحت کے زائچہ کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ قدرت نے اس فرد کے لئے خود کیا اسباب پیدا کئے ہیں جن کی مدد سے اس کی صحت بحال رہ سکتی ہے۔ اس کے لئے افراد کے زائچوں کے برج طالع کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ذیل میں ہم ہر برج کے مطابق صحت کے قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل پرامن اور خوشگوار فضا، تازہ ہوا اور ہر روز صبح سویرے کی سیر۔ اس برج سے متعلقہ افراد کی صحت کو قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج ثور تفریح، دوستوں کی صحبت اور موسیقی کے نغمات برج ثور کے متولدین کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔

برج جوزا پھیپھڑوں کی حفاظت کے لئے گرم کپڑے اور ایسی فضا جس میں سردی گرمی سے بچاؤ ہو سکے متولدین جوزا کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج سرطان تبدیلی آب و ہوا، تفریحی، سمندری سفر یا دریا کے کنارے کی سیر متولدین برج سرطان کی صحت اور تندرستی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج اسد زندگی کو جہاں تک ہو سکے ہماہمی اور بے ترتیبی سے بچایا جائے اور متوسط عادات اور ماحول پیدا کیا جائے تو متولدین اسد کی صحت برقرار رہتی ہے۔

برج سنبلہ زندگی کے ہر پہلو خاص کر خوراک کے معاملہ میں مکمل پابندی سے ہی متولدین برج سنبلہ کی صحت برقرار رہ سکتی ہے۔

برج میزان سازگار اور موافق فضا، تازہ ہوا کی کثرت، ہلکی بدنی کثرت اور متوازن ذہن برج میزان کے متولدین کی صحت اور تندرستی کے لئے ضروری ہے۔

برج عقرب صاف ستھری فضا، پاک اور مطہر لباس اور باہمی میل جول میں اعتدال ہی برج عقرب کے متولدین کی صحت جسمانی کی ضمانت کے لئے ضروری ہے۔

برج قوس کھلی فضا، تازہ ہوا، صبح سویرے کی سیر، سائیکل سواری اور دوسرے کھیلوں میں حد اعتدال تک حصہ لینا ہی برج قوس کے متعلقین کی صحت کے لئے کافی ہے۔

برج جدی دوستوں کی پر مسرت صحبت، خوشگوار اور پر لطف فضا اور ایک حد تک جسمانی کثرت متولدین برج جدی کے قیام صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج دلو تازہ ہوا کی کثرت، موافق فضا، مستقبل و متوسط ذہنی کثرت برج دلو کے متولدین کی صحت اور تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

برج حوت کھانے پینے میں اعتدال، کام کاج میں مستقل مزاجی اور سوچ بچار میں پاکیزگی متولدین برج حوت کی جسمانی صحت کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

زائچہ اور خوراک

بقائے انسانی اور انسان کی صحت اور تندرستی کے لئے خوراک ایک نہایت ضروری شے ہے۔ بعض اوقات مرض کا سبب ہی غیر مناسب اور نادرست غذا اور معاشرتی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم مختلف بروج کے مطابق مناسب اور درست غذا کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

برج حمل تمام اجناس غلہ بالخصوص گیہوں، گوشت بہت کم مقدار اور مچھلی زیادہ مقدار میں برج حمل کی مناسب غذا ہے۔ شام کا کھانا کم از کم سونے سے دو گھنٹے پیشتر کھا لینا چاہیئے۔

برج ثور چربی آمیز غذا نہ کھائیں، محرک اغذیہ اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ لیموں کے مشروبات استعمال کریں تاکہ گلا ٹھیک رہے۔ کھانے میں جہاں تک ہو سکے اعتدال برتیں۔

برج جوزا دن میں کسی ایک وقت گوشت کھا سکتے ہیں لیکن اعتدال کے ساتھ، دن میں پھل اور دودھ کثرت سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ

وہ تمام چیزیں کھا سکتے ہیں جن سے خون کے ذرات پیدا ہوتے ہیں۔

برج سرطان وہ تمام غذائیں جن سے پیٹ میں حرارت پیدا نہ ہو کھائیں ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس صبح جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت صحت کو برقرار رکھنے کے لئے کافی ہے گوشت قطعاً منع ہے مچھلی البتہ کھا سکتے ہیں۔

برج اسد وہ تمام غذائیں کھا سکتے ہیں جن سے خون میں اضافہ ہو، پیٹ میں حرارت پیدا کرنے والی غذائیں نہ کھائیں۔ غذا کے اوقات میں بے ترتیبی پیدا نہ ہونے دیں۔ جہاں تک ہو سکے سبزیاں ترکاریاں کھائیں۔

برج سنبلہ غذا کا مسئلہ اس برج کے متولدین کے لئے نہایت اہم ہے۔ کھانے کے اوقات معینہ ہونے لازم ہیں اور کھانا چبا چبا کر نگلنا چاہیئے۔ دودھ اور پھل اور دوسری تمام غذائیں جن کا بوجھ معدہ پر نہ پڑنے پائے استعمال کرنی لازم ہیں۔

برج میزان نہایت ہلکی غذا، مچھلی، پرندوں کا گوشت اور دودھ استعمال کریں وہ تمام اشیاء جن میں شیرینی اور نشاستہ زیادہ ہو نہ کھائیں تاکہ گردوں پر بُرا اثر نہ پڑے۔ انڈے بھی اس برج کے متولدین کے لئے ایک صحت بخش غذا ہے صبح سویرے جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت پانی کا ایک گلاس پی لینا بھی صحت کی بحالی کی نشانی ہے۔

برج عقرب

حرارت پیدا کرنے والی غذائیں، منشیات اور چربی آمیز غذائیں نہ کھائیں، ایسی اشیاء استعمال کریں جن سے خون صالح پیدا ہو۔ دودھ، ہر قسم کے اناج اور گوشت اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

برج قوس ایسی غذائیں استعمال کرائیں جن سے اعصاب کی نشو ونما ہو اور خون پیدا ہو۔ دوپہر کے وقت پورا کھانا کھانے کی جگہ اگر ہلکی غذا کھائی جائے تو نہایت بہتر ہے۔ رات کے کھانے کے بعد ایک سیب صحت اور تندرستی کے لئے لازم ہے۔

برج جدی گوشت خوب استعمال کریں اور ایسی اشیاء کا زیادہ استعمال رکھیں جن سے خون کے سرخ ذرات زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ شہد اور شراب اور دوسری محرک اشیاء بھی اس برج کے متولدین کی صحت اور تندرستی کی بحالی کے لئے لازم ہے۔

برج دلو اعصابی بالیدگی میں اضافہ کرنے والی تمام چیزیں کھا سکتے ہیں اور وہ تمام اشیاء استعمال کر سکتے ہیں جن سے دوران خون میں حرکت پیدا نہ ہو دن میں ایک بار گوشت کا استعمال ضرور کریں۔ دودھ، اناج اور مچھلی کا استعمال بھی اس برج کے متولدین کے لئے مفید ہے۔

برج حوت اس برج کے متولدین کے لئے غذا میں احتیاط اور اعتدال حد درجہ لازم ہے۔ محرکات بالکل استعمال میں نہ لائے جائیں۔ کھانے پینے میں خوب اعتدال برتا جائے۔ دودھ، گیہوں، مچھلی اور خون پیدا کرنے والی اشیاء بطور غذا استعمال کریں۔ صحت اور تندرستی بحال رہے گی۔

پرہیز

پرہیز کو ہم نصف علاج کہہ سکتے ہیں بلکہ ہم اگر زائچہ کے مطابق بروج و سیارگان کے مقامات کو ذہن

میں رکھ کر ہر آنے والی تکلیف یا مرض کا حفظ ما تقدم کر لیں تو یہ نصف کی بجائے پورا ہی علاج ہو جائے گا کیونکہ اس طرح ہم امراض اور خرابی صحت سے مکمل طور پہ محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم بروج و سیارگان کے مطابق پرہیزی اقدامات کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل

اس برج کے متولدین طبعی طور پہ محرور المزاج ہوتے ہیں لہٰذا ان کے نظام صحت میں خفیف سی گڑبڑ ان کی جسمانی حالت میں حدت کی تیزی پیدا کر دیتی ہے اور اس طرح ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ہر قسم کی ذہنی کاوش سے پرہیز کرنا لازم ہے خاص طور پہ رات کے وقت کوئی دماغی کام نہیں کرنا چاہیئے۔

ب : اس برج میں اگر زہرہ ہے تو ہر قسم کی آرائشی چیزیں اور چہرے اور بالوں کے لئے لوشن وغیرہ کے استعمال سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر مریخ ہو تو سر اور منہ کو مکا بازی سے بچانا چاہیئے۔ گوشت سے پرہیز ضروری ہے۔

د : اگر مشتری ہو تو خون میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہونے پائے اور کھلی ہوا میں ورزش لازم ہے۔

ھ : اگر زحل ہو تو سردی اور یخی سے بچنا چاہیئے اور سماعت کے متعلق احتیاط لازم ہے۔

و : اگر سکینہ ہو تو بینائی کے متعلق احتیاط لازم ہے اور اعصاب پر زیادہ بوجھ نہ پڑنے دینا چاہیئے۔

ز : اگر نپ چون ہو تو دماغ کو صدمات سے بچانا لازم ہے اور ایسی باتوں سے پرہیز لازم ہے جو انسان کے حواس پر بوجھ ڈالیں۔

بُرج ثور

یہ ایک سرد اور خشک برج ہے لہٰذا اسے بیرونی طور پہ قوت پہنچانا اس کی بحالی صحت کے لئے لازم ہے۔

ا : برج ثور میں اگر عطارد ہو تو اونچی آواز نکالنے یا اونچی آواز سے گانے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

ب : اگر زہرہ ہو تو گردن کو نمدار اور مرطوب آب و ہوا سے بچانا لازم ہے۔

ج : اگر مریخ ہو تو اعضائے صوتیہ پہ زیادہ بوجھ ڈالنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

د : اگر مشتری ہو تو زیادہ بناؤ تناؤ سے پرہیز کرنا لازم ہے اس سے ذہنی توازن بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

ھ : اگر زحل ہو تو نامناسب لباس پہننے سے پرہیز لازم ہے اور سانس لینے اور چھوڑنے کی ورزش کرنی چاہیئے۔

و : اگر سکینہ ہو تو ذہن کو مطالعہ کی زیادتی اور نظام عصبی کو کثرت کار سے بچانا چاہیئے۔

ز : اگر نپ چون ہو تو آنکھوں کے ہر قسم کے حادثہ سے بچانا چاہیئے۔

برج جوزا

یہ برج طبعی طور پہ گرم مرطوب ہے اور اس کے متولدین کو نظام عصبی کی خرابیوں سے بچنا لازم ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو سانس لینے اور چھوڑنے والے اعضائے جسمانی کی حفاظت لازم ہوتی ہے اور بولنے اور گانے میں زیادتی سے پرہیز لازم ہے۔

ب : اگر زہرہ ہو تو دوران خون درست ہونا لازم ہے۔ محرک خون

اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر مریخ ہو تو سینہ کو ہوا لگنے سے بچانا چاہیئے اور نظام صحت میں گڑبڑ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری ہو تو غذا اور لباس کے معاملہ میں بدپرہیزی نہیں کرنی چاہیئے۔

ھ : اگر زحل ہو تو گردن اور گلا سردی سے بچانا چاہیئے۔ ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

و : اگر سکینہ ہو تو اعضائے صوتیہ پر زیادہ بوجھ پڑنے سے پرہیز کریں۔

ز : اگر نپچون ہو تو تنگ اور چست لباس سے جہاں تک ہو سکے پرہیز کریں۔

برج سرطان

یہ برج طبعی طور پر سرد مرطوب ہے اور اعضائے ہضم اور دل و دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو سوچ بچار میں خوشگواری پیدا کریں اور ذہنی کد و کاوش سے پرہیز کریں۔

ب : اگر زھرہ ہو تو کھانے پینے میں بے احتیاطی سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو امراض متعدی سے حفظ ماتقدم کرنا لازم ہے اس صورت میں عورتوں کو دوران زچگی چھوت چھات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

د : اگر مشتری ہو تو خرابیٔ خون پیدا نہ ہونے دیں اور کثرت اشغال سے پرہیز کریں۔

ھ : اگر زحل ہو تو غذا میں بکمال احتیاط نہیں اور سردی اور یخی سے خود کو بچائیں۔

و : اگر سکینہ ہو تو غسل کرنے میں حد درجہ احتیاط لازم ہے۔

ز : اگر نپچون ہو تو تخیل سادہ اور صاف ستھرا رکھیں اور ہر قسم کے گندے خیالات اور رجحانات سے پرہیز کریں۔

برج اسد

یہ بھی ایک گرم اور آتشی برج ہے اس سے جسم انسانی میں اتنی زیادہ حرارت پیدا ہو جاتی ہے کہ انسان کا جسمانی توازن قائم نہیں رہتا۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہے تو انسان کو کثرت مطالعہ سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔

ب : اگر زھرہ ہے تو لباس میں بے احتیاطی مصیبت کا باعث بن جائے گی۔

ج : اگر مریخ ہے تو انسان کو جلد بازی اور گرم جوشی سے جہاں تک ہو سکے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری ہے تو کثرت اشغال، لباس میں بے احتیاطی، اور امیرانہ ٹھاٹھ باٹھ سے پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ ان باتوں کا صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

ھ : اگر زحل ہے تو ہر قسم کے جسمانی صدمہ سے خود کو بچانا چاہیئے بلکہ ہر ایسی بات سے پرہیز لازم ہے جس سے فوری طور پر کسی صدمہ کے پہنچنے کا احتمال ہو۔

و : اگر سکینہ ہو تو انسان کی صحت کو ہر قسم کے جسمانی یا ذہنی صدمہ سے بچانا لازم ہے۔

ز : اگر نپچون ہو تو مُسکراہٹ اور خواب آور اشیاء سے پرہیز لازم ہے اس سے دل پر برا اثر پڑتا ہے۔

برج سُنبلہ

یہ برج طبعی طور پر سرد اور خشک ہے اور پیٹ اور انتڑیوں اور دوسرے

اعضاءِ ہضم سے اس کا تعلق ہے۔

ا : اس برج میں اگر **عطارد** ہو تو ذہن کو انتشار سے بچانا لازم ہے اور عادات میں باقاعدگی پیدا کرنی ضروری ہے۔

ب : اگر **زہرہ** ہو تو خورد و نوش میں باقاعدگی پیدا کرنا اور بے پروائی سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر **مریخ** ہو تو چھوت سے بچنا لازم ہے اور غیر مناسب غذا سے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر **مشتری** ہو تو کثرت خورد و نوش سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ اس سے اعضائے ہضم پہ دباؤ پڑتا ہے۔

ھ : اگر **زحل** ہو تو انسان کو زود رنج ہونے سے احتیاط لازم ہے اس سے مالیخولیا کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

و : اگر **سکینہ** ہو تو کھانے کے بعد غسل یا جلد بازی میں کھانا کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ز : **نپچون** ہو تو غیر مناسب غذا، مسکرات کے استعمال اور محرک مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

برج میزان

یہ طبعی طور پہ ایک گرم مرطوب برج ہے اس کے زیر اثر جسم انسانی میں بالیدگی اور نشو و نما میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ا : اس برج میں اگر **عطارد** ہو تو کثرت مطالعہ اور کسی ایک معاملہ پر دیر تک غور و خوض کرنے سے پرہیز کریں۔

ب : اگر **زہرہ** ہو تو شیرینی کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں ورنہ گردے خراب ہو جائیں گے۔

ج : اگر **مریخ** ہو تو ہر قسم کے متعدی امراض سے احتیاط لازم ہے اس حالت میں یہ امراض اثر کر سکتے ہیں۔

د : اگر **مشتری** ہو تو آرام و آسائش اور آلاتِ تعیش کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

ھ : اگر **زحل** ہو تو جسم میں کمزوری پیدا نہ ہونے دیں اور کمر کو سردی اور یخی کے اثرات سے بچائیں۔

و : اگر **سکینہ** ہو تو رگ و پے پہ دباؤ نہ پڑنے دیں اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ز : اگر **نپچون** ہو تو منشیات کے استعمال اور جنسی بے راہ روی سے پرہیز کریں۔

برج عقرب

یہ ایک سرد مرطوب برج ہے اس برج سے بالعموم تناسلی امراض تعلق رکھتے ہیں۔

ا : اس برج میں اگر **عطارد** ہو تو ذہنی پریشانیوں اور قدرتی وسائل کی کمیابی کو اپنے آپ سے دور رکھنا ہی صحت اور تندرستی کے لئے ضمانت ہے۔

ب : اگر **زہرہ** ہو تو خورد و نوش اور جنسی ترغیبات میں نہایت اعتدال سے کام لینا چاہیئے۔

ج : اگر **مریخ** ہو تو خود کو اعضائے تناسل سے متعلقہ متعدی امراض سے بچائیں۔

د : اگر **مشتری** ہو تو چربی آمیز غذا سے پرہیز کریں اور خود کو بیہودہ آسائشات سے بچائیں۔

ھ : اگر **زحل** ہو تو سردی کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بچائیں اور وسائل قدرت کے حصول میں بے پروائی سے پرہیز کریں۔

و : اگر **سکینہ** ہو تو اپنے جسم کے نظام اخراج کے متعلق خوب محتاط رہیں۔

ز : اگر **نپچون** ہو تو خود کو بداخلاقی سے بچائیں اور جہاں تک

ہو سکے جنسی بے راہ روی سے پرہیز کریں۔

برج قوس

یہ طبعًا ایک گرم اور خشک برج ہے اس برج کے متولدین کو کثرت اشغال سے بچنا لازم ہے تاکہ نظام عصبی پر بُرا اثر نہ پڑے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہے تو کثرت مطالعہ اور ذہنی انتشار سے پرہیز کریں۔

ب : اس برج میں اگر زھرہ ہے تو کھیلوں کے معاملہ میں عاقبت نا اندیشی سے پرہیز لازم ہے۔ اس حالت میں عورتوں کو تفریحات میں زیادہ وقت صرف کرنے سے بچنا چاہیئے۔

ج : اگر مریخ ہو تو کھیلوں کے معاملہ میں زیادہ گرمجوشی اختیار کرنے سے پرہیز کریں۔

د : اگر مشتری ہو تو جسم کے دوران خون کو ہر قسم کی خرابی سے بچانا لازم ہے۔

ھ : اگر زحل ہو تو کثرت اشغال سے پرہیز لازم ہے تاکہ جسم انسانی کے کولھوں اور رانوں پر کسی بے احتیاطی کے باعث سردی اور ریحی کا بُرا اثر نہ پڑ جائے۔

و : اگر سکینہ ہو تو کھیل اور تفریح کے دوران ہر قسم کے حادثات سے خود کو بچائیں۔

ز : اگر نپ چون ہو تو خود کو کثرت خواہشات سے بچائیں تاکہ ذہن اور دیگر جسمانی اعضاء پہ آئے دن کی ناکامیوں سے بُرا اثر نہ پڑے۔

برج جدی

طبعًا یہ ایک سرد خشک برج ہے۔ اس برج کے متولدین کی صحت کو اضمحلال اور طبیعت کی گراوٹ تباہ کر دیتی ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ہر قسم کی قنوطیت افزا باتوں سے اور ذہنی پریشانیوں سے بچنا لازم ہے۔

ب : اگر زھرہ ہو تو جلد اور بالوں کی تزئین کے لئے قسم قسم کے محلول استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو بلندی پہ چڑھتے اُترتے وقت محتاط رہیں تاکہ نیچے نہ گر پڑیں۔

د : اس برج میں اگر مشتری ہو تو بدن میں کمیٔ خون پیدا نہ ہونے دیں اور جسم کے دوران خون میں پیدا ہو جانے والی خرابیوں کے معاملہ میں محتاط رہیں۔

ھ : اگر زحل ہو تو لباس کے معاملہ میں محتاط رہیں تاکہ بدن کو ہوا لگ کر جسم کو سردی اور ریحی بیمار نہ کر دے۔

و : اگر سکینہ ہو تو ٹانگوں کو خارجی حوادث سے بچائیں۔ چلنے پھرنے میں کافی احتیاط برتیں۔

ز : اگر نپ چون ہو تو آرائشی چیزوں کے استعمال میں احتیاط برتیں اور جسم کو خون کی خرابیوں سے محفوظ رکھیں۔

برج دلو

طبعًا یہ ایک بادی اور گرم مرطوب برج ہے اس سے جسمِ انسانی کا دورانِ خون اور نظام عصبی متعلق ہیں۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ذہن کو ہر قسم کے انتشار سے پاک رکھا جائے۔

ب : اگر زھرہ ہو تو جسم میں کمیٔ خون پیدا نہیں ہونے دینی چاہیئے اور خون کی خرابی کے سلسلہ میں خوب محتاط رہیں۔

ج : اگر مریخ ہو تو جسم میں حرارت کی زیادتی اور خرابیٔ خون سے متعلق

متعدی امراض سے خود کو بچانا چاہیئے۔

د : اگر مشتری ہو تو باہم میل جول کی بداحتیاطیوں سے پیدا ہونے والی خرابیٔ خون سے اپنے آپ کی حفاظت لازم ہے۔

ھ : اس برج میں اگر زحل ہو تو سردی اور یخی سے بصارت پر بُرا اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ کثرت استعمال سے پرہیز لازم ہے تاکہ اعصاب پر بُرا اثر نہ پڑے۔

و : اگر سکینہ ہو تو ذہن کو حوادث سے بچانا لازم ہے تاکہ نظام عصبی پر بُرا اثر نہ پڑنے پائے۔

ز : اگر نپچون ہو تو تخیل اور سوچ بچار کو ہر قسم کے بُرے رجحانات سے پاک وصاف رکھنا لازم ہے۔

برج حوت

طبعًا یہ ایک سرد مرطوب برج ہے اور اس برج کے متولدین اپنی بے پروائی اور بداحتیاطیوں سے اکثر امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو پیروں کو خشک رکھنا لازم ہے۔ ذہنی پریشانی اور کثرت اشغال سے احتیاط رکھنا چاہیئے۔

ب : اگر زھرہ ہو تو کھانے پینے میں کافی احتیاط لازم ہے انسان کو ہمیشہ پرخوری سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو محرکات اور منشیات سے جہاں تک ممکن ہو، پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری ہو تو دوران خون کے متعلق انسان کو ہر قسم کی احتیاط لازم ہے۔

ھ : اس برج میں اگر زحل ہو تو جسم انسانی کو سردی اور یخی سے بچانا لازم ہے۔ پیروں کو گیلے نہ رکھیں کیونکہ اس سے کئی قسم کی

تکالیف ہو جانے کا خطرہ ہے۔

و : اگر سکینہ ہو تو غسل کرتے وقت خود کو ہوا لگنے سے بچائیں اور کھانا کھاتے وقت پانی پینے میں زیادتی نہ برتیں۔

ز : اگر نپچون ہو تو میل جول میں احتیاط رکھیں۔ زیادہ پانی پینے سے احتیاط رکھیں اور روحانی دلچسپیوں میں اعتدال برتیں۔

بروج ومطلع اور علاج بالا دویات

افراد اگر اپنے اپنے بروج طالع سے متعلقہ ادویات استعمال کریں گے تو اکثر امراض سے محفوظ رہیں گے۔ ذیل میں ہم ہر برج سے متعلقہ ادویات کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل : آملہ ، زنجبیل ، سناکی ، اشق ، تربید متنشر ، خبطیانہ ، مغز خنطل ، رازیانہ ، سازج ، سعد ، سقمونیا مدبّر ، سلیخ ، کل دوائی ، ہموزن لے کر شہد میں ملالیں اور دو دو ماشے کی گولیاں بنالیں ۔ بوقت خواب ایک گولی کھاکر اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف پی لیں۔

برج ثور : دارچینی ، زنجبیل ، مرچ سیاہ ، پیپلی ، خفیۃ الثعلب ، ہر دو موسلی ، تخم تالنکھانہ ، تخم اوٹنگن ، مدھاواکل ، دوائی ہموزن لے کر سفوف کرکے دوچند شہد میں ملاکر معجون بنالیں ۔ خوراک چار ماشہ صبح کے وقت کھاکر اور

اوپر سے شیر گاؤ پی لیں باصحت رہیں گے۔

برج جوزا : برادہ شیشم ، سانبترہ ، عناب ، تخم کاسنی ، منقیٰ ، تخم نیب ، برگ نیب ، پوست نیب ، تخم بکائن ، چرایتا ، مجیٹھ ، ہلیلہ زرد ، ہلیلہ کابلی ، آملہ ، غب الثعلب ، بلیلہ ، برادہ آبنوس ، نیل الطیب ، منڈی ، برہم ڈنڈی ، صندلین ، برگ جھاؤ ، پوست کچنال ، بیج کچنال ، تخم حنا ، دودھی خورد ، اور گاؤزبان ۔ کل دوائی چھ چھ تولے لے کر کوٹ لیں اور بیس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں ۔ صبح کو عرق کھینچ لے ۔ خوراک عرق نیم پاؤ تولہ شہد خالص ڈال کر بوقت صبح پی لیں ۔ ہمیشہ تندرست رہیں گے ۔

برج سرطان : بزر قطونا ، قشر انار ، گل نیلوفر ، بارتنگ ، گل دھو ، رال سفید ۔ کل دوائیں ہموزن لے کر پیس لیں ۔ لیکن بزر قطونا نہ پیسیں ۔ پھر ان سب کو باہم ملاکر ۶ ماشہ صبح کے وقت کھاکر اوپر سے گائے کے دہی کو بلو کر پی لیں ، ہمیشہ صحت مند رہیں گے ۔

برج اسد : اسگند ناگوری ، ہر دو تودری ، ستادر ، شقاقل مصری ، اندر جو شیریں ، سپستان ، قاقلہ صغار ، طباشیر ، موسلہ سنبل ، ست گلو ، خشک جوزلوا ، ثمر لول ۔ کل ادویہ ہموزن لے کر پیس کر دوچند شہد میں ملاکر بطور معجون تیار کر لیں ۔ روزمرہ ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ بوقت صبح نہار منہ کھائیں ۔

برج سنبلہ : زرکچور ۳ ماشہ ، جدوار عقربی ۳ ماشہ ، ابریشم مقرض ۳ ماشہ ، مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ ، ہر دو بہمن ۶ ماشہ ، بال چھڑ ۳ ماشہ ، الائچی خورد ۳ ماشہ ، تجبات ۳ ماشہ ، مرچ سیاہ ۳ ماشہ ، بیخ مرجان ۳ ماشہ ، بپل ۳ ماشہ ، مشک خالص ۲ سرخ ، سب کو پیس چھان کر نیم پاؤ شہد میں ملاکر رکھیں اور ایک ماہ تک ایسے ہی پڑا رہنے دیں ۔ اس کے بعد ۲ ماشہ سے ۷ ماشہ تک خوراک کے

مطابق دونوں اوقات استعمال کریں۔

برج میزان: افیون، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، رومی مصطگی، زیرہ ناخورہ، قاقلین، زنجبیل، سداب، فلفل گرد۔ کل ادویہ ہموزن لے کر باریک پیس کر نبات سفید کا قوام کر کے اس میں ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک دونوں وقت۔

برج عقرب: بادیان دلیسی ۳ ماشہ، بادیان رومی ۳ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، کشمش ایک تولہ، ہلیلہ زرد ایک تولہ، برگ سنائکی ۲ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ، گلقند ۲ تولہ، سب کو پیس کر گلقند ایک تولہ کی گولی بنا دیں وقت شب ایک گولی یا دو ہمراہ شیر گاؤ یا آبِ گرم کے ساتھ کھا لیا کریں قبض کی شکایت نہ رہے گی۔

برج قوس: صمغ عربی بریان ۹ ماشہ، صمغ ڈھاک بریان ۹ ماشہ، موچرس ۹ ماشہ، ست گلو ۶ ماشہ، ست سلاجیت ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، رومی مصطگی ۳ ماشہ، کشتہ رانگہ ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، آرد تخم ہندی ۲ تولہ، سنگ جراحت ۲ تولہ، کباب چینی ایک تولہ۔ سب کا سفوف کر کے نصف وزن چینی ملا کر بوقت صبح ۲ ماشہ روز کھائے اوپر سے شیر گاؤ پی لے۔

برج جدی: تالیس پتر، مرچ سیاہ، چڑک ہر اک دس دس تولہ، پوست ہلیلہ زرد، انار دانہ، راج مودہ ۹ تولہ، گج مل، اجوائن دلیسی، بیج جھاؤ، زیرہ سیاہ، دھنیا لونگ، نخم، تیج پتر، الائچی خورد، تین تین تولہ لے کر تمام ادویہ کو پیس لیں۔ اور ان سب کے برابر مصری ملا کر خوراک دس ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ کھائیں۔

برج دلو: عناب ۱۵ دانہ، سپستان ۲۰ دانہ، برگ گاؤ زبان ۵ ماشہ، بہیدانہ

۳ ماشہ، گل بنفشہ ۹ ماشہ، پوست خشخاش ۱۰ عدد، مغز تخم کدو شیریں ایک تولہ، تخم خطمی ایک تولہ، خبازی ایک تولہ، مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر حل کر کے چھان کر شکر سفید کا قوام بنا کر جوشاندہ اس میں ملا دیویں۔ بعدہٗ رُب السوس ۶ ماشہ شکر تیغال ۶ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، کتیرا ۶ ماشہ، رُب اڑوسہ ایک تولہ، کا لعوق بنا لیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو کھائیں۔

برج حوت: زیرہ سیاہ، تولہ سرکہ میں تر کیا ہوا، مرچ سیاہ ۳ تولہ، زنجبیل ۳ تولہ، سداب ۳ تولہ، دار فلفل ۳ تولہ، پودینہ خشک ۳ تولہ، بلیلہ زرد ۲ تولہ نمک لاہوری ۴ تولہ سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد میں ملا کر رکھیں۔ خوراک روزانہ صرف ایک تولہ۔

ادویاتِ ہفت سیارگان

جس طرح دوازدہ بروج سے مختلف ادویہ منسوب ہیں اسی طرح مختلف سیارگان سے بھی مختلف ادویات کا تعلق ہے بالعموم خانہ ششم پر جس سیارہ کی نظر نیک پڑ رہی ہو اس سیارہ سے متعلق ادویات سے آرام آ جاتا ہے دیسے زائچہ ولادت کا آٹھواں خانہ اور اس کے اندر قیام کرنے والے سیارگان سے ادویات کا تعلق ہوتا ہے ذیل میں ہم ساتوں سیاروں سے متعلق ادویات کو بالتفصیل پیش کرتے ہیں۔

ادویہ منسوبہ شمس

ارنڈ، اسطوخودوس، افسنتین (مردہ) آگ، الائچی خورد، الائچی کلاں، آم، انجن دسہرسہ پتھر، انڈا مرغی، اینٹ ایلوا (مصبر) بالچھڑ، بھبنی، ترجی، بکائن، بکائن کے پھول، بجورا (ترنج) بُن، بوٹے مادران، بودار چرمڑہ، پاپڑی لون،

پارہ، پاپڑہ کا بیج، پتھری (چڑیوں کا معدہ) پوزیدان، بوٹے ما، تگر، تمباکو، جماہی جوہی (قسم چنبیلی) جائفل، جاوتری، چرایتہ، چقندر کے بیج، دارچینی، دودھ چمگادڑ راتینج، سانپ کی کینچلی، سرکہ، سونا، سونا مکھی، سویہ، سویہ کے بیج، شاہ پسند، عصارہ، ریوند، عنبر، عنبر بیر، غاریقون، فندق، فیلگوش، کا نچ، کباب چینی، کپور کچری، کچلہ، کٹھ، کرنجوا، کیلا، کھیرا، کنکھجورا، گل داؤدی، گندنا پہاڑی، پہاڑی گوشت، گوشت کبوتر، گوشت سانپ، گوشت چمگادڑ، گوشت ریچھ، لاکھ، لال، لوبان، لہسن جنگلی، مننا، مومیائی، مونگے کی جڑ، بین پھل، بین سل، نیلم، سنخدہ، جوڑی، ہڑتال، ہلدی، ہیرا، یاقوت۔

ادویہ منسوبہ قمر

آڑو، اخروٹ، اُڑد (ماش) اسپغول، السی، انار میٹھا، کھٹا انار، بہیدانہ، انار دانہ، پوست انار، باقلہ، باؤبڑنگ، بجورے کا چھلکا، برف، بتھوا کے بیج، بھنڈی، بوٹے مادران، بید سیاہ، پالک، پالک کا بیج، پالک جوہی، پوست دوڈا، فالسہ، پیاز کے بیج، پیٹھہ، پیٹھے کے بیج، جلا ہوا تانبہ، تربوز کا راکھ، تلسی کے بیج، تودری سفید، تودری سرخ، تونبہ، جل کمنی، جوکھار، جو، جو برہنہ، جھینگا، چربی، چرس، جو کے بیج، خطمی، خطمی کے پھول، چولائی کا ساگ، چھوہارہ، کھجور، خربوزہ کے بیج، خرفہ کا ساگ، خرفہ کے بیج، خطمی کی جڑ، خبازی، خوبانی، بھینس کا دودھ، بھیڑ کا دودھ، عورت کا دودھ، گائے کا دودھ، گدھی کا دودھ، گورخر کا دودھ، ہرنی کا دودھ، دہی، روغن بادام، روغن بلسان، روغن بکھانوان، روغن السی، روغن ارنڈ (زیتون) روغن سرسوں، روغن چنبیلی، روغن کاہو، روغن کدو، روغن اخروٹ، روغن کھیرا و ککڑی، روغن تخم بیجھہ، روغن مغز کدو، روغن کنجد، روغن گلو، روغن مالکنگنی، روغن گری انبہ، روغن ناریل، روغن بابونہ، سمندر جھاگ، سمندری نمک، سوسن آزاد، سیب، شلغم کے بیج، شہد، شیر خشک، عود صلیب، کاسنی سبز، کاسنی کے بیج، کاسنی کی جڑ، کماد، کاہو، کاہو کے بیج، کنول، کدو لمبا، کدو گول، بینے کدو کے بیج، گرنتھا کے بیج، کھجور، کھیرے کے بیج،

کیچوہ، کیکڑہ، گلاب، سدابہار، گلاب کا زیرہ، گلقند، گوشت بطخ، گوشت مرغابی، گوشت گدھا، گوشت گورخر، گوکھرو کا ساگ، گھی، سلونیے کا ساگ، لیموں کے بیج، موتی، موم، نشاستہ، نمک سانبھر، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سیندرہ، نمک کھاری، نیلوفر کے بیج۔

ادویہ منسوبہ مریخ

آل، آنبہ ہلدی، ابرک، اجوائن دلیسی، ادرک، اسپند (حرمل) اشنان، افیون، عاقر قرحہ، انجبار، اندرائن کا پھل، اونٹ کٹارا، رینگر (شنگرف)، بابونہ گاؤ، جواسہ، بادیان رومی، بانڈا، بچھناک، بچھو، بادنجان، بھلانواں، ہینگ، پیپلی، پنج، پیپلا مول، بکھان بید، پودینہ پہاڑی، پوست ڈوڈا، پھٹکڑی، پیاز، تالمکھانہ، تلی، تلی کا بیج، تلی جنگلی، توامزہ، تلسی جنگلی، تمباکو، نیلا تھوتھا، تونبہ، رقوم حجازی، جائفل، جست، جل پیپل، (مرچ) جمال گوٹہ، چتار، چوکے کا ساگ، چونہ، چیتا، حاشا، حب المزلم، حب الصنوبر، حرام مغز، تخم کرملی، حمانا، خشخاس سفید، دانوں، درونج، شیرنی کا دودھ، دونا مروا، دیودار، زنجبیل شامی، رانگ رائی، رتن جوت، روغن دیار، ریٹھہ، زنگار، زوفا خشک، زیرہ خشک، زیرہ سفید، سریش، مچھلی کا سریش، سقمونیا، سمودہ، سلارس، سنگھیا، سورج مکھی، سوسن کی جڑ، سونٹھ، سونف، سیسہ، سیندور، سینڈرہ، سینگ جانوراں اور شاہ دانہ، لبشرم، شبوئے شکاعی، صابون، غافنثہ، غاییوں کا شم، کاگ جنگی، کالا دانہ، کالی زیری، کانڈا، پیاز جنگلی، کاندر، کانڈل کا ساگ، کبر کی جڑ، کچلہ، کرم کلہ، کسیس، کابلی کالونجی، کلیجن، کندر، کنڈل، کنگھی، کتیرا، کھپریا، کبرنا، کھٹمل، کیسر، گندنا، کیسو، گنج، گندھک، گوشت ابابیل، گوشت اونٹ، گوشت الو، گوشت بجو، گوشت شیر، گوشت نیولا، گوشت نیل گائے، گوشت مور، گوشت بھینس، گوشت چکور، گوشت بھیڑیا، گوشت شاہین، گوشت بلی، لالہ پھول، لائی، لونگ، لہسن، بام مچھلی، مرچ سیاہ، مردہ سنگ، مرچ لال، مکڑی کا جالا، مکھن، ملٹھی، مولی، زیبی، نک چھکنی، نکھ، نوشادر، نمام، نیلا تھوتھا، ہنسراج، ہیرا دوکھی۔

ادویہ منسوبہ عطارد

اٹنگن کے بیج، ابریشم، ببکھیرہ، پنا (زمرد) پنیر مایہ، جوار، خایۂ ادبلاؤ، ساکھو، سرو، کاغذ، کرنڈ، گلنار بے ثمر، گولر، لاجورد، مرکابی، بٹیرا۔

ادویہ منسوبہ مشتری

آلو بالو، اربر، اکاس بیل، الائچی خورد، الائچی کلاں، امرتسہ کے بیج، املتاس، انجیر، ایکھ (پونڈا گنا)، بابونہ، بادام میٹھا وکڑوا، بابو (ریت) ببول (کیکر) کیکر کا گوند، بلی لوٹن، بخو مریم، بنفشہ، بونٹ (سبز چنے) پھوٹ، بیربہوٹی، پان، پستہ، پستہ کا چھلکا، پاپڑہ، پتنگ (لکڑی) پتھری (چڑیوں کا معدہ) پنیر، تتلی کا بیج، تربوز، ترنجبین، نل، توت شیریں، توت ترش، تیج پات، ثعلب مصری، چاول، چاندی، جوز السرور، جوز گندم، چرونجی، چقندر، چقندر کے بیج، چنا، چنبیلی، چوب بلسان، چھاچھ، چھوہارہ، خربوزہ، ڈینڈ فرنگ، درس، ردپا مکھی، ریوند چینی، زراوند طویل، رفت رومی، سقنقور، سورنجاں شیریں، سورنجاں تلخ، سیب، سیوطی پھول، شکر طیغال، شکر سفید، شکر قند، شلجم، عصارہ مہک، غار فرفیون، فدم، قردمانا، قنطوریون صغیر، قنطوریون کبیر، کاگ جنگی، کھجور، کاکج، کاپھل، کچھومر، کتیرا، کرفس پہاڑی، کرم دانہ، کشمش، ککروندہ، ککڑی، کما ذریوس، کوٹ کڑوا، کوٹ میٹھا، کھیونی، کیوڑہ، کیوڑہ کی جڑ، گاجر، گاؤ زبان، گاؤ زبان کے بیج، گلاب کا پھول، گلاب سدابہار، گلچتی، گندنا۔

گوشت خرگوش، گوشت خچر، گوشت مرغا و مرغی، گوشت تیتر، گیہوں لوبیا، لسوڑہ، مجیٹھ، مصری، مونگا، مونگے کی جڑ، ملٹھی کے بیج، میدہ لکڑی، ناخونہ، ناریل، ناریل دریائی، ناگدون، ناگدوں کے بیج اور نیلوفر وغیرہ۔

ادویہ منسوبہ زہرہ

املی ، انار کا پوست ، انجیر ، بابونہ ، باڈ برنگ ، بلی لوٹن ، پن پوستہ ، بجورے کا چھلکا ، پنّا ، (زمرد) بیوسی (دودھ پوہلی) جواسار ، سنبھالو کے بیج ، سیب ، شہد ، گھیکوار اور نرگس۔

ادویہ منسوبہ زحل

آبنوس ، آک ، آلو بخارا ، آنولہ ، اجمود کے بیج ، اروی ، اجوائن خراسانی ، اخروٹ ، ادہرہ کے بیج ، ادہرہ کی جڑ ، اقاقیا (دودھ کیکر) انگور ہندی ، ابل شیریں ، باجوہ ، بلوط ، بارتنگ سبز ، بارتنگ کے پتے ، بانس ، بال ، ببول ، بنلوچن ، برگد ، برمڈنڈی ، بلور ، بتھوا ، بنولہ ، بول ، بھانگ کے بیج ، بھوسہ ، بہیڑہ ، بہی ، بید مشک ، بید سادہ ، بیت ، پیلو ، تاڑ ، تانبہ ، تماتیر ، تتلی ، تتلی جنگلی ، تخم بلسان ، تلسی ، شاہ چینی ، ٹھیکری ، تیزپات ، جنگلی بیر ، چاول ، مونگرا ، چرچرا ، چلغوزہ ڈلی ، چنیا ، چنبک ، چندن سفید ، چندن سفید سرخ ، چوب چینی ، چوب حیات ، چوہ گنی ، خرب ، خشخاش سفید ، خوب کلاں ، برگد کی داڑھی ، ہاتھی دانت ، اونٹنی کا دودھ ، گھوڑی کا دودھ ، دھتورہ ، دھنیا ، دیگچون ، رال ، رام تلسی ، رسوت ، روغن رینڈی ، روغن خشخاش ، روغن اگر ، روغن پلاس ، روغن نیم ، روغن گنجد ، ریواس ، رنگی وارد ، [illegible] ، زہر مہرہ ، زیتون ، ساتر ، سپاری ، سبجی ، [illegible] ، [illegible] کے بیج ، سہروالی ، [illegible] شغری ، سمندر [illegible] ، [illegible] ، سنگ جقاق ، سنگ مہرہ ، سنگ یہود ، سوسن [illegible] ، [illegible] کے بیج ، شمشاد ، صنوبر ، عشبہ ، غربیر ، عشق پیچاں ، عناب ، فیروزہ ، [illegible] ، کاکون ، کانسہ ، کافور ، کشکی سیاہ ، کشکی سفید ، کبابہ کاغوہ ، کتھ سفید ، پھٹکری ، کرم پات ،

کستوری ، کسرگا ذرونی ، کسم کلغہ ، کنوجہ ، کھُر ، گل روغن ، گل مختوم ، گندہ بہروزہ ، گوبھی ، گوشت بارہ سنگھا ، گوشت باز ، گوشت طوطا ، گوشت لومڑی ، گوشت مڈی ، گوشت ہنس ، گوشت ہرگیلہ ، گوشت شتر گاؤ ، گوشت نیل گاؤ ، گوشت کچھوا ، گوشت بٹیر ، گوشت سنجاب ، گوشت ہرن۔

گوگل ، بلم ، گونڈل ، گھونگچی ، گیرو ، لال ساگ ، لوہا ، لوہے چون ، لوہے کی میل ، لیموں کاغذی ، لیموں میٹھا ، ماجو ، ماہو دانہ ، مٹی داغستانی ، مٹی ملتانی ، مٹی خراسانی ، مٹی سفید کھڑیا ، مٹی سرد ھونکی ، ریگ ماہی ، مسور ، مصطگی ، مکو ، منقی ، اسنیج ، مکھی ، موتی ، مسہار دستاؤکی ، مہندی ، میتھی کا ساگ ، ناگر موتھ ، نیل ، نیلوفر کے بیج ، ہاڈبیر ، ہرڑ زرد ، ہرڑ سیاہ ، ہرڑ کابلی۔

ستارے اور کیمیائے حیات

کیمیائے حیات سے مراد ہماری طب و حکمت کی مشہور شاخ بائیوکیمی سے ہے اس فن کا موجد ایک جرمن ڈاکٹر سسٹلر تھا جس نے جسم انسانی کے بارہ نمکیات دریافت کئے۔

ڈاکٹر سسٹلر کا خیال تھا کہ انسانی جسم میں جب کسی نمک کی کمی ہو جاتی ہے تو اس نمک سے متعلقہ حصہ جسم بیمار ہو جاتا ہے لہٰذا جب پھر دوبارہ اس نمک کی مقدار جسم میں پوری ہو جاتی ہے تو صحت مند ہو جاتا ہے۔

سسٹلر کے متعین میں سے کسی ڈاکٹر نے جو غالبًا علم نجوم پر بھی عبور رکھتا تھا، ان بارہ نمکیات کو منطقہ بروج کے بارہ برجوں سے منسوب کیا ہے جس کی تفصیل ہم نے ذیل میں دی ہے۔

بُرج حمل	کالی فاس
بُرج ثور	نیٹرم سلف
بُرج جوزا	کالی میور
بُرج سرطان	کلکیریا فاس

بُرج اسد	میگنیشیا فاس
بُرج سنبلہ	کالی سلف
بُرج عقرب	کلکیریا سلف
بُرج قوس	سلیشیا
بُرج جدی	کلکیریا فلور
بُرج دلو	نیٹرم میور
بُرج حوت	فیرم فاموس

اسی طرح سیاروں سے بھی انہی نمکیات کو منسوب کیا گیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

شمس	میگنیشیا فاس
قمر	کلکیریا فاس
عطارد	اگر جوزا میں ہو یا جوزا سے قریب ہو تو کالی میور اور اگر سنبلہ میں ہو یا سنبلہ سے قریب ہو تو کالی سلف۔
زہرہ	اگر ثور میں ہو یا ثور کے قریب ہو تو نیٹرم سلف اور اگر میزان میں ہو یا میزان کے قریب ہو تو نیٹرم فاس۔
مریخ	کلکیریا سلف۔
مشتری	سلیشیا۔
زحل	کلکیریا فلور
سکینہ	نیٹرم میور
نیپچون	فیرم فاس
پلوٹو	کالی فاس

سب سے پہلے زائچہ تیار کریں پھر دیکھیں کہ خانہ ہشتم میں کونسا برج ہے اس کا

نمک الگ رکھ لیں۔ اس کے بعد خانہ ہشتم کی شروعات کو دیکھیں کہ اس پر کون کونسے سیارے کی نیک نظر پڑ رہی ہے اس کے نمکیات کو بھی الگ رکھ لیں۔ پس ان تمام نمکیات کو مریض اگر استعمال کرے تو وہ بھلا چنگا ہو سکتا ہے۔

مثال :

ایک شخص ۸ جون ۱۹۷۰ء شام کے چار بجے بیمار ہو گیا۔ اس کا زائچہ ہم نے کشید زائچہ کے عنوان کے تحت دیا ہوا ہے اس زائچہ کا بغور مطالعہ کریں۔

زائچہ کے خانہ ہشتم کی شروعات برج جوزا کا ۹ درجہ ہے لہٰذا برج جوزا کا نمک کالی میور لکھ لیا۔ اب خانہ ہشتم میں زہرہ در جوزا ہے لہٰذا نیٹرم سلف شمس سے میگنیشیا فاس، عطارد در جوزا سے کالی میور، شروعات خانہ ہشتم پر کسی سیارے کی نیک، یا بُری نظر نہیں پڑ رہی ہے لہٰذا مریض کو کالی میور، نیٹرم سلف، میگنیشیا فاس دیں تو اسے مکمل افاقہ ہو جائے گا۔ چنانچہ مریض کو ان ادویہ کے استعمال سے صحت عاجل و کامل حاصل ہو گی۔



رنگوں سے علاج

حکماء نے رنگوں کو بھی مختلف بروج و سیارگان سے وابستہ بتایا ہے۔

ذیل میں ہم بروج وکواکب کے رنگ الگ الگ دیتے ہیں۔

برج حمل	گلابی، سرخ اور قرمزی رنگ
ثور	نیلا رنگ
جوزا	تمام رنگوں کے ہلکے شیڈ
سرطان	سبز، سفید اور بالائی کا رنگ
اسد	زرد طلائی رنگ
سنبلہ	تمام رنگوں کے ہلکے شیڈ
میزان	نیلا رنگ
عقرب	سرخ، گلابی اور قرمزی رنگ
قوس	اودا، کاسنی اور جامنی رنگ
جدی	گہرا نیلا، اور سمندری نیلگوں رنگ
دلو	بھورا اور سرمئی رنگ
حوت	فاختئی رنگ۔

اب ہم مختلف سیارگان کے بالتفصیل پیش کرتے ہیں۔

شمس	زرد طلائی رنگ
قمر	سبز و سفید اور بالائی کا رنگ
عطارد	تمام رنگوں کے ہلکے شیڈ
زہرہ	نیلا رنگ
مریخ	گلابی اور قرمزی رنگ
مشتری	اودا، کاسنی اور جامنی رنگ
زحل	گہرا نیلا، سیاہ رنگ
سکینہ	بھورا سرمئی رنگ
نپچون	فاختئی رنگ
پلوٹو	سرخ خونی رنگ

اس امر کے لئے کہ بیمار کے لئے کونسا رنگ بطور علاج استعمال ہو سکتا ہے ہم زائچہ کا آٹھواں گھر ہی دیکھیں گے۔ متذکرۃ الصدر زائچہ میں مریض کے کمرے کے پردے اگر ہلکے رنگوں کے ہوں تو نہایت بہتر ہے۔ اس کمرہ کی اکثر اشیاء کا رنگ اگر زرد طلائی اور نیلا ہے تو اس کی صحت کی بحالی میں بہت تھوڑا عرصہ لگے گا۔

زائچہ اور عام طبّی علاج

ہم نے پیچھے جس زائچہ کا ذکر کیا ہے اس کے مطابق ہم نے جب چھٹے گھر کو دیکھا تو اس کی شروعات کو برج حمل سے متعلق پایا۔ پس مرض یہ تشخیص ہوا کہ مریض کو سر، انتڑیوں اور آنکھوں کے امراض لاحق ہیں۔ پس یہ درست ہوا مریض کو گرمی کے باعث آشوبِ چشم کی تکلیف ہوئی۔ یہ دور ہوئی تو سر کا عارضہ لاحق ہوا۔ جب اس سے ذرا افاقہ ہوا تو انتڑیوں میں تکلیف نمودار ہوئی۔ اب اس کی دوا خانہ ہشتم کے سیارگان سے کی گئی یعنی اسے انتڑیوں کی تکلیف کے مطابق شمس کی ادویہ میں سے سرکہ، عطارد کی ادویہ میں سے ابریشم اور زہرہ کی ادویہ میں سے گھیکوار استعمال کرائی گئیں۔ وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

چونکہ مریض کے زائچہ کو جب منقلب سے مثبت میں تبدیل کیا گیا تو طالع پہ برج میزان آیا۔ اسے جب افیون، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، رومی مصطگی، زیرہ، نانخورہ، قاقلین، زنجبیل، سداب، فلفل گرد کو نبات سفید کے قوام میں ملا کر دیا گیا۔ مریض نے تندرستی کے بعد توانائی حاصل کر لی۔

قیمتی پتھروں سے علاج

جس طرح رنگوں سے علاج ہو سکتا ہے اسی طرح حکماء نے قیمتی پتھروں سے بھی امراض کا علاج تجویز کیا ہے اس ضمن میں ہم سب سے پہلے بروج سے متعلقہ قیمتی پتھروں کو بالتفصیل پیش کرتے ہیں۔

بُرج حمل	عقیق سُرخ ، تامرہ۔
ثور	پکھراج سفید۔
جوزا	فیروزہ
سرطان	موتی۔ مونگا۔
اسد	یاقوت، سُرخ۔
سُنبلہ	زبرجد۔ زمرد۔
میزان	الماس سفید۔
عقرب	مرجان۔
قوس	یاقوت زرد۔

برج جدی	نیلم
دلو	اسکندرط
حوت	عقیق زرد

اب ہم ایک فہرست کے ذریعہ سیارگان سے متعلقہ قیمتی پتھروں کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

شمس	یاقوت سرخ
قمر	موتی ، مونگا
عطارد	فیروزہ ، زبرجد ، زمرد
زہرہ	پکھراج سفید ، الماس سفید
مریخ	عقیق سرخ ، تامڑہ
مشتری	یا قوت زرد۔
زحل	نیلم
سکینہ	اسکندرط
نیپچون	عقیق زرد
پلوٹو	مرجان

اب زائچہ متذکرۃ الصدر کے خانہ ہشتم کی شروعات کے مطابق مریض کو فیروزہ پہنا دیا گیا اور سیارگان مقیمہ خانہ ہشتم کے مطابق اس فیروزہ کے اردگرد سفید پکھراجوں اور چھوٹے چھوٹے سرخ یاقوتوں کو جما دیا گیا۔ چنانچہ اس انگشتری کے طلسمی اثرات سے جبی مریض کی صحت کو روز بروز افاقہ ہوتا چلا گیا اور بالآخر وہ صحت مند ہوگیا۔

معالج کا نام

اس ساری کتاب میں یہ عنوان مشکل ترین ہے اور اسی عنوان پر میں اس کتاب کو بھی مکمل کرتا ہوں۔ معالج کا نام صرف علم نجوم کی مدد سے نکالنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اس کے لئے ہمیں اللہ کے پاک و مطہر علم جفر سے بھی مدد لینی پڑتی ہے۔ ویسے نجوم کے اصول و قواعد کے مطابق زائچہ کے خانہ دہم سے معالج کا تعلق ہوتا ہے۔

اب ہم ذیل میں بروج و کواکب کے مطابق حروف کی فہرست پیش کرتے ہیں جس کی مدد سے معالج کا نام بخوبی نکل سکتا ہے۔

برج حمل	سیارہ مریخ	چ - ل - آ - ا - ع
ثور	زہرہ	اِ - اُ - ئِ - عُ - ب - و
جوزا	عطارد	ک - ق - حَ - ھَ
سرطان	نیراصغر قمر	ھِ - حِ - ھُ - ح - ڈ
اسد	نیراعظم شمس	م - ٹ
سنبلہ	عطارد	پ - ش - ٹھ
میزان	زہرہ	ر - تَ - طَ - تِ - طِ

برج عقرب	سیارہ پلوٹو	تُ - طُ - ن - ی
قوس	مشتری	ف - بھ - پھ - ڈھ
جدی	زحل	ج - ذ - ز - ض - ظ - غ - گ
دلو	سکینہ	غِ - گِ - غُ - گُ - س - ص - ث
حوت	نپچون	دَ - تھَ - جھ - چَ - چِ

اب زائچہ متذکرۃ الصدر کی مثال کو سامنے رکھ لیں۔ اس کا مطلع برج عقرب ہے۔ شروعات خانہ برج اسد ہے۔ مطلع سے عطارد نظر تثلیث مکمل بنا رہا ہے خانہ دہم میں سیارگان سکینہ و پلوٹو ہیں۔ خانہ دہم کی شروعات سے زہرہ سالم نظر تسدیس بنا رہا ہے اور سکینہ در اسد سے مریخ مالک خانہ ششم نظر تثلیث بنا رہا ہے لہٰذا برج عقرب سے ہم نے حرف ی لیا۔ شروعات خانہ دہم اور سکینہ در اسد سے ہم نے حرف م عطارد سے حرف ک ملا اور پلوٹو در دہم در سنبلہ سے ش۔ زہرہ مسدس با شروعات خانہ دہم سے حروف ب اور ر ملے کہ ثور و میزان کے حروف ہیں اور مریخ مثلث با سکینہ در دہم اور اسد سے ہمیں حرف ل حاصل ہوا۔

اب ہمیں ان نظرات و بروج و کواکب سے مندرجہ ذیل حروف حاصل ہوئے۔

"ب - ل - ر - ی - ک - ش - م"

ان ساتوں حروف کو بمطابق عمل تکسیر صدر مؤخر کیا تو حسب ذیل سطور برآمد ہوئیں:

ب ل ر ی ک ش م
ب م ل ش ر ک ی
ب ی م ک ل ر ش
ب ش ی ر م ل ک
ب ک ش ل ی م ر

ب ر ک م ش ی ل

اب ان ساتوں سطور کو بہ نظر غائر ملاحظہ کیا تو سطر چہارم جو کہ وسط و مرکز ہے ہمیں ایک پورا نام نظر آتا ہے جو "بشیر ملک" ہے پس اس نام کے طبیب سے مریض کو صحت کلی حاصل ہونی تھی۔ چنانچہ مریض کو لاہور کے مشہور و معروف ڈاکٹر بشیر ملک کیپٹن سے صحت کلی حاصل ہوئی۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔



استخراج مدت العمر

مدت العمر اور زندگی و موت کا حقیقی علم تو صرف اللہ تبارک و تعالیٰ کو ہے البتہ حسابات نجوم کے مطابق اکابر منجمین نے مندرجہ ذیل چند قوانین وضع کر دیئے ہیں۔

مدت العمر کے لئے زائچہ زندگی ملاحظہ کرے۔ صاحب زائچہ یعنی صاحب مطلع صاحب خانہ ہشتم سے جس مقام پر قرآن، تربیع یا مقابلہ بنائے اس درجہ و مقام کو درجہ صاحب طالع سے گن لے۔ پس جتنے درجے اتنے سال دقیقہ ان کو پانچ پر تقسیم کر کے اتنے دن مدت العمر ہوتی ہے۔

مثلاً ایک شخص جب پیدا ہوا تھا اس کا طالع برج عقرب تھا اور برج عقرب کا مالک مریخ سیارہ ہے جو دوسرے گھر ہیں سولہ درجہ برج قوس پر پڑا ہے اور آٹھواں خانہ برج جوزا ہے جس کا مالک عطارد پانچویں خانہ میں دو درجہ برج حوت پر ہے۔ پس مریخ و عطارد کے مابین اب نہ تو تربیع بن سکتی ہے اور نہ مقابلہ، لہٰذا مریخ جب عطارد پہ پہنچے گا۔ بالفاظ دیگر مریخ اور عطارد کے مابین ۷۶ درجہ

کا فرق ہے۔ لہٰذا صاحب زائچہ کی ۶۷ سال عمر ہے۔ فرق میں ۶۷ درجہ کے علاوہ ۲۲ دقیقہ بھی شامل ہیں۔ لہٰذا ۴ ماہ باقی ۲ دقیقہ اور ۴۰ ثانیہ ہیں۔ جو کل ایک سو ساٹھ (۱۶۰) ثانیہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا ۱۶ دن ہوئے یعنی کل مدت العمر ۶۷ سال ۴ ماہ ۱۶ دن ہوئی۔

اب زائچہ وقتی سے زندگی اور موت کا حال معلوم کرنا ہو تو سب سے پہلے صاحب طالع کو دیکھتے ہیں اور پھر صاحب ہشتم کو اگر ان ہر دو کے مابین نظر تثلیث ہو تو صاحب طالع کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں اور اگر ان ہر دو کے مابین نظر تربیع یا مقابلہ ہے تو موت کا خدشہ ہے۔ زائچہ سوال میں آٹھواں خانہ اگر برج سرطان ہو اور زائچہ میں قمر کسر النور پہ پڑا ہو تو بھی موت کا خدشہ ہے اور قمر برج سرطان میں ہو اور اس کے مقابلہ پہ دوسرے گھر میں مریخ برج جدی کا ہو تو موت یقینی ہے۔ زائچہ میں صاحب طالع اور صاحب خانہ ششم کے مابین نظر تثلیث یا نظر تسدیس ہو تو مریض جلد اچھا ہو گا۔ اور اگر صاحب طالع صاحب خانہ ششم سے مقرون ہو رہا ہے تو مرض میں زیادتی پیدا ہو گی۔ اور اگر صاحب طالع صاحب خانہ ششم کے قران سے مرخص ہو رہا ہے تو مرض میں کمی واقع ہو گی۔ تا آنکہ صاحب طالع کسی ایسے موقع پہ پہنچ جائے جہاں پہنچ کر وہ صاحب ششم سے نظر نیک بنائے تو مریض کو صحت نہ ہو گی۔

مدت المرض دیکھنے کے لئے صاحب طالع اور صاحب خانہ ششم کے مابین درجات گننے لازم ہیں۔ پس جس درجہ پہ ہر دو کے مابین کوئی نظر نیک بنائے وہاں پہ مریض کو صحت ہو گی۔ اس درجہ اور صاحب طالع کے موجودہ درجہ تک کے فرق کو شمار کر کے مدت المرض کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مثال:

طالع برج دلو ہے، سکینہ صاحب طالع ہے۔ صاحب ششم قمر اور سکینہ کا فرق اسی درجہ کا ہے۔ یعنی سکینہ برج اسد کے ۲۸ درجہ پہ اور قمر ۱۸ برج عقرب پر ہے۔ چنانچہ حکم لگایا گیا ہے کہ جب تک قمر ۲۸ درجہ قوس پہ نہیں پہنچا مریض مرض میں مبتلا رہے گا اور یہ صرف دو تین دن کی بات تھی چنانچہ مشاہدہ میں یہی آیا

کہ مریض نے تین دن بعد بخار سے نجات پائی۔

ایسے ہی کئی بار مشاہدے میں آیا ہے کہ جہاں صاحب طالع نے صاحب ششم سے یا صاحب ہشتم نے صاحب طالع سے نیک نظر بنائی مریض کو صحت حاصل ہوئی۔ یہ سب اللہ پاک کے انتظامات ہیں۔ ستارے سیارے سب اسی کے بنائے ہوئے ہیں۔ ان سب کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی گھڑی کی سوئیاں سمجھیں۔ ان سے صاحب نظر وقت کا صحیح اندازہ کر سکتا ہے۔

والسلام

دماغی امراض کی وضع فلکی

یہاں دماغی امراض کی کچھ وضع فلکی (دلائل) دے رہا ہوں۔ جن میں پاگل پن، جنون، اور خفقان وغیرہ کی دلیلیں شامل ہیں۔

ان کے علاوہ پانچواں گھر اور اس کے مالک کو دماغی حالت سے خاص لگاؤ ہے اس لئے پانچواں گھر اور اس کے مالک کی حالت کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اور پانچویں گھر میں سیاروں کی موجودگی یا نظرات سے دماغی امراض کی کیفیت کا اندازہ ہو جاتا ہے پانچویں اور آٹھویں گھر کے مالکان کے قران یا نظرات اور اوتاد میں ہونے سے دماغی دباؤ بے چینی اور اضطراب کا اظہار ہوتا ہے۔ چونکہ قمر کا دماغی لہروں سے خاص تعلق ہے لہٰذا اس کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔

۱۔ طالع میں شمس اور ساتویں گھر میں مریخ ہو تو خفقان یا پاگل پن کی علامت ہے۔

۲۔ طالع میں زحل اور پانچویں یا ساتویں یا نویں میں مریخ ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۳۔ برج قوس کا ابتدائی حصہ طالع میں ہو اور شمس و قمر اوتاد میں ہو اور مشتری تیسرے یا اوتاد میں ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۴۔ قمر کمزور ہو کر زحل کے ہمراہ بارہویں گھر میں واقع ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۵۔ مشتری طالع میں ہو اور مریخ یا زحل ساتویں گھر میں ہو تو خفقان یا پھر پاگل پن کی علامت ہے۔

۶۔ قمر اور زحل زائچہ کے ایک ہی گھر میں ہوں اور مریخ ناظر ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۷۔ قوی قمر کو قوی زحل یا راس ناظر ہو تو پاگل پن یا خفقان ہو۔

۸۔ مریخ چوتھے ہو زحل اس کو متاثر کرے تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۹۔ زحل چوتھے گھر میں ہو اور مریخ اس کو متاثر کرے تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۱۰۔ زحل چوتھے گھر میں راس یا ذنب کے ہمراہ ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۱۱۔ قمر نحس کے ہمراہ ہو اور راس پانچویں یا آٹھویں یا بارہویں ہو تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۱۲۔ عطارد کمزور ہو اور قمر اوتاد میں بغیر کسی سعد سیارہ کے نوبہرہ کا ہو کر واقع ہو تو پاگل پن یا خفقان ہو۔

۱۳۔ زحل قمر اور مریخ اوتاد میں ہوں تو پاگل پن اور خفقان ہے۔

۱۴۔ چھٹے گھر کا مالک اور زحل طالع میں ہوں تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۱۵۔ مریخ چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہو اور عطارد قوی ہو کر اس کو ناظر ہو یا ہمراہ ہو تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۱۶۔ عطارد نحس کے ہمراہ ہو کر تیسرے، چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں میں واقع ہو تو یا نحس سیارہ سے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۱۷۔ سنبلہ یا حوت کے ابتدائی حصہ میں زحل، راس و ذنب ہو تو پھر پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۱۸۔ طالع میں کمزور قمر عطارد سے قران کرے تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۱۹۔ کمزور قمر کسی نحس سیارہ سے بخانہ ۱، ۲، ۸، ۹، ۱۲ قِران کرے تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

۲۰۔ منڈی نحس سیارے سے بخانہ ۷ میں قِران کرے تو پاگل پن یا خفقان کی علامت ہے۔

۲۱۔ منڈی طالع میں ہو اور اس کو نحس ناظر ہو تو پاگل پن یا خفقان ہے۔

نیچے تین زائچوں سے تفصیل ظاہر ہو جائے گی۔

مثالی زائچہ نمبر۱

۱۰ ۹ ۱۲
منڈی
۸ ۷ زحل راس ۱۱ ۱
عطارد، مشتری
۲ ۴
قمر ۳ ذنب۔ مریخ ۵ ۶
زہرہ

زائچہ نمبر۱ میں صاف طور پر دماغی امراض کا ہونا ظاہر ہو رہا ہے۔ کیونکہ وضع فلکی نمبر۲ کے تحت زحل طالع میں اور مریخ ساتویں گھر میں واقع ہے۔ طالع میں راس کا قِراں زحل کے ساتھ اور ذنب کا قران مریخ کے ساتھ ساتویں گھر میں ہے۔ لہٰذا نحس اثرات اس وضع فلکی پر پڑ رہے ہیں۔ مریخ ساتویں گھر میں برج سرطان کا ہو کر پڑا ہے۔ یہ برج اس کا ہبوط کا ہے۔

مثالی زائچہ نمبر۲

راس
۴ مشتری، منڈی ۲ شمس قمر ۱
۵ ۶ ۳ ۱۲ عطارد
زحل۔ زہرہ
۸ ۷ مریخ ۹ ۱۰ ۱۱
ذنب

مریخ اس برج کا ہے جس میں منڈی بیٹھی ہے اس لئے مریخ زیادہ نحس ہو گیا۔ دماغ کا تعلق قمر سے ہے اور یہ زائچہ میں پانچویں گھر میں شرف کا بیٹھا ہے مگر منڈی بنظر مقابلہ اس کو ناظر ہے جس کی وجہ سے اس کی سعادت ختم ہو گئی ہے۔ یہ دلائل اظہار کرتے ہیں کہ صاحب زائچہ دماغی امراض میں مبتلا ہو گا اور یہ واقعہ ان دونوں سیاروں کے دور اکبر اوسط میں ظاہر ہو گا۔ زحل کے دور اکبر دور اوسط میں ظاہر ہو گا۔ زحل کے دور اکبر میں جب

راس کا دور آتا ہے تو مولود نے دماغی امراض سے تکلیف اٹھائی اور دماغی امراض کے ہسپتال میں داخل ہوا۔

زائچہ نمبر۲: سے بھی دماغی امراض کا اظہار ہو رہا ہے کیونکہ وضع فلکی ۵ کے تحت مشتری طالع میں اور مریخ ساتویں گھر میں واقع ہے۔ طالع میں منڈی، مشتری کو متاثر کر رہی ہے اور قمر شمس کے ہمراہ اپنا نور کھو رہا ہے لہٰذا جب چھٹے کے مالک مریخ کا دور اکبر اور اور دور اوسط آیا مولود پہ پاگل پن کا دورہ پڑا اور دماغی امراض کے ہسپتال میں داخل ہوا۔

مثالی زائچہ نمبر۳

راس
۷ ۵
۸ ۹ منڈی ۶ ۴ ۳ شمس
مریخ
زحل مشتری ۱۰ ۱۱ عطارد زہرہ ۱۲ ۱ ۲
قمر ذنب

زائچہ نمبر۳: سے دماغی خرابی کا اشارہ مل رہا ہے۔ کیونکہ وضع فلکی نمبر۱۲ کے تحت منڈی طالع میں اور نحس مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے اور قمر چھٹے گھر میں کمزور ہو کر واقع ہے۔

لہٰذا جب قمر کا دور اکبر اور مریخ کا دور اوسط آیا مولود میں خفقانی کیفیت پیدا ہوئی اور علاج کے لئے ڈاکٹر سے رجوع کیا گیا۔

فتق مائی

HYDROCELE

فوطوں میں پانی اتر آنا

برج عقرب سے انسان کے اہم پوشیدہ مقام منسوب ہیں اور آٹھواں گھر بھی انسان کے اہم پوشیدہ مقامات سے منسوب ہے۔ ان کے علاوہ زائچہ میں قمر کی حالت کو بھی مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ قمر سے اعضائے رئیسہ اور مائع اشیاء بھی اسی سے منسوب ہیں۔ یہاں کچھ ایسے دلائل یا وضع فلکی دے رہا ہوں جس سے فتق مائی کا اظہار ہوتا ہے۔ مریخ، زحل، راس، طالع اور چھٹا و آٹھواں گھر اس بیماری کو ظاہر کرتا ہے۔ چھٹا گھر اور راس برج سنبلہ فوتوں کے بڑھنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ راس، مریخ اور زحل طالع میں ہوں۔

۲۔ زہرہ اور مریخ آٹھویں گھر میں ہوں۔

۳۔ راس سے پچھلے گھر میں زہرہ و مریخ ہوں۔

۴۔ قمر اور زہرہ مریخ کے برج میں واقع ہوں اور ان کو زحل اور مشتری ناظر ہوں۔

۵۔ منڈی یا گولیکا طالع میں ہو اور عطارد ناظر ہو۔

۶۔ اگر طالع مریخ اور راس سے یا زحل اور راس سے اتحاد رکھتا ہو۔

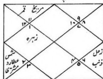
۷۔ اگر حاکم طالع اور راس یا گولیکا و منڈی آٹھویں ہو۔

۸۔ راس طالع میں اور گولیکا یا منڈی پانچویں یا نویں گھر کے آس پاس ہو یا گولیکا و منڈی، مریخ کے ہمراہ آٹھویں گھر میں ہو۔

۹۔ اگر نوبہرہ کا مالک جہاں مالک طالع ہو اور راس سے یا مریخ سے زحل سے یا گولیکا و منڈی سے اتحاد کرتا ہو یا مالک نوبہرہ یا آٹھویں کا مالک جہاں بیٹھا ہو اس سے راس اتحاد کرتا ہو۔

۱۰۔ اگر طالع کا مالک آٹھویں ہو اور اس کے مقابل راس یا گولیکا و منڈی ہو یا طالع میں راس ہو اور گولیکا و منڈی حیثیت کے گھر میں ہو اور مریخ زحل سے مقارن آٹھویں گھر میں کر رہا ہو۔

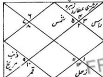
زائچہ نمبر ۱



مندرجہ بالا وضع فلکی سے یہ ظاہر ہوا کہ مریخ، زحل، راس، طالع، چھٹے یا آٹھویں گھر میں اور ان کے مالکان اور گولیکا و منڈی فتق مائی کا سبب بنتے ہیں۔

مریخ خاص طور پہ فتق مائی کے مرض سے منسوب ہے اس کا دیگر نحس سیاروں سے متاثر ہونا اس مرض کی نشاندہی کرتا ہے

زائچہ نمبر ۲

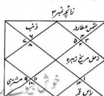


زائچہ نمبر ۱ میں چھٹا گھر برج جوزا ہے اور اس کو پوری نظر سے زحل ناظر ہے۔ اور چھٹے گھر کے مالک عطارد کو مریخ پوری نظر سے ناظر ہے۔ آٹھویں گھر میں برج اسد ہے جس کو مریخ ناظر ہے اور

آٹھویں کے مالک شمس کو بھی مریخ ناظر ہے ۔ مالک طالع زحل کو راس ناظر ہے ۔ اور مشتری زحل کو ناظر ہے لہٰذا یہ دلیلیں فتق مائی کے مرض کو ظاہر کر رہی ہیں ۔

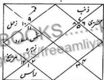
زائچہ نمبر ۲ میں زحل مریخ کو اور مریخ زحل کو ناظر ہے اور زحل آٹھویں گھر کے مالک مشتری کو مریخ پوری نظر سے ناظر ہے اور آٹھویں کا مالک مشتری زائچہ کے بارہویں واقع ہے اور شرف کا ہے جو ہسپتال میں قیام کی طرف اشارہ ہے ۔ راس مریخ کو ناظر ہے ۔ یہ دلیلیں فتق مائی کے امراض کو ظاہر کر رہے ہیں ۔

زائچہ نمبر ۳



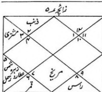
زائچہ نمبر ۳ چھٹے گھر کا مالک زحل ، مریخ اور زہرہ کے ہمراہ ہے ۔ آٹھویں کے مالک مشتری کو مریخ ناظر ہے ۔ اور آٹھویں گھر میں راس ہمراہ قمر ہے ۔ یہاں قمر راس کی خصوصیت میں نشو و نما کا سبب ہو گا ۔ طالع کا مالک شمس کو زحل ناظر ہے اور طالع کو مریخ ناظر ہے ۔ کوئی سعد سیارہ ناظر نہیں ہے بلکہ نحسین راس ، زحل ، مریخ ناظر ہیں اور آٹھواں گھر بھی نحس سے متاثر ہے ۔ یہ سب دلیلیں فتق مائی کے مرض کو ابھار رہے ہیں ۔

زائچہ نمبر ۴



زائچہ نمبر ۴ میں چھٹے گھر کا مالک مریخ ہے اور راس کے گھر میں چھٹے راس قابض ہے اور مریخ کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے ۔ آٹھویں گھر کا مالک عطارد شمس کے ہمراہ چوتھے واقع ہے اور دو نحسین زحل و مریخ کے درمیان ہے ۔ آٹھویں گھر کو مریخ پوری نظر سے ناظر ہے زائچہ

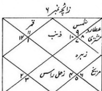
زائچہ نمبر ۵



میں سیاروں کی یہ پوزیشن ظاہر کر رہی ہے کہ جب ان سیاروں کا دور اکبر دور اوسط اور صغیر آئے گا صاحب زائچہ فوطوں کی تکلیف سے دوچار ہو جائے گا ۔

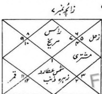
زائچہ نمبر ۵ میں چھٹے گھر کا مالک عطارد ہے جو شمس ، زحل و زہرہ کے ہمراہ ہے چھٹا گھر دو نحسین کے درمیان ہے ۔ آٹھویں کا مالک مریخ ساتویں بیٹھ کر طالع کو پوری نظر سے ناظر ہے اور آٹھویں گھر میں راس واقع ہے ۔ آٹھویں کے مالک مریخ کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے اس کے علاوہ قمری طالع میں مریخ آٹھویں کا مالک ہے مریخ کو کمزور مشتری ناظر ہے ۔ ان شواہد کی بناء پر کہا جا سکتا ہے کہ صاحب زائچہ کو فتق مائی کا مرض لاحق ہو گا ۔

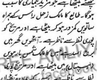
زائچہ نمبر ۶



زائچہ نمبر ۶ میں چھٹے گھر کا مالک عطارد مریخ کے برج میں اور مریخ عطارد کے برج میں واقع ہیں ۔ چھٹے گھر کا مالک اپنے گھر میں چھٹے بیٹھا ہے جو مزید بیماری کا سبب ہو گا ۔ طالع کا مالک زحل راس کے ہمراہ ساتویں کمزور ہو کر بیٹھا ہے اور مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے ۔ آٹھویں گھر میں برج اسد ہے جس کا مالک شمس بارہویں (ہسپتال) میں بیٹھا ہے اور مریخ پوری نظر سے ناظر ہے ۔ اس کے علاوہ آٹھواں

زائچہ نمبر ۷





گھر (عمر کا گھر) دو نحسین کے درمیان ہے۔ چھٹے گھر کو آٹھویں کا مالک شمس بارہویں بیٹھ کر پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمری طالع سے چھٹا گھر برج سرطان ہے جس میں وبال یافتہ زحل راس کے ہمراہ بیٹھا ہے لہٰذا سیاروں کی نشست سے جو دلائل بن رہے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب زائچہ فتق مائی میں مبتلا ہو ہسپتال ہی میں مر جائے گا۔

زائچہ نمبر ۷ میں طالع برج میزان ہے جس میں مریخ اور راس قابض ہیں اور ان کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے۔ آٹھویں کا مالک زہرہ کمزور ہو کر ساتویں واقع ہے اور اس کو مریخ در راس پوری نظر سے ناظر ہیں اور آٹھویں گھر کو بھی دو نحس زحل و مریخ ناظر ہیں۔ قمری طالع سے چھٹا گھر برج سرطان ہے جس میں مشتری قوی ہو کر واقع ہے جو زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک ہے۔ ان دلائل سے پتہ چل رہا ہے کہ صاحب زائچہ فتق مائی میں مبتلا ہوگا۔ یہ مرض اس وقت ابھرے گا جب مشتری کا دور اکبر ہو اور مریخ کا دور اوسط ہو اور قمر کا دور صغیر ہو۔

زائچہ نمبر ۸ میں طالع کا مالک شمس اور چھٹے، ساتویں کا مالک زحل ایک دوسرے کے گھر میں واقع ہیں اور ایک دوسرے کو ناظر ہیں۔ چھٹے گھر کا مالک زحل، راس و مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ آٹھواں گھر دو نحسین کے درمیان ہے اور آٹھویں عطارد وبال کا ہو کر بیٹھا ہے۔ زہرہ چھٹے گھر میں واقع ہے اس کو مریخ ناظر ہے۔ زہرہ کے دونوں گھروں کو زحل ناظر ہے اور زہرہ کے گھر میں دو نحسین نے قبضہ کیا ہوا ہے۔ قمری طالع سے چھٹا گھر برج قوس ہے اس کا مالک زائچہ کے بارہویں قوی ہو کر بیٹھا ہے۔ لہٰذا زائچہ میں سیاروں کی

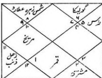
زائچہ نمبر ۸



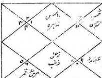
پوزیشن سے پتہ چلا کہ صاحب زائچہ فتق مائی کے مرض میں مبتلا ہوگا اور یہ مرض اس وقت ابھرے گا جب سیارہ عطارد کا دور اکبر، زہرہ کا دور اوسط اور مریخ کا دور صغیر آئے گا۔ چونکہ دسویں گھر کو دو نحسین ناظر ہیں اور صاحب طالع کمزور ہے۔ آٹھویں کمزور سیارہ بیٹھا ہے اس لئے مولود کو اسی مرض میں موت واقع ہو جائے گی۔

زائچہ نمبر ۹ میں چھٹے گھر کا مالک مشتری آٹھویں گھر پہ قابض ہے اس کو پوری نظر سے شمس، زہرہ اور عطارد ناظر ہیں۔ عطارد کے گھر میں گولیکا (منڈی) قابض ہے مشتری کو راس دسویں پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمر سے آٹھواں گھر برج عقرب ہے اس کو زحل ناظر ہے۔ اس برج کا مالک مریخ ہے جو برج جدی کا ہو کر چھٹے قابض ہے اور قمر کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ زائچہ نوبہرہ میں طالع برج حمل ہے جس میں راس واقع ہے اور زحل ناظر ہے۔ چھٹے گھر میں مریخ بیٹھا ہے اور چھٹے کے مالک کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ چھٹے گھر کے مالک کو زحل بھی پوری نظر سے ناظر ہے لہٰذا دونوں زائچوں میں سیاروں کی پوزیشن سے پتہ چلا کہ صاحب زائچہ کو فتق مائی کا مرض لاحق ہوگا۔ چونکہ چھٹے گھر کا مالک زہرہ کے گھر میں بیٹھا ہے اس لئے جب زہرہ کا دور اکبر آئے گا اس میں ذنب کا دور اوسط اور مریخ کے دور صغیر میں صاحب زائچہ اس مرض میں مبتلا ہو جائیگا چونکہ نوبہرہ کے زائچہ میں ذنب زہرہ کے گھر میں اور پیدائش کے زائچہ میں زہرہ مریخ

زائچہ نمبر ۹



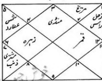
زائچہ نمبر ۹ کا نوبہرہ



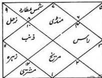
کے گھر میں ہے ۔

زائچہ نمبر ۱۰ میں چھٹے گھر کا مالک مریخ جو اس مرض سے منسوب ہے بارہویں بیٹھا ہے اور چھٹے و ساتویں گھر کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمری طالع سے چھٹا گھر برج اسد ہے اور مریخ ان دونوں کو متاثر کر رہا ہے یعنی پوری نظر سے ناظر ہے۔ طالع کے مالک عطارد اور حاکم حیات شمس کو مریخ ناظر ہے۔ آٹھویں کا مالک زحل راس کے ہمراہ کمزور ہو کر واقع ہے اور مشتری ساتویں نظر سے ناظر ہے۔ قمری طالع سے آٹھویں کا مالک سیارہ زہرہ چوتھے ہبوط یافتہ ہو کر واقع ہے۔ کلیہ کے تحت یہاں "پاپ کھرتری یوگ" بھی بن رہا ہے۔ لہٰذا یہ مرض زہرہ کے دور اکبر و عطارد کے دور اوسط اور مشتری کے دور صغیر میں ابھرنا چاہیئے تھا مگر ظاہر یہ عطارد کے دور اکبر، مشتری کے دور اوسط اور زہرہ کے دور صغیر میں ہوا۔ چونکہ عطارد اور طالع کا مالک ہو کر متاثر ہے اور شمس کے ہمراہ ہے جو تیسرے گھر کا مالک ہے طالع میں منڈی واقع ہے اس کی بناء پر بھی عطارد متاثر ہوا۔ دوسرے زائچہ نوبہرہ میں مشتری چھٹے گھر کا مالک ہو کر چھٹے گھر میں بیٹھی ہے۔ زہرہ بھی چوتھے عطارد کے گھر میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ مشتری آٹھویں گھر کے مالک زحل سے متاثر ہے۔ اس لئے بھی عطارد کے دور اکبر میں جب مشتری کا دور اوسط آیا اور زہرہ جو قمری طالع سے آٹھویں کی مالک ہے اس کا دور صغیر آیا تو یہ دور اُبھر کر سامنے آگیا۔ مولود کا

زائچہ نمبر ۱۰



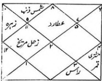
زائچہ نمبر ۱۰ کا نوبہرہ

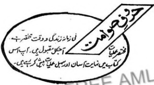


آپریشن اس وقت ہوا جب زحل گردش کرتا ہوا پیدائشی راس پہ پہنچا۔

نوٹ : زحل کے لئے ایک کلیہ ہے کہ جب یہ آٹھویں کا مالک ہو کر آٹھویں گھر کو ناظر ہو تو کمزور ہو جاتا ہے ۔

زائچہ نمبر ۱۱ میں راس آٹھویں گھر پہ قابض ہے اور نحس ناظر ہے۔ برج عقرب اور اس کا مالک نحس قوی زحل سے متاثر ہیں۔ قمر سے آٹھویں گھر میں نحسین قابض ہیں۔ طالع سے آٹھویں کا مالک نحسین سے متاثر ہے۔ چھٹے گھر اور برج سُنبلہ کو نحسین ناظر ہیں۔ زائچہ میں سیاروں کی پوزیشن بتا رہی ہے کہ صاحب زائچہ کو مرض فتق مائی سے دوچار ہونا پڑیگا یہ مرض اس وقت ابھرے گا جب مریخ کا دور اکبر ہو اور عطارد کا دور اوسط و راس کا دور اصغر ہو تو اس مرض کا حملہ ہو اور صاحب زائچہ کو تکلیف اٹھانی پڑے ۔





ذیابیطس کا مرض اور سیارے

اس مرض میں شکر اور نشاستہ دار اشیاء کی کثرت استعمال سے خون اپنے شکری اعتدال طبعی کو کھو بیٹھتا ہے اور شکر کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ جگر اور لبلبہ یا نظام عصبی کمزور ہو جاتا ہے اور مختلف امراض آگھیرتے ہیں۔

زائچہ پیدائش پر غور کیا جائے تو نہ صرف اس مرض کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ بلکہ یہاں تک معلومات حاصل ہو جاتی ہیں کہ فلاں فلاں سیاروں کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ اور عمر کے کس حصے میں اس مرض کا حملہ ہوگا۔ یہاں سیاروں کی وضع فلکی دے رہا ہوں: جو اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔

۱۔ جب قوی نحس آٹھویں گھر میں ہو اور زہرہ و مشتری بھی نحس ہوں۔
۲۔ جب 〃 〃 〃 〃 اور قمر 〃 〃 〃
۳۔ جب 〃 〃 پہلے 〃 اور مشتری و زہرہ 〃 〃
۴۔ جب 〃 〃 〃 اور 〃 و قمر 〃
۵۔ جب نحس ہو کر زہرہ پہلے، چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو۔
۶۔ اگر زہرہ آٹھویں گھر میں ہو اور نحس سیارہ آٹھویں گھر کو ناظر ہو۔

ان وضع فلکی میں تین سیارے قمر، زہرہ اور مشتری کو سبب مرض بتایا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قمر جسم میں رقیق یا سیال مادہ کو کنٹرول کرتا ہے یعنی روانی کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا برج سرطان لبلبہ کو کنٹرول کرتا ہے۔ زہرہ جسم کے وریدی نظام اور نظام بول کو قابو میں رکھتا ہے اور مشتری جسم میں جگر اور لبلبہ کے عمل کو قابو میں رکھتا ہے۔ تاکہ جسم میں شکر اعتدال پر رہے۔ لہٰذا ان تینوں کا نحس یا کمزور ہونا سبب ذیابیطس بن جاتا ہے جیسے اگر مشتری برج میزان یا عقرب میں آفت زدہ ہو تو یہ مرض پیدا ہوتا ہے یا زحل اور مشتری کا قران یا مشتری پر زحل کی نظر ہو تو بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ مشتری کا متاثر ہونا جگر و لبلبہ کے عمل میں خرابی کی طرف اشارہ ہے۔

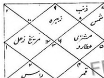
ساتواں برج میزان ہمارے گردوں پر حکمرانی کرتا ہے اور گردوں کا کام انسولین پیدا کرنا ہے۔ چونکہ برج میزان حاکم سیارہ زہرہ ہے لہٰذا زہرہ کا زائچہ میں آفت زدہ ہونا بھی ذیابیطس کی طرف اشارہ ہے۔

قمر اور آبی برج آبی و رقیق مادوں پر جیسے خون وغیرہ اور گردوں و لبلبہ کے سیال مادوں پر، لہٰذا ان کا خراب ہونا بھی اس مرض کے ابھرنے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسے۔

۱۔ زہرہ اور قمر آبی برج (سرطان، عقرب، حوت) میں ہوں اور ان کو نحسین متاثر کر رہے ہوں تو ذیابیطس کا حملہ ہوتا ہے۔

۲۔ پہلا، چھٹا گھر اور ان کے مالکان زہرہ سے اتحاد رکھتے ہوں اور قمر پہلے یا چھٹے گھر میں ہو تو مرض ذیابیطس لاحق ہوتا ہے۔

مثالی زائچہ



۳۔ عطارد مشتری کے برج میں ہو یا میزان میں ہو اور اس کو مریخ ناظر ہو تو ذیابیطس کا حملہ ہوتا ہے۔

۴۔ اگر مشتری میزان میں ہو تو گردے

پر اثر انداز ہوتا ہے اور زحل برج سرطان میں ہو تو معدہ کو متاثر کرتا ہے۔ اگر ان کے ہمراہ نحس ہوں یا ناظر ہوں تو ذیابیطس ہوتا ہے۔

مثلاً پیچھے دیئے گئے مثالی زائچہ میں طالع برج قوس ہے اور مشتری کو دو نحس سیارے مریخ و زحل بنظر مقابلہ متاثر کر رہے ہیں اور ناظر مریخ کے برج میں ذنب ہے جو مریخ کی نحوست میں مزید اضافہ کر رہا ہے۔ زہرہ کو زحل دسویں نظر سے اور طالع کو بھی اسی نظر سے متاثر کر رہا ہے۔ قمر آٹھویں گھر میں ہے جس پر راس کی پوری نظر پڑ رہی ہے۔ برج میزان شمس کی وجہ سے آفت زدہ ہو گیا ہے۔ چھٹے گھر میں برج ثور کا راس بیٹھا ہے۔ لہٰذا سیاروں کی یہ پوزیشن مرض ذیابیطس کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

امراضِ چشم

آنکھیں دوسرے اور بارہویں گھر سے منسوب ہیں اور سیاروں میں شمس و قمر آنکھیں اور ان کی روشنی پر حاکم ہیں۔ یہاں سیاروں کی کچھ وضع فلکی یعنی دلائل (یوگ) دے رہا ہوں جو آنکھوں کے امراض کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ شمس دوسرے گھر میں ہو تو دائیں آنکھ کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور اگر قمر بارہویں گھر میں ہو تو بائیں آنکھ کی تکلیف ہوتی ہے۔

۲۔ اگر شمس اور قمر نحس سیارے زحل و مریخ سے بُری طرح متاثر ہو رہے ہوں تو آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

۳۔ شمس آٹھویں گھر میں ہو تو سیدھی آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے (وجہ یہ ہوتی ہے کہ شمس آٹھویں ہو کر دوسرے گھر کو پوری نظر سے ناظر ہے۔

۴۔ زحل اور مریخ چھٹے یا آٹھویں گھر پہ قابض ہوں تو آنکھیں اور اس کی روشنی ضرور متاثر ہوتی ہے۔

۵۔ اگر طالع برج سرطان کا ہو اور اس میں شمس بیٹھا ہو اور قمر کمزور ہو تو دائیں آنکھ کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

۶۔ نحس سیارہ چھٹے گھر میں ہو تو بائیں آنکھ اور آٹھویں گھر میں نحس سیارہ ہو تو دائیں آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے بشرطیکہ نیرین کمزور ہوں۔

۷۔ شمس طالع میں یا ساتویں گھر میں ہو اور اس کو زحل یا راس ناظر ہو اور مریخ بھی ساتھ ہو تو دائیں آنکھ، اگر قمر کے ساتھ یہی کیفیت بن رہی ہو تو بائیں آنکھ اور اس کی روشنی متاثر ہوا کرتی ہے۔

۸ اگر شمس اور نحس قمر زائچہ کے نحس گھر میں واقع ہوں تو آنکھیں اور اس کی روشنی ضرور متاثر ہوتی ہے۔

۹۔ اگر زحل مریخ کے ساتھ ہو اور قمر نحس گھر میں ہو تو بھی نظر میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اگر دوسرے گھر کا مالک طالع کے مالک کے ساتھ نحس گھر میں ہو تو نظر آنکھوں کی روشنی میں کمی آجاتی ہے۔

۱۱۔ قمر یا راس بارہویں گھر میں ہوں تو زحل مثلثی (تریکون) گھر میں اور شمس ساتویں یا آٹھویں گھر میں نحس سیارہ کے نوبہرہ کا ہو تو آنکھوں کا مرض لاحق ہوتا ہے اور روشنی میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ شمس اور قمر چھٹے اور بارہویں ہوں یا ان میں سے ایک چھٹے دوسرا بارہویں ہو تو آنکھوں کی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

۱۳۔ شمس برج سرطان کا دوسرے گھر میں ہو اور بری طرح متاثر بھی ہو رہا ہو تو آنکھوں میں "موتیا بند" اتر آتا ہے۔

۱۴۔ اگر شمس طالع میں ہو کر نحسین سے متاثر ہو اور قمر نحس گھروں میں ہو تو آنکھوں میں تکلیف ہو جاتی ہے۔

۱۵۔ اگر زہرہ پانچویں گھر میں چھٹے گھر کا مالک اور راس کے ہمراہ ہو تو آنکھوں میں خرابی ہو جاتی ہے (کیونکہ زہرہ کو چشم خورہ بھی کہا جاتا ہے)

۱۶۔ زحل اور مریخ دوسرے میں ہوں یا دوسرے گھر کے مالک کے ہمراہ ہوں اور نیرین میں سے کوئی کمزور ہو تو آنکھوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

۱۷۔ اگر بہت سے سیارے دوسرے گھر میں ہوں اور ان کو زحل ناظر ہو تو بھی

آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۸۔ شمس و قمر نحس ہو کر نویں گھر میں ہوں تو آنکھوں میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۹۔ زہرہ اور زحل چھٹے گھر میں ہوں یا آٹھویں گھر میں ہوں تو آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۰۔ شمس، زہرہ اور مشتری ایک گھر میں ہوں اور ان کو نحس ناظر ہو تو آنکھوں میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ شمس، مریخ اور مشتری اور عطارد ایک گھر میں ہوں تو آنکھوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

۲۲۔ اگر زحل یا ذنب آٹھویں گھر میں ہو تو یہ کیفیت آنکھ کی تکلیف کو ظاہر کرتی ہے یا راس بارہویں گھر میں ہو تو بھی آنکھ کی تکلیف پیدا ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

۲۳۔ اگر قمر نحس سیارہ کے ہمراہ ہو اور زہرہ دوسرے گھر میں ہو تو آنکھ کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

۲۴۔ مریخ بارہویں گھر میں ہو تو اور قمر خراب ہو تو بائیں آنکھ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر زحل دوسرے ہو اور شمس خراب ہو تو دائیں آنکھ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۵۔ کمزور قمر آٹھویں گھر میں ہو اور قوی زحل اس کو ناظر ہو تو آنکھوں میں تکلیف ہو جاتی ہے۔

۲۶۔ شمس اور قمر دوسرے ہوں اور ان کو نحسین ناظر ہوں تو رات کو اس کی نظر ختم ہو جاتی ہے۔

۲۷۔ مالک نظر زہرہ کے ہمراہ ہو یا زہرہ کے ذاتی برج میں یا شرفی برج میں ہو اور طالع کے مالک کے ہمراہ ہو تو اس کو رات میں نظر نہیں آتا۔

۲۸۔ شمس برج میزان کا ہو کر طالع میں ہو یا شمس برج اسد کا ہو اور نحسین اس کو متاثر کر رہے ہوں تو اس کی نظر رات کو ختم ہو جاتی ہے۔

۲۹۔ اگر حمل، سرطان یا اسد طالع میں ہو اور شمس و قمر ان میں سے کسی میں ہوں اور ان پر زحل و مریخ کی نظر پڑ رہی ہو تو نظر بالکل ختم ہو جاتی ہے لیکن ان کو سعد سیارہ ناظر ہو یا متاثر کر رہا ہو تو صرف نظر کمزور ہوتی ہے۔

۳۰۔ شمس اور قمر بارہویں ہوں اور نحسین سیاروں سے متاثر ہوں تو بھی اندھا پن ہو جاتا ہے۔

۳۱۔ اگر مریخ دوسرے گھر کا مالک ہو اور شمس اور قمر آٹھویں ہوں اور زحل چھٹے یا بارہویں ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۲۔ مریخ دوسرے ہو اور زحل بارہویں، قمر چھٹے اور شمس آٹھویں ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۳۔ اگر نحسین چوتھے، پانچویں ہوں اور قمر نحس گھر میں ہو اور کوئی سعد سیارہ ناظر نہ ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ اگر طالع، اور دوسرے، پانچویں، ساتویں اور نویں کے مالکان نحس گھروں میں ہوں اور زہرہ طالع یا دوسرے ہو تو مولود اندھا ہوتا ہے۔

۳۵۔ گہن شدہ شمس طالع میں ہو اور زحل و مریخ پانچویں اور نویں ہوں تو مولود اندھا ہوتا ہے۔

۳۶۔ اگر دوسرے اور بارہویں کے مالکان زہرہ کے ہمراہ ہوں اور طالع کا مالک نحس گھر میں ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ شمس طالع میں راس کے ساتھ ہو اور نحس (مثلثی، ترکون) گھر میں ہو اور قمر کمزور ہو تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

۳۸۔ اگر دوسرے گھر کا مالک، زہرہ کے ہمراہ ہو یا زہرہ سے چھٹے، آٹھویں، بارہویں واقع ہو تو مولود کو امراض چشم ہوتا ہے۔

۳۹۔ زائچہ کے چھٹے گھر کو شمس پوری نظر سے ناظر ہو اور دوسرے گھر کا مالک کمزور ہو تو مولود کی دائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

۴۰۔ زائچہ کے چھٹے گھر کو قمر پوری نظر سے ناظر ہو اور بارہویں گھر کا مالک کمزور ہو تو مولود کو بائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

۴۱۔ طالع برج دلو ہو اور اس میں مریخ واقع ہو اور نیرین کمزور ہوں تو مولود کی نظر کم ہو جائے یا بالکل جاتی رہے۔

۴۲۔ طالع برج حمل ہو اور اس میں زحل واقع ہو اور نیرین کمزور ہوں تو مولود کی نظر جاتی رہے یعنی نابینا ہو جائے۔

۴۳۔ طالع اور آٹھویں کے مالکان چھٹے گھر میں ہوں تو مولود کی بائیں آنکھ میں تکلیف ہو جاتی ہے۔

۴۴۔ زہرہ اور چھٹے گھر کا مالک طالع میں یا آٹھویں گھر میں ہو تو مولود کی آنکھ میں زخم ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ طالع میزان ہو اور زہرہ چھٹے گھر میں واقع ہو اور نیرین کمزور ہوں تو مولود کی آنکھوں میں تکلیف ہو جاتی ہے۔

۴۶۔ دوسرے اور بارہویں گھر کے مالکان زہرہ اور طالع کے مالک کے ہمراہ چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہوں تو مولود پیدائشی نابینا ہوتا ہے۔

۴۷۔ زہرہ اور قمر چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو مولود کو شب کور (رات کو نظر نہ آنے) کی بیماری ہوتی ہے۔

بہرہ پن کے دلائل

۱۔ چھٹے گھر کا مالک زائچہ کے چوتھے یا آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو اور زحل پوری نظر سے ناظر ہو تو مولود کانوں سے بہرہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ زائچہ میں طالع برج جدی یا برج حمل ہو اور اس میں قمر واقع ہو نحسین اس کو ناظر ہوں تو مولود گونگا بہرہ ہوتا ہے۔

۳۔ زائچہ کے پہلے گھر میں سیارہ زہرہ ہو اور اس کو پوری نظر سے زحل ناظر ہو تو مولود بہرہ ہو جائے۔

۴۔ مریخ یا زہرہ زائچہ کے دوسرے یا بارہویں گھر میں ہو یا چھٹے گھر کا مالک چوتھے، آٹھویں، بارہویں گھر میں ہو اور زحل ناظر ہو تو مولود بہرہ ہو جائے۔

۵۔ عطارد چھٹے گھر کا مالک ہو کر چوتھے گھر میں واقع ہو اور اس کو زحل ناظر ہو یا چھٹے گھر میں زحل کے ہمراہ ہو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔

۶۔ زہرہ طالع میں اور اس کو زحل ناظر ہو اور عطارد آٹھویں کے مالک کو نحس سیارہ ناظر ہو یا مریخ دوسرے اور زہرہ بارہویں گھر میں واقع ہو اور ان کو نحس ناظر ہو تو مولود بہرہ ہو جائے۔

۷۔ چھٹے، آٹھویں بارہویں گھر میں زہرہ ہو اور اس کو زحل ناظر ہو، اور تیسرے، پانچویں، گیارہویں نحس سیارہ واقع ہو اور کوئی سعد سیارہ ناظر نہ ہو تو مولود بہرہ ہوتا ہے۔

۸۔ چھٹے گھر کا مالک پوری نظر سے عطارد کو ناظر ہو اور چھٹے گھر کو ساتویں نظر سے زحل ناظر ہو تو مولود بہرہ ہوتا ہے۔

۹۔ برج قوس میں مشتری ۲۶ درجے سے زیادہ ہو اور عطارد سے کسی بھی قسم کا اتحاد رکھتا ہو یا مریخ سے اتحاد رکھتا ہو اور پورا قمر چھٹے گھر میں واقع ہو تو مولود پیدائشی بہرہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ شمس کا زحل اور قمر سے کسی بھی قسم کا اتحاد ہو مگر شمس تیسرے، پانچویں، نویں یا گیارہویں بیٹھا ہو تو مولود بہرہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر رات کی پیدائش ہو تو اور عطارد چھٹے اور زہرہ دسویں گھر میں ہو تو مولود کے بائیں کان میں خرابی ہو جاتی ہے اور بائیں کان سے سن نہیں سکتا۔

۱۲۔ اگر دوسرے گھر کا مالک طالع میں مریخ یا زحل سے قران کرے اور ان دونوں میں سے کوئی چھٹے گھر کا مالک ہو تو مولود کان کے امراض کا شکار رہتا ہے۔

ہسٹیریا

اختناق الرحم یا سیلان الرحم

۱۔ عطارد ساتویں گھر میں ہو اور ساتویں کا مالک کمزور ہو تو بیوی کو سیلان الرحم کا مرض ہوتا ہے۔

۲۔ اگر ساتویں ذنب ہو اور ساتویں کا مالک کمزور ہو تو بیوی بیمار رہے اور اسے اختناق الرحم یا دیگر عوارض مثلاً سحر، جادو یا لنج لگ جانے سے اولاد سے محروم رہے۔

اختناق الرحم :۔ ایک ورم جس سے بچہ دانی کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

سیلان الرحم :۔ ایک مرض جس کی بناء پر اعضائے مخصوصہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔

۳۔ ساتویں گھر کا مالک اگر دوسرے گھر میں ہو تو بیوی کو مرض صرع یا اختناق الرحم یا سیلان الرحم کے باعث اولاد میں قلت رہے یا حمل ضائع ہو جایا کرے۔

۴۔ ساتویں گھر کا مالک، گیارہویں گھر میں کمزور ہو تو بیوی کو امراض رحم سے تکلیف ہو۔

۵۔ ساتویں گھر میں شمس اور دسویں زحل ہو اور مشتری ان دونوں میں سے کسی

ایک کو پوری نظر سے ناظر ہو یا قمر ساتویں گھر میں ہو اور ساتویں گھر کا مالک اپنے گھر میں زحل کے ہمراہ ہو تو اس کی بیوی کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو یا اس کے بچے کم سنی میں ضائع ہو جایا کریں۔

۶۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ نویں گھر میں ہو اور طالع کا مالک کمزور ہو تو کسی نہ کسی وجہ سے اولاد سے محروم رہے یا اولاد کی طرف سے پریشان رہے۔ بشرطیکہ پانچواں گھر خراب ہو اور مولود کی ٹانگ میں کسی مرض سے نقص واقع ہو جائے۔

۷۔ مریخ و زحل زائچہ کے چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہوں اور مالک طالع کمزور ہو تو بیوی کو مرض ہسٹریا، اختناق الرحم کا مرض لاحق ہو۔

۸۔ چھٹے گھر میں زحل و مریخ ہوں اور پانچواں گھر خراب ہو تو بیوی کو اسقاط حمل کا عارضہ ہو یا اختناق الرحم کا عارضہ ہو۔

9۔ طالع میں قمر، آٹھویں گھر میں راس اور مالک طالع کمزور ہو تو مرض صرع ہو اور بیوی کو اختناق الرحم ہو۔

۱۰۔ شمس، قمر اور مریخ طالع میں ہو اور ان کو نحس سیارہ ناظر ہو تو اختناق الرحم کا مرض لاحق ہو۔ اگر یہی سیارے آٹھویں گھر میں اکٹھے ہوں اور ان کو نحس سیارہ ناظر ہو تو بھی اختناق الرحم کا مرض لاحق ہو۔

۱۱۔ قمر اور عطارد اوتاد کے گھروں میں ہوں اور ان کو نحسین ناظر ہوں اور نحس سیارے پانچویں یا آٹھویں ہو تو اختناق الرحم کا مرض ہو۔

۱۲۔ مریخ اور زحل چھٹے یا آٹھویں ہو اور مشتری مثلثی (ترکون کے گھر) گھروں سے کسی میں ہو تو اختناق الرحم کی بیماری ہو۔

۱۳۔ قمر اور عطارد اوتاد (کیندر) کے گھر میں ہوں اور تمام نحس سیارے آٹھویں گھر میں ہوں تو اختناق الرحم کا مرض ہو۔

۱۴۔ قمر اور عطارد پانچویں گھر میں ہوں اور تمام نحس سیارے آٹھویں گھر میں ہوں تو اختناق الرحم کی بیماری ہو۔

۱۵۔ قمر نحس گھروں میں کسی ایک میں ہو اور اس کے ہمراہ راس و زحل ہوں، یا مریخ و ذنب ہوں تو اختناق الرحم کا مرض ہو۔

۱۶۔ مشتری تیسرے گھر میں نہو اور نحسین سے متاثر ہو تو اختناق الرحم کے مرض کا خطرہ ہوتا ہے۔

۱۷۔ راس اور قمر، طالع اور نحسین مثلثی گھروں میں ہوں تو اختناق الرحم کا مرض ہوتا ہے۔

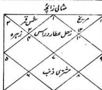
امراضِ قلب

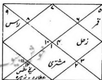
اس مرض میں برج سرطان اور چوتھا گھر امراض قلب یا دل کو ظاہر کرتا ہے سیاروں میں قمر دل ہے، شمس خرابیٔ قلب سے یا امراضِ دل سے اور مریخ دوران خون سے چھٹا گھر اور اس کا مالک اور برج سنبلہ امراض سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہٰذا زائچہ کے ان گھروں اور سیاروں کو دیکھنا چاہیئے۔ اگر یہ کمزور ہوں اور چھٹا گھر یا اس کا مالک ان کو متاثر کر رہا ہو تو پھر دل کی بیماری کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر یہ مضبوط ہوں اور چھٹے گھر یا اس کے مالک سے کوئی اتحاد نہ ہو تو پھر دل کی بیماری کا ہونا غیر ممکن ہے۔ یہاں امراض قلب کے کچھ اجتماع سیارگان (دلائل یوگ) دیے جا رہے ہیں۔

۱۔ اگر ذنب مریخ کے ہمراہ چوتھے گھر میں ہو اور قمر بھی کمزور ہو تو پھر دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۲۔ کمزور قمر کسی دشمن کے گھر میں ہو اور چوتھا گھر کمزور ہو تو دل کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

۳۔ شمس اور زحل نحس گھر میں ایک ساتھ بیٹھے ہوں اور قمر و چوتھا گھر خراب ہو تو دل کی بیماری ہوگی۔





۴۔ چھٹے گھر کا مالک اور شمس کسی نحس کے ہمراہ چوتھے گھر میں واقع ہوں تو امراض قلب سے تکلیف ہوگی۔

۵۔ مریخ، زحل اور مشتری ایک ساتھ چوتھے گھر میں ہوں اور قمر کمزور ہو تو دل کی بیماری سے تکلیف ہوتی ہے۔

۶۔ زحل، مشتری اور چھٹے گھر کا مالک چوتھے گھر میں ہوں اور قمر نحس سے متاثر ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۷۔ عطارد طالع میں اور شمس و زحل چھٹے گھر میں ہوں اور ان کے ہمراہ نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۸۔ راس اور قمر ساتویں گھر میں ہوں اور زحل دوسرے کسی اوتاد (کیندر) کے گھر میں ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۹۔ اگر مشتری کو کمزور مریخ متاثر کر رہا ہو اور چھٹے گھر کا مالک نحس کے ہمراہ ہو تو اور شمس برج عقرب کا ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۱۰۔ کمزور قمر چوتھے گھر میں ہو اور تین سیارے ایک گھر میں ہوں تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

دل کے امراض انجماد خون کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔ دل کی بیماری کے لئے جن برج و گھر اور سیارے اثر انداز ہوتے ہیں وہ اوپر لکھ چکا ہوں۔ خون پہ جو بروج حاکم ہیں وہ سرطان، عقرب اور حوت ہیں کیونکہ یہ بہنے والی اور مائع اشیاء سے منسوب ہیں۔ اگر ان بروج کی کیفیت درست ہو اور ان کے مالکان بھی قوی ہوں اور نیرین بہتر حالت میں ہوں تو پھر انجماد خون سے دلی امراض سے دوچار نہیں ہونا پڑتا۔

مرضِ کینسر

کینسر کا مرض ایک خبیث اور موذی مرض ہے جو رسولی، گلٹی و ٹیومر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی جہاں چاند کے بعد دوسرے سیاروں پر پہنچنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ایسے دور میں بھی زمین کا وہ کونسا حصّہ ہے جہاں انسانی آبادی ہو اور وہ اس موذی مرض سے محفوظ ہو۔ اس دور کی جدید میڈیکل سائنس اپنے تمام تر وسائل کے باوجود کینسر کی تشخیص و علاج میں پیچ در پیچ مسائل کا انبار پاتا ہے اور کوشش کے بعد بھی یہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہوا ہے۔

کیا کسی ایسے مریض کے جسم میں واقعی کینسر موجود ہے اگر موجود ہے تو یہ سادہ اور سرایت نہ کرنے والی صورت ہے؟ یا مسموم اور سرایت کرنے والی شکل میں؟ اس کا محل وقوع کیا ہے؟ اب تک اس قسم کے اسباب قریباً پردۂ اخفاء میں ہیں آجکل ہر ذہن میں یہ سوال اُبھر رہا ہے کہ کیا کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جو تھوڑے بہت سبب معلوم کرنے میں معاون ثابت ہو۔ یقیناً علم نجوم اس مرض کی تشخیص و علاج میں کسی حد تک معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

منجمین کی تحقیق کے مطابق اس مرض کا تعلق قمر اور برج سرطان سے ہے اگر کسی کی

پیدائش کے وقت یہ دونوں ضعیف ہوں یا ان کو نحس سیارے خراب نظر و نشست سے متاثر کر رہے ہوں تو مولود کو اس مرض کے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

اگر قمر مندرجہ ذیل بروج حمل، ثور، جوزا میں سے کسی میں واقع ہو اور نحس نظرات سے متاثر ہو۔ خاص کر شمس کی یا زحل اور مشتری ہمراہ ہو کر مقابلہ کی نظر سے ناظر ہوں۔ یا زہرہ و زحل ایک دوسرے کے مقابل ہو کر قمر کو متاثر کر رہے ہوں ذوجسدین بروج نحسین سے متاثر ہوں چھٹے گھر ہیں۔ برج سنبلہ یا حوت کے ز ود حس ۲۵ درجے پہ کوئی نحس سیارہ ہو۔ یا شمس و قمر ان درجوں پہ ہوں یا کوئی ایک ہو یا ان درجات کو ناظر ہوں۔ یا مشتری یا زحل کا قران ہو یا زہرہ و زحل مشتری کے مخالف ہوں تو مولود کو مرض کینسر لاحق ہو جاتا ہے۔

راس، مریخ اور زحل مرض کینسر کو ابھارتے ہیں یا پیدا کرتے ہیں۔ چھٹے گھر کا مالک، طالع، آٹھویں یا دسویں ہو اور نحس راس ان گھر ہیں ان کو متاثر کرے تو مرض کینسر کا امکان ہوتا ہے۔ چونکہ جسم انسانی کے کسی بھی حصہ ہیں یہ مرض اُبھر سکتا ہے اس لئے سیاروں کے تحت کن کن حصوں کو متاثر کر سکتا ہے اس کو بیان دے رہا ہوں۔

شمس : معدہ کا کینسر، سر کے اوپر کے حصہ کا، آنتوں کا، رحم کا۔

قمر : خون کا کینسر، سینہ یا پستان کا۔

مریخ : خون، مغز یا گودہ، آلات تناسل اور گردن کا کینسر۔

عطارد : ناک، منہ کا یا ناف کا کینسر۔

مشتری : زبان، کان، جگر کا یا ران کا کینسر۔

زہرہ : گلا، حلق اور اعضائے مخصوصہ کا کینسر۔

زحل : ٹانگیں، ہاتھ، دانتوں کے مقام کا کینسر۔

راس : نظام تنفس یا پھیپھڑوں، پاؤں کا کینسر۔

ذنب : پیٹ کا معدہ کا اور آنکھ کا کینسر۔

راس، زحل اور مریخ ایسے سیارے ہیں جو خبیث اور متعدی بیماریوں کو ابھارتے ہیں۔ اور مشتری ان کی نشو و نما کرتا ہے۔ زائچہ کا چھٹا، آٹھواں اور بارہواں

گھر بھی موذی و متعدی بیماری پیدا کرتے ہیں۔ خاص کر اُس وقت اور بھی زیادہ امکان پیدا ہو جاتا ہے جب نحسین ان گھروں کو متاثر کر رہے ہوں۔ دشمن یا خراب حاکمین خاص کر زحل، راس اور مریخ موذی امراض کو تقویت دیتے ہیں۔

جن کے زائچہ کے چھٹے گھر ہیں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب اور حوت ہو تو کینسر کے زیادہ امکان پیدا ہو جاتے ہیں جب مشتری اس مرض سے تعلق رکھتا ہو تو مرض کے پھیلاؤ ہیں تیزی لاتا ہے۔ کیونکہ اس کا کام وسعت دینا اور نشو و نما کرنا ہے۔ زائچہ کا چھٹا گھر امراض کو، آٹھواں گھر تکلیف و پریشانیوں اور آپریشن کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ بارہواں گھر ہسپتال، تنہائی، علیحدگی یا جدائی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو کینسر کے مرض کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ اگر قمر کو تین نحس سیارے کسی بھی گھر ہیں بیٹھ کر خراب کر رہے ہوں تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۲۔ اگر زحل اور مریخ چھٹے گھر ہیں ہوں اور ان کو راس اور شمس ناظر ہوں تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۳۔ اگر مریخ چھٹے گھر کے مالک کے ساتھ چھٹے، ساتویں اور دسویں گھر ہیں ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۴۔ نحس سیارہ پانچویں ہو، شمس چھٹے ہو، آٹھواں و بارہواں گھر متاثر ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۵۔ زحل چوتھے گھر ہیں زہرہ و عطارد کے ساتھ ہو اور شمس مصیبت زدہ ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۶۔ زحل اور راس کا قران ہو تو، اور دیگر سیارے نحس ہو کر ناظر ہوں تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۷۔ زحل، مریخ کا قران ۶۔ ۷۔ ۸ یا ۱۲ ہیں ہو تو بھی مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

۸۔ زحل، ذنب اور مشتری کا کسی گھر ہیں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب یا حوت ہیں قران ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہو گا۔

٩۔ مشتری، ذنب اور زہرہ کا کسی گھر میں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب یا حوت میں قران ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہوگا۔

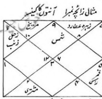
١٠۔ قمر، ذنب۔ زحل یا قمر، ذنب، مریخ یا قمر، راس اور زحل کا قران ہو تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہوگا۔

١١۔ مریخ چھٹے گھر میں ثابت برج کا ہو کر، خاص کر اسد عقرب کا تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہوگا۔

١٢۔ زحل چھٹے گھر میں ذوجسدین برج کا ہو خاص کر جوزا، حوت کا تو مولود پہ کینسر کا حملہ ہوگا۔

١٣۔ جب چھٹے گھر کا مالک، طالع آٹھویں یا دسویں گھر سے منسلک ہو اور ان گھروں کو راس ایذا دے رہا ہو تو کینسر کا حملہ ہوگا۔

مثالی زائچہ نمبرا آنتوں کا کینسر



زائچہ نمبر٢ گلے کا کینسر



زائچہ ہذا میں راس جو کہ نحس سیارہ ہے طالع کو، شمس اور پانچویں گھر کو ناظر ہو کر ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور برج سرطان کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھٹے گھر کا مالک زہرہ اور ساتویں، دسویں کے مالک کے ہمراہ بارہویں واقع ہے اور نشو ونما دینے والی مشتری چھٹے بیٹھ کر زہرہ کو ناظر ہے اور مرض میں اضافہ کر رہی ہے۔ زحل، زہرہ عطارد مکمل نظر سے [illegible] ہے۔ یہ سب نحوست بخیث اور موذی مرض کو ابھار رہی ہیں۔ آٹھویں گھر کا مالک قمر راس کے ہمراہ ہے دوسرے شفا کا مالک عطارد نحسین سے متاثر ہو کر خراب ہو گیا ہے لہذا صاحب زائچہ کی اس مرض سے موت واقع ہو جائے گی۔

پانچواں برج اسد، دشمن خراب ہیں اور قمر سے پانچواں، طالع سے پانچواں اور شمس سے پانچواں نحسین سے متاثر ہیں لہذا صاحب زائچہ کو آنتوں اور ریڑھ کی ہڈی کا کینسر ہوا اور اسی سے اس کی موت واقع ہوئی۔

زائچہ نمبر٢۔

زائچہ نمبر٢ میں راس تیسرے گھر کو ناظر ہے جو گلے سے منسوب ہے اور طالع کو تیسرے کے مالک کو بھی ناظر ہے۔ راس سرطان پیدا کرتا ہے اور یہ ایسے برج میں واقع ہے جو ذی الحس اور تیسرے گھر میں بھی ذی الحس برج ہے جس میں ذنب ہے جو تیسرے گھر کے مالک کو خراب کر رہا ہے۔ برج جوزا جو گلے سے منسوب ہے اس میں چھٹے کا مالک مشتری ہے جس کا کام ہے بڑھانا یعنی مرض کا مالک ہو کر اور بارہویں بیٹھ کر مرض کو بڑھا رہا ہے اور ہسپتال میں قیام کو بھی لمبا کر رہا ہے۔ شمس سے تیسرا گھر اور اس کا مالک زحل، چھٹے گھر کے مالک اور مریخ سے متاثر ہو رہا ہے۔ طالع میں سرطان ہے جو نحسین زحل اور مریخ کے زیر نظر ہے اور سرطان کا مالک قمر چھٹے گھر میں واقع ہو کے کمزور ہو گیا ہے اور اس پر نحس اکبر زحل کی مکمل نظر ہے۔ چھٹے گھر سے قمر، مریخ، زہرہ اور راس کو ناظر ہے۔ چونکہ یہ سیارے گلے کے امراض سے منسوب ہیں اس لئے بھی گلے کا سرطان (کینسر) ہوا۔

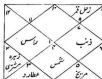
طالع سرطان کے لئے شمس مہلک ہے۔ کیونکہ یہ دوسرے کا مالک ہے اور دوسرے واقع ہے۔ اس کے علاوہ عطارد، زہرہ اور زائد النور قمر اس طالع کے لئے نحس ہیں۔ نحس سیارے مہلک ہو جاتے ہیں۔ جب یہ مہلک گھروں میں ہوں۔ اس لئے مولود کا انتقال اس مرض میں اس وقت ہوا جب مہلک سیاروں کا دور اکبر اور دور اوسط اور صغیر آیا۔

زائچہ نمبر٣۔

زائچہ نمبر٣ میں دوسرا گھر جو حلق سے منسوب ہے مریخ سے متاثر ہے۔ اور دوسرے گھر کا مالک زحل بارہویں گھر میں واقع ہے جس کو چھٹے گھر میں مالک قوی پوری نظر سے ناظر ہے۔ شمس سے دوسرا گھر نحس سے متاثر ہے۔ قمر سے دوسرے گھر کا مالک بارہویں پہ کر کمزور ہو گیا ہے چھٹے گھر ذوالحس برج ہے جس کو ذنب انظر

ہے۔ برج سرطان اور قمر نحسین سے متاثر ہیں۔ طالع سے دوسرے گھر کو ذنب ناظر ہے۔ شمس آٹھویں کا مالک ہو طالع کو ناظر ہے لہٰذا مندرجہ بالا نحوستیں مولود کو حلق کے کینسر میں مبتلا کر رہے ہیں اور مولود کو اسی مرض میں موت ہوئی۔

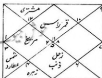
زائچہ نمبر۳ حلق کا کینسر



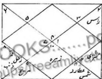
زائچہ نمبر۴

زائچہ ہذا میں قمری طالع اور پیدائشی طالع ایک ہی برج دلو ہے جس کی بناء زحل ڈبل مالک ہوا۔ زحل اور برج دلو ٹانگوں سے منسوب ہیں اور یہ دونوں خراب ہیں۔ کیونکہ زحل پہ مریخ کی چوتھی یعنی مکمل نظر پڑ رہی ہے اور ساتویں نظر سے راس ناظر ہے۔ طالع کو اور مالک طالع کو کوئی سعد سیارہ ناظر نہیں ہے شمس سے گیارہویں گھر کا مالک مریخ کمزور ہو کر چوتھے بیٹھا ہے اور زحل کی پوری نظر ہے۔ قمر سے گیارہویں گھر کو مریخ آٹھویں نظر سے ناظر ہے۔ لہٰذا یہ بھی کمزور ہو گیا ہے۔ چھٹے گھر کا مالک قمر طالع میں راس کے ہمراہ ہے جو کینسر کو پیدا کرتا ہے۔ شمس سے چھٹے گھر کا مالک مریخ بھی نحس ہو کر طالع کو اور مالک طالع کو خراب نظر سے ناظر ہے۔

زائچہ نمبر۴ ٹانگ کا کینسر



زائچہ نمبر۵ معدہ کا کینسر



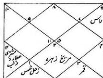
زائچہ نمبر۵

زائچہ ہذا میں طالع برج سرطان ہے جس کو مریخ آٹھویں نظر سے ناظر ہے مالک طالع قمر نحسین کے ہمراہ پانچویں بیٹھا ہے اور راس بھی ناظر ہے جو کینسر کو پیدا کر رہا ہے پانچواں برج اسد بھی زحل سے متاثر ہے۔ اور اس کا مالک شمس آٹھویں ہے۔ چونکہ پانچواں گھر اور برج اسد معدہ سے منسوب ہیں اور شمس معدہ کے کینسر سے منسوب۔ اس کے علاوہ شمس آٹھویں بیٹھ کر آپریشن کرا رہا ہے لہٰذا مولود کا آپریشن ہوا اور اسی آپریشن میں ۳۹ سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوا۔

زائچہ نمبر۶۔

زائچہ ہذا میں زحل و شمس چھٹے گھر میں ہیں اور چھٹے گھر کا مالک مریخ ساتویں بیٹھ کر طالع کو ناظر ہے اور راس برج سنبلہ میں واقع ہے۔ جو پیٹ سے منسوب ہے۔ طالع سے چھٹا گھر شمس سے چھٹا قمر سے چھٹا گھر متاثر ہے نحسین سے۔ اس لئے بھی صاحب زائچہ کو پیٹ کے کینسر سے تکلیف ہوئی۔ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہے اور اس کو زحل تیسری مکمل نظر سے ناظر ہے جس کی بناء پر قمر کمزور ہو گیا ہے۔ برج سرطان نویں ہے اس کو ذنب اور مشتری ناظر ہیں۔ برج سنبلہ کو جس میں راس ہے اس کو اور طالع کو مشتری و ذنب ناظر ہے۔ مشتری چونکہ نشو و نما کرتا ہے لہٰذا مشتری نے پیٹ کے کینسر میں اضافہ کر دیا۔ ۴۰ سال کی عمر میں آپریشن ہوا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور اسی مرض میں انتقال ہوا۔

زائچہ نمبر۶ پیٹ کا کینسر



امراضِ حیض اور ماہواری

جب ایک لڑکی سن بلوغ کو پہنچتی ہے اس وقت سے ہر ماہ باقاعدگی سے "ماہواری" شروع ہو جاتی ہے بشرطیکہ کوئی خرابی نہ ہو۔ علم نجوم میں ایک زنانہ زائچہ میں قمر اور مریخ کو خاص کر مدنظر رکھا جاتا ہے کیونکہ قمر بہنے والی (مائع اشیاء) چیزوں سے اور مریخ خون سے منسوب ہے۔ لہٰذا زائچہ میں ان کا اچھا برا ہونا لڑکی یا عورت کے حیض کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔

قمر جب گردش کرتا ہوا زائچہ کے پہلے، دوسرے، چوتھے، پانچویں، ساتویں آٹھویں، نویں اور بارہویں پہنچتا ہے اور سن بلوغ کا زمانہ ہو اور قمران گھروں میں کسی نحس سے متاثر نہ ہو تو حیض آرام کے ساتھ جاری ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات حیض کافی تکلیف سے آتا ہے یا اس میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب نحس سیارہ ان سیاروں کو متاثر کرے جو حیض سے منسوب ہیں۔

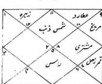
حیض کا تعلق پیٹ، انتڑیوں، بچہ دانی، رحم اور کیسۂ تخم (بیضہ دان، انڈہ) سے ہے۔ بچہ دانی، رحم، چھٹے گھر اور برج سنبلہ سے منسوب ہے۔ کیسۂ تخم ساتویں گھر اور برج میزان سے منسوب ہے۔ تکلیف، خرابی اور آپریشن آٹھویں گھر اور برج عقرب

سے منسوب ہے۔ قمر اور مریخ کا تعلق بھی حیض کی خرابی و تکلیف سے ہے۔ حیض کی خرابی میں خون کا زیادہ بہنا مریخ سے ہے۔ حیض کا رکنا، درد ہونا، بے قاعدگی سے آنا زحل سے ہے۔ اگر جسم میں کیمیاوی تبدیلی ہو جائے تو پھر حیض کی خرابی کا سبب قمر ہوتا ہے۔

زنانہ زائچہ میں یہ اتحاد قمر۔مریخ، قمر۔زحل، قمر۔راس، قمر۔ذنب، مریخ۔زحل، مریخ۔راس، مریخ۔ذنب، زحل۔راس، زحل۔ذنب، اچھے نہیں ہوتے کیونکہ ان کی وجہ سے حیض کی خرابی، تکلیف اور خبیث مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔

جب قمر گردش کرتا ہوا کسی نحس سیارے سے مغلوب ہو جائے تو اس ماہ حیض میں بے قاعدگی اور تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔

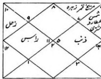
مثالی زائچہ نمبر۱



مثالی زائچہ نمبر۱ میں طالع سے چھٹے گھر کو مریخ و زحل ناظر ہیں۔ ان کے علاوہ آٹھویں کا مالک عطارد بھی چھٹے گھر کو ناظر ہے۔ چھٹے گھر کا مالک قمر بھی نحس سیارے کے ہمراہ ہے۔ ساتویں گھر میں نحس راہو قابض ہے اور ساتویں کا مالک بھی ذنب کے ہمراہ کمزور حالت میں واقع ہے آٹھواں گھر اور اس کا مالک عطارد دو نحس سیاروں کے درمیان ہو کر خراب ہو گئے ہیں۔ شمس و قمر سے چھٹے، ساتویں گھر کو بھی نحسین ناظر ہیں، قمر سے آٹھویں گھر کو، قمر سے چھٹے کا مالک ناظر ہے، قمر سے آٹھویں کا مالک چھٹے گھر میں واقع ہے۔ قمر و مریخ جو حیض کے خاص سیارے ہیں، وہ دونوں نحس سے متاثر ہیں۔ یہ سب وضع فلکیاں ظاہر کر رہی ہیں کہ مسماۃ مذکورہ کو حیض کی تکلیف رہے۔ خون زیادہ خارج ہو جائے۔ رحم و بچہ دانی اور کیسۂ تخم سیاروں کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں اس لیے مسماۃ اولاد سے بھی محروم رہے گی اور حیض کے زمانہ میں تکلیف اٹھائے گی۔

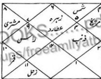
یہ ایک ایسی عورت کا زائچہ ہے کہ جب حیض کا زمانہ آتا ہے تو اس زمانہ میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے جو ناقابل برداشت ہوتا ہے اس لئے اس زمانہ میں درد کی دوائیں کھانی پڑتی ہیں اور علاج کرانا ہوتا ہے جس پر ہر ماہ اچھا خاصا خرچ ہو جاتا ہے۔ چھٹے گھر کو راس ناظر ہے اور چھٹے گھر کا مالک مریخ بارہویں گھر میں قمر اور زہرہ کے ساتھ ہے جو اس کی نحوست میں اضافہ کر رہے ہیں۔ آٹھویں گھر کا عطارد، شمس اور مشتری کو متاثر کر رہا ہے۔ قمری طالع سے چھٹے، ساتویں، اور آٹھویں کے مالکان کمزور ہیں۔ یہ علامت بھی حیض میں تکلیف کا سبب ہیں۔ شمسی طالع سے بھی چھٹے، ساتویں اور آٹھویں کے مالکان متاثر ہیں۔ برج سنبلہ، میزان، اور عقرب نحسین سے متاثر ہیں۔

مثالی زائچہ نمبر۲



چھٹے گھر کے مالک مریخ کو قوی زحل و راس ناظر ہیں جو تکلیف میں اور بھی شدت پیدا کر رہے ہیں۔ دسویں گھر میں ذنب واقع ہے جو شفا کو روک رہا ہے دسویں گھر کے مالک شمس و مشتری آٹھویں گھر کے مالک کے ہمراہ ہیں اور ساتھ ہی قمر سے چھٹے کا مالک بھی ساتھ ہے جو امراض کو مزید تقویت دے رہا ہے لہٰذا زائچہ میں جو کچھ دلیلیں بن رہی ہیں وہ صاحب زائچہ کو شفا سے محروم کر رہی ہیں اور مرض کو بڑھا رہی ہیں اس لئے صاحب زائچہ کا اسی مرض میں انتقال ہو گیا۔

مثالی زائچہ نمبر۳

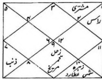


زائچہ نمبر۳

زائچہ ہذا میں قمر دو نحسین کے ہمراہ واقع ہو کر کمزور ہو گیا ہے۔ دوسرے جدی کا ہو کر بھی کمزور ہے۔ قمر کو نحس

مریخ ناظر ہے۔ طالع سے چھٹے گھر میں نحس واقع ہے۔ قمر سے چھٹے نحس واقع ہے۔ شمس سے چھٹے خراب سیارہ بیٹھا ہے برج میزان کو مریخ، عقرب کو زحل اور سنبلہ کو راس و ذنب ناظر ہیں۔ شفا کے گھر میں ذنب ہے یہ سب دلیلیں صاحب زائچہ کو حیض کی تکلیف میں مبتلا کر رہی ہیں۔

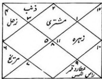
مثالی زائچہ نمبر۴



زائچہ نمبر۴

زائچہ ۴ میں بھی قمر دو نحسین کے ساتھ ہے۔ خاص کر چھٹے گھر کا مالک بھی ہمراہ ہے۔ قمر سے چھٹے کا مالک زہرہ آٹھویں ہے اور طالع کا مالک بھی آٹھویں، شمس سے چھٹے کا مالک بھی آٹھویں ہے۔ برج سنبلہ کو زحل متاثر کر رہا ہے میزان کو ذنب اور عقرب بذات خود چھٹے واقع ہے۔ دسویں یعنی شفا کے گھر کو مریخ ناظر ہے۔ قمر اور مریخ و زحل کو راس ناظر ہے اس لئے علاج کے باوجود بھی مریضہ کو فائدہ نہ ہوا اور انتقال کر گئی۔

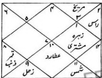
مثالی زائچہ نمبر۵



زائچہ نمبر۵

اس زائچہ میں قمر آٹھویں شمس کے ساتھ اپنا نور کھو رہا ہے اور مریخ پوری نظر سے ناظر ہے۔ مریخ پر زحل کی پوری نظر پڑ رہی ہے۔ برج سنبلہ و میزان نحسین سے متاثر ہیں اور عقرب کو آٹھویں کا مالک مشتری متاثر کر رہا ہے۔ شمس و قمر

مثالی زائچہ نمبر۶



سے۔ چھٹے گھر میں آٹھویں کا مالک قابض ہے لہٰذا صاحب زائچہ کو حیض کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑا۔ چونکہ شفا کے گھر میں زہرہ واقع ہے اور نحوست سے پاک ہے۔ اس لئے مریضہ نے لگ کر علاج کرایا اور شفایاب ہوگئی۔

زائچہ نمبر ۶ — مثالی زائچہ نمبر ۶

قمر ذنب ، زہرہ ، عطارد ، شمس مریخ ، زحل مشتری ، راس
۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲

اس زائچہ میں قمر پانچویں گھر ذنب کے ساتھ برج عقرب کا خراب ہوگیا۔ چھٹے گھر کا مشتری وبال یافتہ زہرہ کے ہمراہ دسویں واقع ہے۔ چھٹے گھر میں نحس سیارہ زحل قابض ہے۔ شمس و قمر سے چھٹے گھر کے مالکان نحس کے زیر نظر اور ساتھ ہیں۔ برج سنبلہ کو دو نحس ناظر ہیں اور برج عقرب میں قمر اور ذنب واقع ہیں۔ میزان کو چھٹے گھر کا مالک اور وبال یافتہ زہرہ ناظر ہیں۔ لہٰذا صاحب زائچہ کو حیض میں رکاوٹ اور بے حد درد کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

زائچہ نمبر ۷

اس زائچہ میں قمر ذنب کے ساتھ بارہویں ہے اور چھٹے نحس راس واقع ہے قمر سے چھٹے گھر میں نحس واقع ہے۔ شمس سے چھٹے کا مالک نحس کے ہمراہ ہے اور اس کے گھر کو راس ناظر ہے۔ مریخ بھی کمزور ہو کر یعنی طالع کا مالک ہو کر خراب ہوگیا ہے دسویں گھر کو راس اور مریخ و شمس ناظر ہیں۔ لہٰذا شفا کی امید بھی کم ہے۔ لہٰذا مریضہ حیض کی تکلیف میں مبتلا رہی۔

دانتوں کے امراض

جسم کا ہر عضو اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ دانت بھی اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے کیونکہ یہی ہماری خوراکوں کو منہ کے لئے تیار کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ ویسے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ "دانت گئے سواد گیا" لہٰذا اللہ کی اس نعمت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر کسی وجہ سے ان میں خرابی پیدا ہو رہی ہو تو اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں کو خرابی سے آگاہی کے بہت سے طریقے دیئے ہیں ان میں سے ایک طریقہ علم النجوم بھی ہے۔ لہٰذا یہاں دانتوں کی تکلیف اُبھرنے کے کچھ کوکبی اثرات دے رہا ہوں۔

دانتوں کی تکلیف اور خرابی کا تعلق زائچہ کے دوسرے، ساتویں گھر سے اور برج ثور اور میزان سے ہے۔ ان کے ساتھ ہی زحل کا بھی۔ کیونکہ یہ خاص طور پر دانتوں کو متاثر کرتا ہے۔

دوسرا گھر اور برج ثور دانتوں کی بتیسی کو ساتواں گھر اور برج میزان دانتوں کی تکلیف کو اور زحل دانتوں کی بناوٹ کو ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلے میں مذکورہ بالا گھر، برج اور سیارہ کے تعلقات، چھٹے گھر اور اس کے مالک سے دیکھنے چاہیئے (چھٹا گھر پورے جسم کے امراض اور تکلیف سے منسوب ہے) یعنی چھٹے گھر کا مالک، چھٹا گھر اور

دیگر نحس گھر یا ان کے مالکان دانتوں کے امراض پیدا کرتے ہیں اگر انہی گھروں سے یا ان کے مالکان سے دوسرے گھر کے مالک کا تعلق پیدا ہو جائے تو دانتوں کے بے ڈول ہونے کا پتہ دیتے ہیں۔

زحل خود دوسرے گھر میں مصیبت زدہ ہو تو دانتوں میں بدصورتی اور ٹیڑھا پن پیدا کرتے ہیں۔ ساتویں گھر میں جب زحل خراب ہو تو دانتوں میں تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ اگر راس دوسرے گھر کو بدی سے متاثر کر رہا ہو تو دانتوں کو منہ سے باہر نکال دیتا ہے یعنی بڑا کر دیتا ہے۔

دانتوں کی تکلیف کا اظہار اس وقت ہوتا ہے جب دانتوں کو متاثر کرنے والے سیارہ کا دور ہو اور اس زمانہ میں دوسرے یا ساتویں گھر سے نحس سیارہ گزر رہا ہو خاص کر زحل یا راس۔ جب ذنب ان گھروں سے گزر رہا ہو تو دانتوں کے درد کو ابھارتا ہے۔ اگر ساتھ ہی مریخ بھی ہو یا اثر انداز ہو رہا ہو تو تکلیف دانتوں کو نکالنے سے ہی دور ہوتی ہے۔ اگر نیرین (شمس و قمر) سے دوسرے یا ساتویں نحس سیارے ہوں تو بھی دانتوں کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اگر آتشی برج دوسرے، چھٹے یا ساتویں ہو اور ان کو زحل و راس متاثر کریں تو دانتوں کی تکلیف سے ضرور واسطہ پڑتا ہے۔

یہاں کچھ مخصوص وضع فلکی (سیاروں کے اتحاد) دے رہا ہوں۔ جن سے دانتوں کی بناوٹ میں خرابی اور امراض ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۔ قمر برج قوس میں متاثر ہو تو لمبے دانت ہوتے ہیں۔

۲۔ زحل دوسرے گھر میں ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔

۳۔ اگر راس دوسرے یا طالع میں ہو تو دانت لمبے ہوتے ہیں۔

۴۔ اگر ذنب طالع میں ہو تو چھدرے دانت ہوتے ہیں۔

۵۔ جب راس یا زحل دوسرے گھر میں ہو تو یا ان کے مقابل طالع کا مالک ہو اور مشتری دبال یا ہبوط کا ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔

۶۔ اگر آٹھویں کا مالک آٹھویں میں ہو اور مشتری ساتھ ہو، طالع کا مالک دبال یا ہبوط کا ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔

۷۔ اگر زحل برج سرطان میں ہو تو بچپن میں ایک دانت ضائع ہو جاتا ہے۔ زحل کی طرح نحس سیارہ بھی ایسا ہی اثر دیتا ہے۔

۸۔ اگر برج حمل، ثور، قوس، طالع میں ہو اور نحس سیارہ اس میں واقع (ذنب، زحل، راس) ہو یا ناظر ہو تو دانتوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

۹۔ قمر یا راس بارہویں گھر میں ہو، زحل ترکون میں اور ذنب ساتویں یا آٹھویں ہو تو دانتوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

۱۰۔ نحس سیارہ ساتویں گھر میں ہو اور کسی سعد سیارہ کی اس پر نظر نہ ہو تو مولود کو دانتوں کی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

۱۱۔ اگر طالع زحل کے نوبہرہ کا ہو تو دانتوں کی تکلیف ابھرتی ہے۔ اگر دوسرے گھر میں راس ہو تو ماسخورہ سے تکلیف ہوگی۔

۱۲۔ مریخ کے ہمراہ نحس سیارہ دوسرے ہو تو دانتوں میں کیڑہ لگنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

۱۳۔ شمس، قمر اور زہرہ طالع میں ہوں تو دانتوں کی تکلیف سے دکھ اٹھائے گا۔

۱۴۔ اگر دوسرے کا مالک راس کے ہمراہ ہو تو پائریے کی بیماری سے دانت خراب ہوں اور نکالنے پڑیں۔

۱۵۔ حمل، اسد، قوس متاثر ہوں راس سے تو دانت بڑے اور بدنما ہوں۔

فالج کی بیماری

اس مرض کا سبب زائچہ میں عطارد، شمس، قمر اور طالع، نواں گھر، برج قوس کا متاثر ہونا ہے۔ ویسے خاص طور پہ برج قوس اور ثانوی طور پہ عطارد سے تعلق ہے مگر ساتھ ہی طالع اور اس کے مالک کا کمزور ہونا بھی ضروری ہے۔ یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جن کی وجہ سے اس مرض کے حملہ کا امکان ہوتا ہے۔

۱۔ جب شمس بری طرح متاثر ہو اور نحس گھر میں بھی واقع ہو، ساتھ ہی طالع اور عطارد بھی کمزور ہوں تو اس مرض کا امکان ہوتا ہے۔

۲۔ جب زحل بادی برج میں ہو اور چھٹا گھر، طالع و عطارد بُری طرح متاثر ہوں تو اس مرض کے حملہ کا امکان ہوتا ہے۔

۳۔ جب قمر اور عطارد، زحل یا راس کے ہمراہ ہوں یا زحل و راس ان کو ناظر ہوں اور طالع یا طالع کا مالک خراب حالت میں ہو تو صاحب زائچہ پہ یہ مرض حملہ آور ہوتا ہے۔

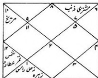
۴۔ اگر عطارد کمزور ہو گیا ہو، بوجہ گرہ یدھ کے (جنگ سیارگان میں شکست خوردہ ہو) یا کسی اور وجہ سے خراب ہو گیا ہو اور ساتھ ہی دشمن سیارہ کے گھر میں بیٹھا ہو، طالع یا طالع کا مالک بھی کمزور ہو تو اس مرض کا حملہ ہو سکتا ہے۔

۵۔ طالع، طالع کا مالک اور شمس و قمر بری طرح متاثر ہوں۔ چھٹے کا مالک ان میں سے کسی پر حاوی ہو تو اس مرض کا خطرہ رہتا ہے۔

۶۔ زحل ٹانگوں کے فالج کو ظاہر کرتا ہے۔ زہرہ چہرہ کے، شمس تمام جسم کے اور مریخ ایسے فالج کے حملہ کو ظاہر کرتا ہے جس سے مولود اپاہج ہو جائے۔

۷۔ زائچہ کے پہلے گھر سے چھٹے گھر تک مولود کے جسم کے دائیں حصہ کو اور آٹھویں سے بارہویں گھر تک جسم کے بائیں حصہ کو ظاہر کرتا ہے۔ سیدھی ٹانگ دوسرے گھر سے اور بائیں ٹانگ بارہویں گھر سے منسوب ہیں۔ تیسرا گھر سیدھے ہاتھ کو، گیارہواں گھر بائیں ہاتھ کو ظاہر کرتا ہے۔ چہرہ زبان اور منہ کو دوسرا گھر ظاہر کرتا ہے۔ غرضیکہ جہاں نحوست پڑ رہی ہو جسم کے اسی حصہ پہ فالج کا حملہ ہو سکتا ہے۔

زائچہ نمبر ۱ | **مثالی زائچہ نمبر ۱**



یہ ایک فالج زدہ کا زائچہ ہے۔ جو اسی مرض میں اس دنیا سے کوچ کر گیا۔ زائچہ میں عطارد ہبوط یافتہ ہے اور غروب ہے اور یہ آٹھویں و گیارہویں کا مالک بھی ہے۔ اس کے علاوہ قمر بھی کمزور ہے۔ زحل چھٹے گھر میں ہبوط کا ہے جو ٹانگوں کا حاکم ہے اور راس کے ہمراہ ہے۔ ان دونوں کو مریخ قوی ہو کر ناظر ہے جو بیماری یعنی چھٹے گھر کا مالک ہے۔ دوسرے زحل و مریخ ایک دوسرے کے برج میں واقع ہے اور یہ دونوں سیارے نحس ہیں یعنی یہ وضع فلکی مولود پہ فالج کے حملہ کو ظاہر کرتی ہے۔

مریخ فالج سے مولود کو اپاہج بناتا ہے کیونکہ یہ چھٹے کا مالک ہے اور زحل اس کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ طالع کا بھی مالک ہے۔ مگر راس و زحل نے اس میں خرابی پیدا کر دی ہے کیونکہ یہ دونوں چھٹے گھر میں بیٹھ کر اس کو ناظر ہیں۔

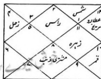
زائچہ کے نویں گھر کا مالک قمر کمزور ہے دوسرے نویں گھر کو مریخ ناظر ہے۔ نواں گھر ٹانگوں کو ظاہر کرتا ہے۔ تیسرے نویں گھر کا مالک اور نویں برج قوس کا مالک مشتری، یہ

دونوں نحسین سے متاثر ہیں۔ زائچہ کا بارہواں گھر اور دوسرے گھر کا مالک خراب حالت میں ہیں۔ نیرین سے بارہویں گھر کا مالک اور دوسرا گھر بھی خراب ہیں۔ اس لئے مولود کی دونوں ٹانگیں فالج سے متاثر ہوئیں جس کی وجہ سے یہ اپاہج ہو گیا اور اسی کیفیت میں یہ وفات پاگیا۔

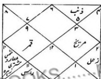
زائچہ ۲

دوسرا مثالی زائچہ بھی ایک فالج زدہ کا ہے۔ اس زائچہ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ طالع بدساتے (راس) کے قبضہ سے خراب ہو گیا ہے بارہویں یعنی نحس گھر میں شمس واقع ہے جس کو زحل ناظر ہے۔ قمر نویں گھر میں وبال یافتہ ہو کر واقع ہے اور نحس اکبر زحل کے زیر نظر ہے۔ اس لئے یہ بھی خراب ہو گیا۔ عطارد گیارہویں گھر میں ہبوط کا ہو کر نحس مریخ کے ہمراہ ہے اور مریخ بارہویں کا مالک ہے۔ دوسرا گھر اور بارہواں گھر خراب ہو گئے ہیں اور نواں گھر قمر کی نشست اور زحل کی نظر سے متاثر ہے۔ نیرین سے نویں گھر کے مالکان بھی نحسین سے متاثر ہو کر خراب ہو گئے ہیں لہٰذا مذکورہ بالا زائچہ میں طالع، عطارد، نیرین اور نواں گھر اور نویں کا مالک اس مرض کو اُبھارنے کا سبب بن رہے ہیں۔ اس لئے صاحب زائچہ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی بناء پہ پورا جسم مفلوج ہو کر رہ گیا۔ اور اسی میں اس کی موت ہوئی۔

مثالی زائچہ نمبر۲



مثالی زائچہ نمبر۳



زائچہ نمبر۳

یہ زائچہ ایک ایسے فالج زدہ کا ہے جس کے کولہے کے جوڑ ناکارہ ہو چکے تھے

زبانی امراض یا گونگا پن

گفتگو یا بولنے کا تعلق دوسرے گھر اور سیارہ عطارد سے منسوب ہے ساتھ ہی طالع ہر قسم کے فعل و عمل کے لئے مخصوص ہے۔ زبان کی تکلیف کے لئے دوسرا گھر اور مشتری منسوب ہیں اور بروجوں میں برج ثور۔ ان کے علاوہ زائچہ کا پانچواں، چھٹا، آٹھواں اور بارہواں گھر بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے منسوبہ گھر اور سیاروں پر نظر رکھ کر اندازہ لگانا چاہیئے کہ مولود کس طرح بولتا یا گفتگو کرتا ہے۔ میں یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو گونگے پن یا زبان کے امراض کو ظاہر کریں گے۔

۱۔ جب دوسرے گھر کا مالک، چھٹے گھر کے مالک سے اتحاد رکھتا ہو اور ان کو زحل ناظر ہو تو مولود گونگا ہے۔

۲۔ اگر عطارد اور چھٹے گھر کا مالک، یہ دونوں طالع میں ہوں تو مولود بے زبان یا گونگا ہوگا۔

۳۔ اگر مشتری اور چھٹے گھر کا مالک، طالع میں قابض ہوں تو مولود گونگا ہوگا، یا زبانی تکلیف میں مُبتلا رہے۔

۴۔ اگر مشتری اور دوسرے گھر کا مالک، چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں واقع ہوں تو مولود کو بولنے میں تکلیف ہوا کرے۔

۵۔ اگر عطارد برج سرطان، عقرب یا حوت، کا ہو اور قمر ناقص النور کا ہو کر ناظر ہو۔ پیدائش دن کی ہو تو گونگا ہو۔

۶۔ اگر عطارد طالع میں خراب ہو یا ساتویں اور دوسرا گھر نحسین سے متاثر ہو تو مولود گونگا ہو۔

۷۔ اگر عطارد، سرطان، عقرب یا حوت کا ہو، قمر چوتھے میں بیٹھ کر اس کو ناظر ہو اور شمس کو نحس سیارہ چھٹے بیٹھ کر ناظر ہو تو مولود کی گفتگو میں غنغناہٹ ہو گی۔

۸۔ اگر ذنب ساتویں گھر کے مالک سے دوسرے ہو تو مولود غیر واضح گفتگو کرتا ہو گا۔

۹۔ اگر عطارد، زحل کے برج میں ہو اور زحل اس کو ناظر ہو تو مولود اٹک اٹک کر باتیں کرے گا یا ہکلا ہو گا۔

۱۰۔ اگر زائچہ کے نویں گھر کا مالک زہرہ ہو اور یہ خراب حالت میں ہو تو دوسرا گھر بھی خراب ہو تو مولود کی گفتگو بے ربط ہوا کرے گی۔

۱۱۔ اگر دوسرے گھر کا مالک کمزور ہو اور نحس سیارہ کے نوبہرہ میں ہو تو مولود کی گفتگو میں غیر واضح الفاظ کی بھر مار ہو گی۔

۱۲۔ اگر دوسرے گھر میں نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو اور دوسرے کا مالک نحس سیارہ کے نوبہرہ میں ہو اور دوسرا نحس سیارہ بھی ساتھ ہو تو مولود کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے۔

۱۳۔ اگر دوسرے گھر کا مالک نحس گھر میں راس کے ہمراہ ہو یا اس برج کے مالک کے ساتھ ہو، تیسرے گھر میں راس بیٹھا ہو تو زبان میں تکلیف ہو۔

مثالی زائچہ نمبر ۱

۱۴۔ اگر قمر جرم خانہ پہ ہو یا نوبہرہ بھی ایسے ہی میں ہو اور مشتری نحس گھر میں ہو اور سعد سیارہ بھی نحس سے متاثر ہو تو یہ گونگے پن کی نشانی ہے۔

مریخ راس
مشتری زحل زہرہ
ذنب
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

زائچہ ۱

یہ زائچہ ایک گونگے کا ہے۔ اس میں دوسرے گھر کا مالک زہرہ بارہویں نحس گھر میں واقع

ہے دوسرے گھر میں نحسین واقع ہیں۔ دوسرے کا مالک اور مشتری بارہویں نحس کے ہمراہ ہیں۔ چھٹے گھر کا زحل، دوسرے گھر کے مالک کے ہمراہ ہے اور دوسرے گھر کو ناظر ہے شمس و قمر سے دوسرا گھر بھی چھٹے گھر کے مالک سے متاثر ہے۔ برج ثور کو بھی مریخ اور راس متاثر کر رہے ہیں اور زحل اس کو دسویں نظر سے ناظر ہے۔ اس کے علاوہ مشتری جو گفتگو یا آواز کا یعنی دوسرے گھر کا کارک (منسوب) سیارہ ہے۔ وہ بھی بارہویں نحس کے ہمراہ بیٹھ کر کمزور ہو گیا ہے لہٰذا یہ سب دلائل مولود کا گونگا ہونے کی طرف اشارے ہیں۔

مثالی نمبر ۲ زائچہ

ذنب
مشتری
زحل
قمر
مریخ عطارد
راس
زہرہ شمس
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

زائچہ ۲

یہ زائچہ بھی ایک گونگے کا ہے۔ اس کو دیکھیں تو دوسرے گھر کا مالک مشتری ہبوط کا ہو کر کمزور ہو گیا ہے۔ دوسرے گھر کو نحس سیارہ مریخ ناظر ہے۔ عطارد نحس کے ہمراہ واقع ہے اور اس کو نحس زحل ناظر بھی ہے۔ چھٹے گھر میں راس قابض ہے۔ برج ثور بھی نحسین سے متاثر ہے اور اس کا مالک زہرہ آٹھویں تحت الشعاع آفتاب ہے سیاروں کی یہ پوزیشن بھی مولود میں گونگا پن ظاہر کر رہی ہیں۔

یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو امراض، دکھ تکلیف اور بدنصیبی سے منسوب ہیں۔

درانا یوگ

چھٹے گھر کا مالک اگر طالع میں یا آٹھویں یا دسویں گھر میں ہو اور حاکم طالع کمزور ہو تو یہ وضع فلکی بنتی ہے جس کی بناء پر مولود کو خطرناک بیماری سے واسطہ پڑتا ہے۔

سیسنا ویدھی یوگ

عطارد اگر طالع میں چھٹے اور آٹھویں کے مالکان کے ہمراہ ہو اور حاکم طالع نحس سے متاثر ہو تو مولود ایسی جنسی بیماری میں مبتلا ہو جس کا علاج تقریباً ناممکن ہے۔

کلڑانشندھایوگ

اگر ساتویں گھر کا مالک چھٹے گھر میں زہرہ کے ساتھ ہو اور بارہویں کا مالک ساتویں بیٹھا ہو تو مولود کی بیوی "رجولیت" سے محروم ہوگی ، امراض نسواں میں مبتلا رہے گی یا اولاد سے محرومی پریشان کرتی رہے گی۔

کشترا روگی یوگ

طالع کا مالک چوتھے یا بارہویں ، مریخ اور عطارد کے ہمراہ ہو ، مشتری چھٹے گھر میں زحل اور قمر کے ساتھ بیٹھا ہو تو یہ یوگ بنتا ہے لہٰذا مولود کو کوڑھ کا مرض لاحق ہو۔ جب زحل ، عطارد اور طالع کا مالک راس کے ساتھ ہو، شمس چھٹے گھر میں ہو تو بھی مولود کو کوڑھ کا مرض ہوتا ہے۔ جب مشتری اور قمر چھٹے گھر میں ہوں تو بھی کوڑھ ہوتا ہے۔

بندھنا یوگ

اگر طالع کا مالک اور چھٹے گھر کا مالک اوتاد میں زحل، راس و ذنب ہو یا بارہویں کا مالک طالع میں واقع ہو تو مولود کو جیل جانا پڑتا ہے۔ سیاروں کی کیفیت ہی یہ بتائی گئی کہ مولود جیل سیاسی طور پہ گیا ہے یا جرائم کی بناء پہ۔

سرچھیدا یوگ

چھٹے گھر کا مالک زہرہ سے قران کرے اور شمس ، راس یا زحل راس خراب ششتی آمسہ (برج کا ۱/۶۰ حصہ) یعنی چھٹے ، آٹھویں اور بارہویں کے مالک کے ششتی آمسہ میں ہو تو یہ وضع فلکی بنتی ہے۔ جس کی بناء پر مولود کی موت جسمانی اعضاء کے ٹوٹنے پھوٹنے سے یا پھانسی وغیرہ سے موت ہوتی ہے۔

سنگھٹ مرانا یوگ اگر بہت سے خراب سیارے آٹھویں گھر میں سخت د

موذی برج میں ہوں یا خراب خطوط میں ہوں۔ شمس ، راس اور زحل کو آٹھویں کا مالک خراب خطوط کا ہو کر ناظر ہو تو مولود کی موت زلزلہ ، کانوں میں دھماکہ ہونے سے یا فیکٹریز میں ، بحری جہاز کے سفر سے تباہی ، ہوائی جہاز کے حادثہ سے یا ریلوے کے ایکسیڈنٹ سے واقع ہوتی ہے۔

پینسا روگ یوگ

قمر ، زحل اور نحس سیارہ چھٹے ، آٹھویں اور بارہویں بالترتیب واقع ہوں ، اور طالع کا مالک نحس کے نوبہرہ میں ہو تو مولود کے ناک یا منہ میں ورم یا تالو وغیرہ کی جھلی بڑھ جانے سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر مریخ ان سے کسی بھی قسم کا اتحاد کر لے تو پھر آپریشن کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔

بھیریا شا ویبھچا یوگ

زہرہ زحل اور مریخ ساتویں گھر میں قمر سے قران کریں۔ طالع و ساتویں کے مالکان نحس کے نوبہرہ میں ہوں تو میاں بیوی یعنی دونوں کے دونوں حرام کار ، مجرم اور زناکار ہوتے ہیں یا غیر فطری فعل کے عادی ہوتے ہیں۔

وامسا چیدا یوگ

قمر ، زہرہ ساتویں ہوں اور چوتھے ، دسویں نحس سیارے واقع ہوں ، طالع کا مالک نحس کے نوبہرہ میں ہو تو ایسا مولود اپنے خاندان کو تباہ و برباد کرنے والا ہوتا ہے۔

گودھیا روگ یوگ

قمر نحس کے ساتھ ، سرطان یا عقرب کے نوبہرہ میں ہو اور راس و ذنب آٹھویں ہو تو مولود کو اعضائے مخصوصہ کی تکلیف یا بواسیر و ہرنیا ، جنسی امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے

سوبھیکو شٹا یوگ اگر مریخ اور زحل ، دوسرے ، بارہویں ہوں ، قمر طالع میں

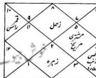
اور شمس ساتویں گھر میں واقع ہو تو مولود کو سفید برس کی بیماری ہوتی ہے۔

اندھ یوگ

شمس کا راس سے طالع میں قران ہو اور نحس سیارہ ترکون میں بیٹھ کر ان کو برائی کی طرف راغب کر رہا ہو۔ مریخ، قمر، زحل اور شمس بالترتیب دوسرے، چھٹے، بارہویں اور آٹھویں بیٹھے ہوں تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

زائچہ نمبر ۳

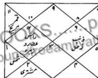
مثالی زائچہ نمبر ۳



درانا یوگ نمبر شمار ایک کا ہے اس زائچہ میں چھٹے گھر کا مالک مریخ دسویں گھر میں واقع ہے۔ دوسرے طالع میں نحس سیارہ زحل قابض ہے اور چھٹے گھر کے مالک مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمر زائچہ میں وبال یافتہ ہو کر تیسرے بیٹھا ہے۔ اس کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے۔ اس کے علاوہ پانچویں کے مالک مشتری کو بھی زحل ناظر ہے۔ قمری طالع سے چھٹے گھر کا مالک عطارد نحسین کے ہمراہ ہے۔ لہٰذا مولود کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہے اور اسی طرح وفات پا گیا۔

زائچہ نمبر ۴

مثالی زائچہ نمبر ۴

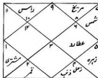


اس زائچہ میں چھٹے گھر کا مالک زہرہ نحسین کے ہمراہ چوتھے واقع ہے۔ اور دسویں گھر میں زحل و ذنب ہیں اور زہرہ کو زحل ناظر ہے۔ طالع کا مالک مشتری چھٹے گھر میں واقع ہے۔ اس کو بارہویں کا مالک مریخ ناظر ہے۔ آٹھویں کا مالک قمر بارہویں کے مالک مریخ کے ہمراہ ہے۔ یہ سب دلائل اس بات کی طرف اشارہ ہیں کہ صاحب زائچہ کو

عدالت عالیہ سے پھانسی ہوئی جس سے اس کی موت واقع ہوئی۔

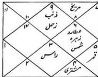
زائچہ نمبر ۵

مثالی زائچہ نمبر ۵



پینسا روگ یوگ کا یہ زائچہ ہے کیونکہ زائچہ ہذا میں قمر چھٹے، زحل، آٹھویں اور مریخ بارہویں ہے اور طالع کا مالک مشتری ایسے نو بہرہ میں ہے جہاں نحس واقع ہے اور طالع کے مالک مشتری کو زحل آٹھویں واقع ہو کر مشتری کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ اور قمر کو مریخ بارہویں بیٹھ کر پوری نظر سے ناظر ہے۔ دوسرے گھر پہ نحس راس قابض ہے۔ دوسرے گھر کا مالک زحل کمزور ہو کر آٹھویں واقع ہے۔ دوسرا گھر ناک، گلا اور تالو سے منسوب ہے لہٰذا صاحب زائچہ کی ناک کی ہڈی بڑھ جانے سے تکلیف رہی اور علاج کے باوجود مستقل فائدہ نہ ہوا کیونکہ دسویں گھر کو زحل و ذنب ناظر ہیں۔

مثالی زائچہ نمبر ۶



زائچہ نمبر ۶

اس زائچہ میں ساتویں کا مالک عطارد دسویں گھر میں ہے اور زہرہ سے قران کر رہا ہے اس کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے۔ ساتواں گھر نحسین سے متاثر ہے۔ یعنی ساتویں گھر کو مریخ زحل ناظر ہیں۔ راس اس میں واقع ہے۔ نویں دسویں اور گیارہویں کے مالکان دسویں گھر میں اکٹھے ہیں۔ آٹھویں، دسویں اور بارہویں قوی سیارے واقع ہیں۔ خاوند، بیوی کے گھر میں نحس واقع ہیں لہٰذا دونوں میاں بیوی حرام کاری کی طرف رغبت رکھتے ہیں اور اسی سے گزر اوقات کرتے ہیں۔

اور وہ لکڑی کے سہارے چلتا تھا۔ لہٰذا زائچہ ہذا میں مرض کا مالک زحل نویں گھر میں واقع ہے۔ یہاں زحل مزید خراب ہوگیا ہے کیونکہ یہ چھٹے گھر کا مالک ہے اور اس کے ذاتی برج میں بد سایۂ (راس) قابض ہے جو خود مرض پیدا کر رہا ہے۔ نویں گھر کے مالک زہرہ کو نحس سیارہ مریخ ناظر ہے۔ عطارد، مشتری، تحت الشعاع آفتاب ہو چکے ہیں نویں برج قوس کو نحس مریخ پوری نظر سے ناظر ہے۔ نیرّین کو نحس ناظر ہے جس کی وجہ سے یہ خراب ہو گئے ہیں۔ شمس بارہویں کا مالک ہو کر دشمن زحل کے گھر میں قابض ہو کر کمزور ہوگیا۔ قمر چھٹے گھر میں قابض ہے جو مائل بہ وبال ہے اور ناقص النور یعنی غروب کی طرف جا رہا ہے جس کی بنا پر نحس ہوگیا ہے۔ نویں برج قوس کا مالک مشتری ہبوط یافتہ ہے۔ غرضیکہ زائچہ سے واضح طور پہ یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ مولود پہ فالج کا حملہ ہوگا اور اس کی ٹانگیں بیکار ہو جائیں گی۔ چلنے پھرنے کے لئے اس کو لکڑی کا سہارا لینا پڑے گا۔

ہومیو پیتھک اور نجوم

طب و حکمت کی مشہور شاخ بایو کیمک کا موجد ڈاکٹر شوسلر ایم۔ ڈی (پورا نام۔ ولیم ہنرلیش شوسلر ہے)۔ ۲۱۔ اگست ۱۸۲۱ء کو جرمنی کے موضع اولڈن برگ میں پیدا ہوئے تھے ڈاکٹر شوسلر نے ان خیالات پہ زیادہ غور و خوض کیا جس کے آثار پہلے سے موجود تھے۔ یعنی ۱۸۳۹ء میں مشہور جرمن سائنس دان تھیوڈر شوان صاحب نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ "جملہ جاندار مخلوقات خلیات کا مجموعہ ہیں۔" واضح رہے کہ انسان کا جسم بھی لاتعداد خلیات (CELL) کی نو آبادی ہے۔ خلیات کے اجتماع سے نسیج (TISSUE) نسیجات کے مجموعہ سے عضلہ (MUSCLE) عضو (LIMBE) یعنی ہاتھ، پیر، آنکھ، ناک وغیرہ اور جسم بنتا ہے۔ اس کے بعد روڈولف ورشا جس کی پیدائش ۱۳۔ اکتوبر ۱۸۲۱ء کو جرمنی میں ہوئی اور ۵۔ ستمبر ۱۹۰۲ء کو وفات ہوئی۔

اس نے بھی یہ تھیوری پیش کی کہ " خلیات کی مرضیاتی کیفیت جملہ امراض کا بنیادی سبب ہے۔ اسی لئے روڈولف ورشا کو خلیاتی علم الامراض کا بانی تسلیم کیا گیا۔ ان کے علاوہ تیسری شخصیت جیکب مولے کاٹ کی ہے جو ۶۔ اگست ۱۸۲۲ء کو جرمنی میں پیدا ہوا اور ۲۰۔ مئی ۱۸۹۳ء

میں وفات پائی۔ اس نے اپنے نظریات کی وضاحت اپنی تصنیف موسوم بہ "دائرہ حیات" میں کی ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ خلیات کی مرضیاتی کیفیت غیر نامیاتی (INORGANIC) نمکیات کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ دنیائے سائنس آج بھی ان گرانقدر شخصیتوں کے فضل و کمال کی معترف ہیں۔

بائیو کیمسٹری کا اصل اصول انہی زعما کے نظریات پہ ہے۔ اولاً یہ کہ خلیات کی مرضیاتی کیفیت جملہ امراض کا بنیادی سبب ہے۔ ثانیاً یہ کہ خلیات کی مرضیاتی کیفیت غیر نامیاتی نمکیات کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔

۱۸۳۲ء میں پرچہ "اسٹافس آرچیو" میں ان خیالات کا اظہار کیا گیا تھا کہ انسانی وجود کے کل اصلی مادہ میں ادویہ کے اجزاء موجود ہیں۔ پھر اسی پرچہ میں ۱۸۴۶ء میں تحریر تھا کہ انسانی وجود کے کل جزوی مادے ان اعضاء پہ اپنا اثر رکھتے ہیں جن میں وہ اپنا اپنا خاص فعل جاری رکھتے ہیں اور جس کی انجام دہی کی بناء پہ چند خاص علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اسی پرچہ میں کچھ عرصہ بعد ڈاکٹر گراول کی "تعلیمی کتاب" سے اقتباس تحریر ہوئے۔ جن میں ان خیالات کا کچھ تفصیل سے بیان کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر شوسلر نے ان خیالات کو ایک نئے طریقہ علاج کی بنا قرار دیا اور مارچ ۱۸۷۳ء میں لیزک ہومیوپیتھک گزٹ میں بنام ہومیوپیتھی کے مختصر طریقہ علاج کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ "ایک سال قبل میرا یہ ارادہ ہوا کہ ان مادی اجزا کی جو کہ قدرتاً انسانی وجود کے افعال الاعضاء کے اعتدال کا باعث، مریضوں پر آزماؤں کہ آیا ان سے مریضوں کو شفا حاصل ہو سکتی ہے یا نہیں۔ بشرطیکہ مرض لا علاج نہ ہو"۔ آخر تجربات نے یہ بات ثابت کر دی کہ ٹیشو ریمیڈیز (بارہ نمکیات) میں شفایابی موجود ہے اور اس طرح یہ علاج لوگوں میں مقبول ہوا۔

بائیوکیمک طریقہ علاج کا بنیادی اصول جس پہ یہ قائم ہے "علم افعال الاعضاء" ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جسم کی بناوٹ اور اس کے ہر عضو کی قوت زلیت و تازگی کے لئے غیر نامیاتی (فلزات) نمکیات کی کچھ مقدار ضروری ہے اور اس مقدار کا جسم کے مختلف حصوں میں صحیح طور پہ موجود ہونا اس حصے کی نشوونما کا موجب ہے۔ کیونکہ جب اجسام کے کسی حصے کو جلا کر خاک کیا جائے تو اس خاک میں یہ فلزات موجود ہوتے ہیں۔ دراصل یہ چیزیں جسم کے

ہر عضو اور اس کی بناوٹ کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا جب انسانی جسم میں ان نمکیات میں سے کسی بھی نمک کی کمی ہو جاتی ہے تو اس نمک سے متعلقہ حصہ کے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ یعنی جسم کا وہ حصہ بیمار ہو جاتا ہے اور جب اس نمک کی مقدار جسم میں پوری ہو جاتی ہے تو متعلقہ حصہ جسم صحت مند ہو جاتا ہے اس لئے انسانی جسم کی بناوٹ اور اس کے اعضاء کی قوتِ حیات و توانائی کے لئے فلزات کا جزو بدن ہونا لازمی ہے جس طرح انسانی وجود کے کل اصلی مادہ میں ادویہ کے اجزا موجود ہیں۔ بالکل اسی طرح بروج و سیاروں میں بھی وہ اجزاء موجود ہیں۔ کیونکہ انسان بھی اس کائنات کا ایک حصہ ہے۔ علمائے سائنس بھی اس پہ متفق ہیں کہ جملہ مخلوقات، عناصر کے (ELEMENTS) امتزاج و ارتباط سے ظہور میں لائی گئی ہیں اور ان کی عناصر ترکیبی کے توازن کا انتشار ان کی خستگی، موت، بربادی یا اتلاف کا فطری باعث ہوتا ہے۔ کچھ اسی قسم کے خیالات کا اظہار مندرجہ ذیل اشعار کے ذریعہ بھی کیا گیا ہے۔

لالہ برج نرائن چکبست کا ایک شعر ہے۔

ع زندگی کیا ہے؟ عناصر میں ظہور ترکیب — موت کیا ہے؟ انہی اجزاء کا پریشان ہونا

غالب کا یہ شعر بھی اسی قسم کے تخیل کا حامل ہے۔

ع ہو گئے مضمحل قوائے غالب — اب عناصر میں اعتدال کہاں

لہٰذا اس نظریہ کے تحت ان فلزات کو منطقۃ البروج کے بارہ بروج اور سیاروں سے جو مطابقت ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سیارے	برج	نشان	منسوبہ نمک	متعلقہ تاریخ پیدائش
پلوٹو	حمل	♈	کالی فاس (KP) KALI PHOS	۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک
زہرہ	ثور	♉	نیٹرم سلف (NS) NATRUM SULPH	۲۱ اپریل سے ۲۰ مئی ″
عطارد	جوزا	♊	کالی میور (KM) KALI MUR	۲۱ مئی سے ۲۰ جون ″
قمر	سرطان	♋	کلکیریا فلور (CF) CALCAREA FLUOR	۲۱ جون سے ۲۱ جولائی ″
شمس	اسد	♌	میگنیشیا فاس (MP) MAGNESIA PHOS	۲۲ جولائی سے ۲۳ اگست ″
عطارد	سنبلہ	♍	کالی سلف (KS) KALI SULPH	۲۳ اگست سے ۲۲ ستمبر ″
زہرہ	میزان	♎	نیٹرم فاس (NP) NATRUM PHOS	۲۳ ستمبر سے ۲۲ اکتوبر ″

مریخ	عقرب	♏	کلگیریا سلف	CALCAREA SULPH (CS)	۲۳۔ اکتوبر سے ۲۲۔ نومبر
مشتری	قوس	♐	سلیشیا	SILICEA (SIL)	۲۲۔ نومبر سے ۲۱۔ دسمبر
زحل	جدی	♑	کلگیریا فاس	CALCAREA PHOS (CP)	۲۲۔ دسمبر سے ۲۰۔ جنوری
یورانس	دلو	♒	نیٹرم میور	NATRUM MUR (NM)	۲۱۔ جنوری سے ۲۰۔ فروری
نیپچون	حوت	♓	فیرم فاس	FERUM PHOS (FP)	۲۱۔ فروری سے ۲۰۔ مارچ

بروج اور بارہ نمک کی مناسبت سے یہ نظریہ لاس انجلیس، کلی فورنیا، امریکہ کے مشہور معروف ڈاکٹر جارج ڈبلیو کیری ایم۔ڈی نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جب اس نظریہ کو تجربات کی کسوٹی پہ پرکھا تو سو فیصد پورا اترا۔ ان نمکیات کے استعمال کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ وقتِ پیدائش جس برج کا طالع شمس ہو تو مولود کو اس برج کی مخصوص بیماریاں لاحق ہوتی ہیں اور اسی برج سے منسوب دوا (نمک) کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔ چونکہ اس نظریہ کی عملی افادیت ثابت ہو چکی ہے۔ لہٰذا شائقین نجوم کے استفادہ کے لئے بروج سے متعلق نمکیات کی نشاندہی کر دی گئی ہے لیکن یہ نقطہ ذہن نشین رہے کہ بروج کی مناسبت سے نمکیات استعمال کرنے کے لئے صحیح تاریخ پیدائش کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

شمس در برج حمل

منسوبہ نمک کالی فاس KALI PHOS

Aries
M 521
W 520

کل حیوانات کے وجود کے رقیق مادہ و ساخت کے لئے یہ ضروری جزو ہے خصوصاً دماغ، پٹھے، عضلات اور خون کے خانہ دور ذرات کے لئے اس نمک سے بڑی مدد ملتی ہے۔ جسم کے تمام عروق جو کہ وجود انسانی کی بالیدگی کے لئے ضروری ہیں ان میں کالی فاس کا مادہ موجود ہے۔ یہ نمک عام جسمانی کمزوری اور نظام اعصاب کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ نیند کا نہ آنا یا کم آنا۔ اعصاب کا ڈھیلا پڑ جانا، فالج و لقوہ کی شکایت، دماغ کا پلپلا ہو جانا، پٹھوں میں دکھن اور درد، پژمردگی بدبودار خونی اخراج، منہ کی سوجن، زہرباد جس سے عضو مردہ ہو جائے، آتشک کا گوشت خورہ بدبودار دست، ٹائیفائیڈ اور طحال پر یہ خاص اثر ڈالتا ہے۔ ہڈیوں کی لاغری، درد والے سرطان، بچوں کے ہیضہ میں بھی مفید ہے۔ کام کی زیادتی یا تجارتی مصروفیات سے ہونے والی

تھکاوٹ کو دور کرنے کے لئے اس کو بطور ٹانک استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ زخم سے عفونتی اور پتلا خون بہتا ہو تو یہ نمک مفید ہے۔ قلت خون میں بھی مفید ہے۔

خوراک: عام طور پہ ۲x، ۳x، ۶x، ۲x چار گرین فی خوراک کا استعمال بہتر ہوتا ہے مگر کبھی اس کی بڑی طاقتیں بھی کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔ بچوں کو ۲ گرین فی خوراک۔

مرض میں اضافہ

بیٹھ کر اٹھنے سے، شور و غل سے، مسلسل زور آزمائی سے، لگاتار ورزش سے، سستانے کے بعد سے اکثر مرض میں اضافہ ہو تو یہ نمک مریض کے لئے بہترین دوا ہے۔

مرض میں افاقہ

دھیمی حرکات سے، ولولہ سے، کچھ کھا لینے سے، لوگوں میں مل بیٹھنے سے مرض میں افاقہ ہو تو یہ نمک بہتر دوا کا کام دیتی ہے۔

شمس در برج ثور

منسوبہ نمک نیٹرم سلف NATRUM SULPH

Taurus
M 523
W 522

اگر جسم انسانی میں اس نمک کی کمی ہو تو آکسیجن کی کیمیاوی کارروائی سے جو پانی پیدا ہوتا ہے اس کے اتخراج کو روک دیتی ہے۔ یہ نمک خون میں پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ مثانے میں پتھری کے لئے مفید ہے۔ جلد پہ سے زرد رنگ کی پانی جیسی رطوبت کا خارج ہونا یا زردی مائل چھلکے جمنا، بکثرت صفرا کا اخراج ہونا، جگر کی شکایت میں، ملیریا بخاروں میں مفید ہے۔ مرطوب مکانوں میں رہنے سے، زمین پر سونے سے، تہ خانوں کے گودامول میں رہنے سے جو شکایات پیدا ہوں ان کے لئے مفید ہے۔ بلغمی مزاج اور سوزاک کی زہر سے متاثر لوگوں کے لئے مفید ہے۔ جن بچوں کو اکثر سینہ میں زکام رہتا ہو یا دمہ کی شکایت ہو ان کے لئے بھی مفید ہے۔ خون اگر پیپ جیسا ہو جائے، ڈھیلا ورم ہو، زخم سے رطوبت ٹپکتی رہتی ہو اور اس کا رنگ شہد کی طرح کا ہو۔ اس کے لئے بھی مفید ہے۔

استسقا کے لئے بھی مفید ہے۔

خوراک

عام طور پر ۶ × زیادہ مفید ہوتا ہے۔ قلنجی دردوں میں ۱ × اور ۲ × بار بار استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چار گرین فی خوراک۔ بچوں کے لئے ۲ گرین۔

مرض میں اضافہ

پانی کے استعمال سے، گانے بجانے کی آواز سے، صبح وقت تکلیف میں اضافہ ہو تو یہ نمک مفید ہے۔ مریض کو خودکشی کا خیال آنا، دیوانہ پن اور غصیلا ہونا۔

مرض میں افاقہ

گرم خشک موسم میں، تبدیلی موسم میں۔

شمس در برج جوزا

منسوبہ نمک کالی میور KALI MUR

اس نمک کا کیمیاوی تعلق فائبرین کے ساتھ ہے۔ اس کے ذرات میں اگر کسی قسم کی خرابی آ جائے تو فائبرین رستا رہتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے دماغ کے ذرات کا تازہ خانہ نہیں بن سکتا۔

Gemini
M 525
W 524

زہر باد اور خناق مطلق پیدا کرنے والی رطوبت کو روکنے کے لئے یہ نمک لاجواب ہے۔ اس لئے یہ نمک ان امراض میں مثلاً خناق مطلق، خونی پیچش، زہر باد، نمونیا، آنتوں کی نسیج الحاقی سے خونی رطوبت کا خارج ہونا، متفرق اعضائے عروق جاذبہ کا بڑھ جانا۔ جسم کے اندر رس رس کر ورم کا پیدا ہونا۔ جلد پر دانہ یا پھنسی دار ابھار کا نمودار ہونا۔ ٹیکہ لگوانے کے بعد اگر کوئی زہریلا اثر پیدا ہو تو یہ نمک بہت فائدہ دیتا ہے۔ زخم سے سفید یا بھوری رطوبت کا خارج ہونا۔ غدودوں کی سوجن، تمام بلغمی جھلیوں سے گاڑھا سفید اخراج یا کھنکھار، خون آمیز یا لیس دار مادہ یا بلغم کا اخراج۔ جلد سے آٹے جیسے سفید چھلکے اترنا جگر کے فعل میں سستی واقع ہونا، دماغ میں سردی پیدا ہو جانا۔ امراض شکم و معدہ کے وہ امراض جن کے نتیجے میں زبان کی جڑ میں سفید یا بھورے رنگ کی تہہ ہو رطوبت کی خرابی سے جسم پر نیلے چکتے پڑ جائیں تو یہ مفید ہے۔

خوراک

عام طور پر ۳ ×، ۶ × مفید ہوتی ہے۔ خناق میں ۳ × کا ۱۰ یا ۵ گرین سفوف ایک گلاس پانی میں حل کر کے غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بڑوں کو چار گرین فی خوراک اور بچوں کو نصف خوراک استعمال کرنا چاہیئے۔

مرض میں اضافہ

مٹھاس کھانے سے۔ مصالحہ دار غذا کے استعمال سے۔ چربی دار غذا سے۔ مفاصلی اور دیگر درد کا حرکت سے بڑھ جانا۔

شمس در برج سرطان

منسوبہ نمک کلکیریا فاس CALCAREA PHOS

جسم کی نشوونما کے لئے کلکیریا فاس بے حد ضروری ہے۔ یہ نمک رطوبت محصورہ خونی اور ذرہ خونی، رطوبت لعابیہ، رطوبت معدی، ہڈیوں، دانتوں اور نسیج الحاقی وغیرہ میں موجود ہے۔ یہ ہڈیوں میں سختی لاتا ہے اس سے تازہ خونی ذرات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ملائم اور بڑھنے والے ریشوں کے لئے بھی اس کی بے حد ضرورت ہے یہ خون کے سرخ ذرات کو بڑھاتا اور نئے ریشوں کو ستون بناتا ہے۔

Cancer
M 527
W 526

یہ نمک قلت خون و نخشۃ الدم کے لئے بہترین دوا ہے۔

کلکیریا فاس اس وقت خاص طور پر مفید ہوتا ہے جبکہ جسم کے اندر کلیسم کے ذرات میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد غضروف کی دیسی پیدائش ہو رہی ہو تو یہ نمک مفید ہے۔ ہڈی کا ٹیڑھا پن وغیرہ۔ غرض کہ یہ نمک ہڈیوں کے تمام امراض میں جو کہ بگڑے ہوئے خون سے پیدا ہوتے ہیں مفید ہے۔ اگر غذا جزو بدن نہ بن رہی ہو اور جسمانی کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہو تو یہ غذا نمک کو جزو بدن بنانے کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔

دانت نکلتے وقت کی شکایتوں اور مرض تشنج و اینٹھن دار درد مرض میں جو کہ کمزور اور خنازیری مزاج کے مریضوں کو لاحق ہوتے ہیں۔ یہ نمک مفید ہوتا ہے۔ اس نمک کی

یہ خاص خوبی ہے کہ اگر کسی سخت مرض کے بعد کمزوری رہے تو یہ اس کمزوری کے دفیعہ کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوتا ہے اور دوسری ادویات کے اثرات کے لئے راستہ ہموار کر دیتا ہے۔ لاغر کر دینے والے اور دق پیدا کرنے والے امراض میں جبکہ پیشاب میں بکثرت فاسفیٹ موجود ہوتا ہے تو اس وقت غذا کو جزو بدن بنانے اور اعضائے خارجی کی رطوبت کے فعل میں نقص واقع ہو تو یہ نمک مفید ہوتا ہے۔ جوان اور جلد جلد بڑھنے والے لوگوں کے قلتِ خون میں اور اس کے ساتھ دیگر شکایات میں جن میں کہ ضعف پیدا کرنے والے اخراجات بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً سیلان الرحم میں، پرانے برانکائٹیس میں، کہنہ مرض سل کے اسہال میں، احتلام میں، شب کے وقت مفرط پسینہ میں، زہریلے دنبل اور خنازیری زخموں میں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ اس نمک کا تعلق ان امراض سے بھی ہے جو اندرونی اعصاب کی خرابی کے سبب پیدا ہوتے ہیں، درد، پیشاب کا رک کر آنا، ہاتھ، پاؤں، ناک اور کان کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ طبیعت کا سست اور بجھا بجھا رہنا وغیرہ میں بھی یہ کھانا مفید ہے۔

خوراک

عام طور پر چھوٹی طاقتیں مثلاً ۳x ، ۶x استعمال ہوتی ہیں۔ زیادہ طاقت اور زیادہ مقدار خوراک سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ نقصان ہوتا ہے۔

مرض میں اضافہ

نمکین سبزی کھانے سے، موسم کی تبدیلی سے۔

مرض میں افاقہ

لیٹ جانے سے

شمس در برج اسد

منسوبہ نمک میگنیشیا فاس MAGNESIA PHOS

عضلات، پٹھے، ہڈیوں، بھیجا اور دانتوں میں مٹی کا کچھ حصہ ہوتا ہے۔ اس کا یہی اصل جز ہے۔ اس کے ذرات کی حرکت میں اگر کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو جسم میں اینٹھن اور درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر شوسلر کا خیال ہے کہ میگنیشیا فاس کا فعل آئرن

کے فعل سے مختلف ہے۔ اگر آئرن کے ذرات کے فعل میں کسی قسم کی خرابی پیدا ہو تو



عضلات کے ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور میگنیشیم کے ذرات کے فعل کی خرابی سے عضلی ریشے سکڑ جاتے ہیں۔ اس لئے یہ نمک اینٹھن، تشنج اور دیگر عصبی حرکات کے لئے مفید ہے اس نمک سے پٹھوں میں سکڑنے اور حرکت کرنے کی قوت میں مدد ملتی ہے اور یہ قوت پٹھوں میں سیدھے طور پر پہنچتی ہے یا محرک کو پٹھوں کے درمیانی حصہ میں رواں کرتی ہے۔ جہاں سے یہ محرک دیگر پٹھوں کے اندر سے عضلات میں پہنچتی ہے۔ جسم میں قوت محسوسہ کی مختلف نالیاں ہیں۔ ان میں سے خاص خاص نالیاں یہ ہیں۔

۱۔ وہ نالی جس کے لمس سے محسوسیت پیدا ہوتی ہے۔
۲۔ درد سے جو محسوسیت ہوتی ہے اس کی نالی۔
۳۔ سردی اور گرمی محسوس کرنے والی نالی۔
۴۔ عضلات میں محسوسیت پیدا کرنے والی نالی۔

ان نالیوں کے فعل کو درست رکھنے میں یہ نمک بہت مفید ہے۔ اگر صرف پٹھوں کے خانہ دار ریشوں میں یا پیٹھ کی انتہائی گانٹھ میں، عضلوں میں یا عضلی ساخت میں مرض ہو تو اس نمک سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر درد تیر کی طرح اور اینٹھن دار ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹتے رہنا، ریاح کا دماغ کی طرف اٹھنا، چہرے کے مختلف امراض، امراض شکم، عورتوں کے بچہ ہونے کی خرابیوں میں اور جوڑوں کے دردوں میں یہ مفید ہے۔

خوراک

عام طور پر ۶x میں چار گرین فی خوراک استعمال کی جاتی ہے اور بچوں کو ۲ گرین فی خوراک ۶x سفوف یا ٹکیہ گرم پانی میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ۶x سے فائدہ نہ ہو تو ۲x یا ۳x دینا چاہیئے۔

مرض میں اضافہ

دائیں جانب ...

مرض میں افاقہ

گرمی اور حدت سے ، رگڑ سے ، سامنے کی طرف جُھک کر ٹیڑھا ہونے سے ۔

شمس در برج سُنبلہ

منسوبہ نمک کالی سلف KALI SULPH

ڈاکٹر شوسلر کے کہنے کے مطابق یہ نمک جلد اور جلد کے اندرونی حصّہ کے افعال کی شکایت میں مفید ہے ۔ خون کے خانہ دار ذرات میں اس نمک کی کمی ہو جانے سے زبان پر زرد رنگ کی لیسدار تہ جمی رہتی ہے اور جسم کی کسی رطوبتی سطح سے اور جلد کے اندرونی یا بیرونی حصّہ سے جو کر چھل گیا ہو ۔ لیسدار رقیق یا بالکل زرد یا سبزی مائل اخراج اور پانی جیسا رطوبتی مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ نمک بہت فائدہ دیتا ہے ۔ ورم کے تیسرے درجہ میں بھی یہ نمک مفید ہے ۔ آنکھ سے زردی یا سبزی مائل رطوبت کا اخراج ، آشوب چشم ، موتیا بند کے جلدی عضلات کا دھندلا ہو جانا ، کان کے ورم سے بہرہ پن ، درد کان اور اس کے ساتھ پانی جیسا زردی مائل مادہ کا اخراج ہونا ، کان کا بہنا اور اس میں سڑی ہوئی بدبو ہونا ، زکام اور زرد لیسدار بلغم کا پانی جیسا مادہ کا اخراج ہونا ۔ غرض کر وہ تمام شکائتیں جس میں زرد یا سبزی مائل پانی جیسے مادہ کا اخراج ہو تو یہ نمک بہت فائدہ مند ہوتا ہے ۔



خوراک

عام طور پر ۶ x ، ۱۲ x کی چار گرین فی خوراک استعمال کی جاتی ہے ۔ بچوں کے لئے نصف فی خوراک ۔

مرض میں اضافہ

تنہائی میں ، گھر کی گرمی سے ، شام کے وقت

مرض میں افاقہ

ٹھنڈی کھلی ہوا میں ۔

شمس در برج میزان

منسوبہ نمک نیٹرم فاس NATRUM PHOS

اس نمک کی موجودگی کی وجہ سے لیکٹک ایسڈ الگ الگ ہو جاتا ہے اس کا ایک حصّہ کاربونک ایسڈ اور دوسرا پانی بن جاتا ہے ۔ یہ نمک کاربونک ایسڈ کو جذب کر لیتا ہے اور اسے پھیپھڑوں تک پہنچا دیتا ہے ۔ اس لئے جب لیکٹک ایسڈ کی زیادتی کی وجہ سے کوئی شکایت پیدا ہوتی ہے تو نیٹرم فاس بہت مفید ہوتی ہے ۔ جب صفراء اور بلغم کا میلاپن صفراء کی نالی یا تھیلی کے اندر کالسٹرین کے ساتھ مل کر سختی پن اختیار کرنے کی طرف راغب ہوتی ہے تو یہ نمک اسے روک دیتی ہے اس لئے مرض یرقان ، درد جگر ، صفرادی کمی کی وجہ سے چربی کا جزو جسم کی پرورش میں شامل نہ ہو تو یہ نمک اس حالت میں بہت مفید ہوتا ہے ۔ وجع مفاصل ، ضعف معدہ ، آنت کی شکایت میں بھی یہ نمک مفید ہے ۔ جوڑوں کے درد اور ہاضمہ کی خرابی میں بھی یہ نمک مفید ہے ۔



خوراک

عام طور پر ۶ x ، ۱۲ x کی چار گرین فی خوراک استعمال کی جاتی ہے اور بچوں کو نصف خوراک دی جاتی ہے ۔

مرض میں اضافہ

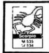
شام کے وقت سہ پہر کو حیض کا اخراج ہو ۔ جب بجلی کڑکتی ہے ۔

شمس در برج عقرب

منسوبہ نمک کلکیریا سلف CALCAREA SULPH

جب جسم کے کسی حصّہ میں پیپ پیدا ہو تو کلکیریا سلف از حد مفید ہوتی ہے اگر رطوبتی جھلی سے پیپ دار مادہ خارج ہوتا ہو تو اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ جسم کے کسی بھی حصّہ سے پیپ نکال دی جائے مگر اس کے بعد بھی پیپ متواتر آتی رہے اور زخم

بھرنے میں نہ آئے تو یہ نمک زخم بھرنے اور پیپ بند کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر آنتوں میں دنبل پیدا ہو یا قرحہ سلعہ ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پالش دار جھلی کے زخموں کے لئے یہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ گرہ دار ریشوں پر اس نمک کا خاص اثر ہے اگر جسم میں اس کا مادہ کسی وجہ سے گھٹ جائے تو اس مقام پہ ورم پیدا ہو کر اس میں پیپ آجاتی ہے۔ زخم میں سوراخ ہونا اور اس کے ساتھ پیپ بھی ہونا اس نمک کی خاص علامت ہے۔



خوراک

عام طور پہ ۶× ، ۱۲× کی چار گرین فی خوراک استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کو نصف فی خوراک۔ گانٹھ، گھاؤ اور دنبل وغیرہ میں اس دوا کا خارجی استعمال ہوتا ہے۔

مرض میں اضافہ

پانی میں کام کرنے سے، پانی میں ہاتھ منہ دھونے سے۔

شمس در برج قوس

منسوبہ نمک سلیشیا SILICEA

نسیج الحاقی، جلد اور بال اور ناخنوں کا ایک جزو اصلی ہے۔ نخاع، دماغ اور عقب پہ اس کا جو اثر ہوتا ہے وہ ضرور عصبی ریشوں پر کی جھلی کا باعث ہے۔ اگر ان مقامات کے ذراتِ سلیشیا میں کسی قسم کی خرابی پیدا ہو تو نسیج الحاقی کے خانہ دار ذرات کی سوجن لاحق ہوتی ہے یہ سوجن چند دنوں تک رہتی ہے اور پھر غائب ہو جاتی ہے یا پیپ پیدا کر دیتی ہے۔ کلکیریا سلف کی طرح سلیشیا بھی پیپ دار شکایت کے لئے موزوں ہے۔ یہ پھوڑوں کو پکا دیتا ہے اور کلکیریا سلف سب پیپ کو کھینچ کر باہر نکال دیتا ہے۔ اگر جسمانی نشوونما رک گئی ہو تو اس کو ٹھیک کرتا ہے۔ جلدی امراض میں یہ نمک بہت مفید ہے۔ یہ نمک SEPTIC ہونے سے بچاتا ہے۔ زخم میں اگر حرام گوشت پیدا ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔

ناسور دار زخم، مہلک پھنسیاں، مہلک ورم، کرتی کی رسولی، خنازیری مزاج والے اشخاص کے لئے۔

خوراک

۶× ، ۱۲× چار گرین فی خوراک۔ ڈاکٹر شوسلر کے کہنے کے مطابق۔ مگر ماہرین فن ہومیو پیتھی اعلیٰ قوت کے استعمال کے طرفدار ہیں۔

مرض میں اضافہ

بوقت شب اور پورنماشی میں، ٹھنڈی اور کھلی ہوا میں۔

مرض میں افاقہ

گرمی اور گرم گھر میں، جسم اور سر کو ڈھانپنے سے۔

شمس در برج جدی

منسوبہ نمک کلکیریا فلور CALCAREA FLUOR

کلکیریا فلور ہڈیوں کے بیرونی سطح پہ اور دانتوں کی پالش پہ پایا جاتا ہے۔ یہ لچکدار ریشہ کا جزو اصلی ہے اور ان ریشوں کا اصلی فعل اس نمک کے ذریعہ انجام پاتا ہے اگر جسم میں اس نمک کی کمی واقع ہو جائے تو ریشوں کی حالت ڈھیلی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس رطوبت کو جو کہ جسم کے اندرونی حصوں میں ٹپکتی ہوئی سختی پن اختیار کرتی ہے۔ اعضاء چوس کر ملائم نہیں کر سکتے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ مقامات سخت ہو جاتے ہیں اور یہ بطور مثہ بواسیر یا رگوں کی رسولی کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔



وہ امراض جو ہڈیوں کی اوپری جلد پہ، دانتوں کی پالش پہ اور کل لچکدار ریشوں پہ یا باریک رگوں کی دیواروں پہ ظاہر ہوں اس نمک سے درست ہو جاتے ہیں۔ وہ تمام بیماریاں جو لچکدار ریشوں کو ڈھیلا کر دیتی ہیں۔ مثلاً دوران خون کی نالی کی باریک رگوں کی یا عروق سوداوی کی رسولی یا بواسیر۔ اور وہ تمام بیماریاں جو کہ دانت کی پالش اور ہڈیوں کی جلد کے اجزاء صغیرہ کی برابری کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے لئے یہ نمک بہت ہی

فائدہ مند ہے۔ پستان کی رسولی، وہ زخم جس میں درد نہ ہو، رسولی تھیلی نما، رسولی خونی، پاؤں کی نلی پہ گانٹھ ہونا، جلد کا سخت ہو جانا، زخم سے خون بہتا ہو، ہڈی نما مادہ کا پیدا ہونا۔ غدود کا پتھر جیسا سخت ہونا، ہڈی کے چوٹ وغیرہ میں یہ نمک بہت مفید ہے۔

خوراک

اس نمک کی زیادہ طاقت کی چار گرین فی خوراک دینے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے اس کا خارجی علاج میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

شمس در برج دلو

منسوبہ نمک نیٹرم میور NATRUM MUR

یہ نمک وجود کے ہر رقیق و منجمد حصّہ کا ایک خاص جزو ہے۔ اگر اس کھاری مادہ کے ذرات میں کوئی خرابی ہو تو شوسلر کے قول کے مطابق وجود کی ہر قسم کی ساخت میں خواہ رقیق ہو یا منجمد۔ اس کی طبعی مقدار میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے ایک حصّہ کا اخراج رطوبت زیادہ ہوتا ہے تو دوسرے حصّے کا کم ہو جاتا ہے مثلاً معدہ کے درد کے ساتھ بلغمی قے آ رہی ہو تو آنت کے اخراجات رک کر قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ نیٹرم میور میں رقیق مادہ پیدا کرنے کی خاص طاقت ہے اور دیگر خشک شدہ مادہ کے ساتھ مل کر اسے بھی رقیق کر دیتی ہے اس لئے یہ نمک نظام رطوبت کے لئے بہت ضروری ہے۔

رطوبت جسمانی کم ہونے سے قبض، پانی جیسی قے، آنتوں اور معدہ کا کمزور ہونا، خشک اجابت کی وجہ سے دہان مقعد کا پھٹ جانا۔ مرض اسہال اور جھاگ دار اجابت کے بعد قبض کا ہونا، بے خبری میں ہوا کے ساتھ اخراج پاخانہ کے امراض کے لئے نیٹرم میور کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسوں کا پھول جانا بھی اس سے درست ہو جاتا ہے۔

کثرت البول، خونی پیشاب، مثانہ کا زکام، کہنہ سوزاک اور اس کی چنچناہٹ کہنہ آتشک، بلا ارادہ منی کے اخراج سے سردی جیسی کپکپاہٹ، فوطوں کا ڈھیلا ورم،

پیشاب کے بعد اندام نہانی کی سوزش اور دکھن، ادوار حیض کا دیر سے آنا، پانی جیسے سیلان الرحم، زمانہ حیض کا درد سر کے لئے "نیٹرم میور" بے حد مفید ہے۔ خروج رحم خون کی کمی سے سبز بیماری، مسوڑھے کی رسولی، جسم کے کسی حصّہ میں بھی اگر خون بکثرت جمع ہو جائے تو اس کو درست کرنے کے لئے یہ نمک بہت مفید ہے۔ بہتر غذا کھانے کے باوجود جسم لاغر ہو رہا ہو تو یہ نمک اس خرابی کو دور کر دیتا ہے۔ خون کی کمی کو بھی دور کرتا ہے۔ استسقائمی کے لئے بھی مفید ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہوں تو یہ نمک مفید ہے۔

خوراک

۶ x، ۱۲ x چار گرین فی خوراک بچوں کو ۲ گرین فی خوراک دینی چاہیئے۔

مرض میں اضافہ

بوقت صبح، سمندر کے کنارے اور سرد موسم میں، پیشاب کرنے کے بعد نائیٹریٹ آف سلور اور کونین استعمال کرنے سے۔

شمس در برج حوت

منسوبہ نمک فیرم فاس FERUM PHOS

خون کو سُرخ بنانے والے مادہ میں آئرن پایا جاتا ہے اور آئرن کا جس قدر حصّہ بالوں میں ہوتا ہے اسی قدر جسم کے دیگر حصّوں میں نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر شوسلر کا خیال ہے کہ خانہ دار ساخت کے لئے اس نمک کی ضرورت ہے اگر عضلات کے ریشوں میں آئرن کے اعتدالی ذروں میں کوئی نقص واقع ہو جائے تو عضلاتی ریشوں میں ڈھیلاپن آ جاتا ہے۔ اگر دوران خون کی نالیوں کے عضلاتی ریشوں میں یہ خرابی ہو جائے تو ان نالیوں کے اندر خون جم جاتا ہے جس کی وجہ سے نالیاں پھول کر موٹی ہو جاتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان مقاموں پہ ورم پیدا ہو جاتا ہے اور دوران خون میں رکاوٹ آ جاتی ہے اور اس وجہ سے نالیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور اخراج خون شروع ہو جاتا ہے۔ اگر یہی کیفیت آنتوں کی عضلی دیواروں کی ہو تو مرض اسہال لاحق ہو جاتا ہے

جس کی وجہ سے آنتوں کی حرکت رُک جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کسی بھی سبب سے نالیوں کی عضلاتی دیواریں ڈھیلی ہو جائیں یا ان مقاموں میں چوٹ لگ کر خون جم جائے تو فیرم فاس اس کی بہترین دوا ہے کیونکہ اس نمک کی باریک ترین خوراک سے آئرن کے ذرات میں اعتدال آ جاتا ہے اور یہ عضلاتی ریشوں کو تقویت بخشتا ہے۔ لہٰذا فیرم فاس کا میدان ہر خونی اجتماع کے لئے ہے جس کا آخر نتیجہ درد، گرمی سوجن، سُرخی پن، نبض کی تیز حرکات، دوران خون کی حدت و تیز رفتاری، غرض کہ ہر قسم کے بخار اور ورمی حالت کے شروع میں اس نمک سے فائدہ ہوتا ہے نفث الدم اور اس کے ساتھ خون کے سُرخ مادہ کا کم ہونا، بچوں کی کمزوری، خون کے گھٹ جانے سے جب بچہ سُست اور مردہ دل ہو جاتا ہے۔ بچہ کے وزن اور قوت میں کمی واقع ہو رہی ہو تو یہ نمک خاص طور پر فائدہ مند ہوتا ہے۔ فیرم فاس سے صرف قوت ہی نہیں بڑھتی بلکہ جسم کی بالیدگی اور آنتوں کی حرکت باقاعدہ رہتی ہے۔

موچ آنا، ہڈی کی سوجن، ورم کا پہلا درجہ ہو، زخم سے سرخ خون بہتا ہو، بچوں کی نکسیر، استسقاء خون کے ضائع ہونے کی وجہ سے ہو، ہڈی پہ اگر دوسری ہڈی پیدا ہو گئی ہو ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔ پھوڑے کے ابتداء میں یہ نمک بہت فائدہ دیتا ہے۔ جاڑہ، بخار، اور انفلوئنزا میں مفید ہے۔

خوراک

۶ x، ۱۲ x کی چار گرین فی خوراک اور بچوں کو ۲ گرین فی خوراک دینا چاہیے۔

مرض میں اضافہ

لگاتار حرکت سے۔

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیار	علم النجوم کے ہر طالب علم کیلئے یکساں مفید سبھی سیارگان امریکن نیوی کی تصدیق شدہ۔	قیمت /500 روپے
مصباح الجفر	آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔	قیمت /100 روپے
خزینہ جفر	مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از لیاقت قریشی۔	قیمت /50 روپے
ارواح الجفر	مصنف الحاج مولانا محمد شفق رامپوری جسے شاہ زنجانی نے ترتیب نو دی۔	قیمت /50 روپے
تجلیات جفر	از قلم بابر سلطان قادری، علم الجفر سے شوق رکھنے والوں کیلئے ایک جفری تحفہ	قیمت /100 روپے
مصباح القیافہ	FACE READING دنیاء مردم شناس کے لئے منجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔	قیمت /50 روپے
مصباح الرمل	نقطوں اور لکیروں کا بے پایاں علم 'ماضی' حال اور مستقبل جاننے کے راز۔	قیمت /60 روپے
رموز سوال	وقتی زائچہ تشنگان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔	قیمت /100 روپے
جامع النجوم	علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔	قیمت /35 روپے
مصباح الاعداد	علم الاعداد '1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔	قیمت /25 روپے
مصباح العملیات	اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ 'اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ 'غوثیہ 'نقشبندیہ قرآنی	قیمت /70 روپے
مصباح الرویا	حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ' خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ ہر شخص کی ضرورت۔	قیمت /40 روپے
مصباح الریمیا	شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ از قلم منجم اعظم۔	قیمت /30 روپے
مصباح الفراست	المشہور دنیا والوں کے لئے' دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔	قیمت /40 روپے
آپ کی تاریخ ولادت	آپ کا ماضی' حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو نجمین سے بے نیاز کردے گی۔	قیمت /40 روپے
تسخیرات ہمزاد	ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ از عامل شاہ زنجانی	قیمت /40 روپے
استخارہ قرآنیہ	حفار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔	ہدیہ /25 روپے
بیاض عملیات	تلاش' دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ از قلم علامہ شاہ گیلانی	قیمت /60 روپے
سابر منتر	زمانہ مہابھارت کے قدیم و نادر آسان منتروں کا تحفہ' از اشتیاق حسین ایڈووکیٹ۔	قیمت /50 روپے
طلسمات سامری	از منجم اعظم	قیمت /40 روپے
قرآن سائنس اور نجوم	منکرین علم النجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ مبتدی حضرت ضرور پڑھیں۔	قیمت /20 روپے
ناد علی علیہ السلام	مولائے کائنات جناب امیرالمومنین علیہ السلام کو منفرد انداز میں ہدیہ' از ریاض جعفری ایڈووکیٹ	ہدیہ /50 روپے
طلسمات ھد ھد	محبت میں بے چین رہنے والوں کے لئے کامیابی کا تحفہ' از افتخار حسین زنجانی	قیمت /25 روپے
حروف صوامت	عملیاتی تحفہ گرہن 1997ء تا 2050ء کے ساتھ از قلم شاہ زنجانی	قیمت /101 روپے
کلیہ ریس وسٹہ	شائقین ریس وسٹہ کے لئے انمول تحفہ و شائقین علوم مخفیہ۔	قیمت /25 روپے
قانون طلسمات	صدیوں پرانے عظیم و نادر عبرانی سرمایہ قواعد کا مرقع' از محمد رفیق زاہد	قیمت /100 روپے
مفتاح الغیب	حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔	قیمت /25 روپے
فیوض طلسمات	بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ' از قلم سید فیض احمد شاہ بخاری۔	قیمت /60 روپے
سحر اسود	پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کتاب موجود نہیں۔	قیمت /40 روپے
اسرار عجیبہ	ایسے عجیب و غریب اعمال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔	قیمت /80 روپے
حاضرات کی دنیا	شائقین حاضرات کے لئے سینکڑوں مجرب حاضرات' از قلم قیصر احمد بی اے۔	قیمت /100 روپے
بحر الحاضرات	حاضرات کی دنیا کے بعد ایک اور تحفہ' از قلم ڈاکٹر منشور عالم صدیقی۔	قیمت /90 روپے

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے سالنامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے۔